

جادو گروں کی آپ بیتی

المعروف

منتروں کے خفیہ راز



نوش بابا بدھے شاہ

نوش بابا بدھے شاہ و نوح ماچھڑ

جادو گروں کی آپ بیتی

المعروف

منتروں کے خفیہ راز



بابا بدھ شہ گھگھڑانی

پہلے ہائیئر نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

خوش خیوے سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

23	منتر سدھی شرتا شک	فہرست
23	منتر ہنومان مصیبت سے نجات	منتر کی عزت
23	منتر شیخ سدو	روشنی میں بیجا نظر آتا
24	محبوب کو تابع کرنا	پانی دودھ بن جائے
24	چھپکلی بھگانے کا	خود غائب ہو جانا
25	بچہ جلدی بولنے لگے	منتر مہین کا بند کرنا
25	ولادت آسان ہو	منتر ڈاکٹرن کا
26	منتر کالی	منتر کالی دیوی
26	جنت سرور	کستے کا اچھا
27	جنت کا دروازہ	منتر دھوکہ باز سے
27	کو اتنے سے سانپ کاٹنے کا علاج	منتر چاندی بنانے کا
28	منتر جادو کا رومال	منتر چور پکڑنا
28	منتر جادو کا حلوا	منتر ترقی مال
29	جن کا آنا	سانپ نظر آئے
30	رشتہ کرنا	منتر سانپ سے
31	پھول بنانے کا	بچہ بند ہو جائے
32	منتر کرم	منتر سیخ بکھن
33	منتر کار کا پیرا بنانے کا	سارا گھربانی نظر سے
34	منتر اندے کا ترش	برندوں کو ڈکارنا
36	منتر فوندق پورے کا	اگر کسی شخص کو دولت
38	جنت دفع سرور اور دولت	منتر خاند کو قبا کرنا
39	منتر پھیروں جی	دو چرخوں کا اثر
40	فندوں کے درمیان مقناطیس	منتر سریش کرنا
46	آدمی کی ناک کا ترش	
47	منتر سریش کرنا	

103	نمفید اور کالآمر جنتر	48	ایک منٹ میں دہی جھانے کا
105	تخیر عالم کا ایک نایاب عمل	50	خفیہ خط و کتابت لکھنے کا طریقہ
107	مرض بواسیر کا علاج	51	جن یا بھوت کو دور کرنے کا
107	محبت تاد رکائش	54	جوئے میں جتنے کا طریقہ
109	بچھوکانے کا ایک اور عمل	59	نقوش برائے روزی
114	جن پلاٹا	60	برائے سرگی جنتر
115	عجیب و غریب روشنیاں	64	روپ ہٹا کر آزادینا
116	انکھا ہوا سور معلوم ہو	70	دھن دولت دینے والا منتر
117	عمل خود غائب ہونا کا	71	تندر دیا کے بیان میں
118	انگلی لگانے سے انگلی نظر نہ آوے	72	تخیر کرنے کا منتر
119	عمل نظر باندھنے کا	73	بچھو کے کانے ہوئے کا منتر
120	طلسمی غائب ہوں	74	جادو کرنے کا منتر
124	کجھک کی آئینہ اقسام	75	دھن تیار ہو جائے
130	بیان چار بندہ متعلقہ صحت یوگ	76	آپ کی ہر مراد پوری کر دینے کا
131	یوگ کی آئینہ صحت	80	سورن دیکھا
132	یوگ کی آئینہ صحت	81	کاشمی یوگ رسائی
132	یوگ کی آئینہ صحت	82	منتر سمور مایہیں
133	یوگ کی آئینہ صحت	84	منتر شمشادو
134	یوگ کی آئینہ صحت	85	منتر پاشیدہ اند آسمانی
135	یوگ کی آئینہ صحت	87	منتر بنو مان کا
136	یوگ کی آئینہ صحت	88	منتر بدھیا اشن کا
137	یوگ کی آئینہ صحت	90	روزی ملنے کا منتر
138	یوگ کی آئینہ صحت	95	منتر مسان تاجھ کاش
143	یوگ کی آئینہ صحت	100	سندھ کرتا
143	یوگ کی آئینہ صحت	102	سندھ کرتا

- 146 بندر تاج
147 جادو کا گرج
149 جادو کی قلم
152 تنہا شاستر
154 کیبوتر کو بیٹا ٹانگر کرنا
155 کتابلی اور خرگوش پر اثر
159 پانی پر مسرینہ کرنا
166 بلند اقبال لڑکا پیدا ہو
167 فتح پاؤں چوے
168 ہارش کا بند ہونا
169 سیب زدہ کا علاج
175 منہ میں آگ جلانا
175 کینچن پھانسی لگانا
175 مرد سے نکاح زندہ ہو
177 جو سوچے وہ سب کچھ
178 آمد جسے خواہے وہ آئے
174 موت چاندنی بن جائے

خوش حسیوے سرور از شاہ وچ ماچسٹر

جنتر۔ سنتر

ایک ہزار سال پہلے اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ منتر۔ تنتر۔ جنتر۔
 ناظرین کرام! آج کل کچھ لوگوں نے جادو کے علم منتر۔ جنتر۔ تنتر یعنی تعویذات و
 عملیات کو صرف اور صرف وہم ہی سمجھ لیا ہوا ہے بلکہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن
 ایسے لوگ اس کی حقیقت سے نا آشنا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے علم پر
 تنقیدیں کی جاتی ہیں۔ جون جوں اس کا علم وسیع ہوتا جا رہا ہے منتروں اور جنتروں کی
 طاقت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ یہ علم جادو، منتر، جنتر، سنتر بھی ایک سائنس ہے اور یہ قدرت کے
 قانون کے خلاف نہ ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ نکال کا جادو، مصر کا جادو، چین کا جادو
 سرسامری کتابیں لکھ کر سادہ لوح لوگوں سے پیسے بنورے شروع کر دیئے ہیں اور صحیح نتیجہ
 برآمد نہیں ہوتا۔ یہ کتاب بڑی محنت سے پرانی کتابوں سے ترتیب دی گئی ہے جس سے اس
 علم سے دلچسپی رکھنے والے حضرات ضرور استفادہ حاصل کر سکیں گے۔ اس کتاب میں
 سینکڑوں منتر تحریر کیے گئے ہیں جو ایک عامل کیلئے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

خوش حیوے سرور شاہ واج ماچسٹر
 بابا بدھ شاہ کھکھڑانی

منتر کی عزت

منتر کی طاقت ہی سے راجا پریشیت کورشی کے لڑنے نے شراب دیا تھا جو کوئی ندی کے کنارے اپنے ساتھی لڑکوں کیساتھ تو کھیل رہا تھا اس کے باپ نے بعد میں بڑا افسوس کیا کہ راجہ مر جائے گا لیکن لڑکے کی آواز نہ مل سکی۔ منتر میں بہت زبردست طاقت ہوتی ہے۔ جب منتر کی مدد سے روحانی قوت حاصل کر کے ایک لڑکا تمام دنیا کو دکھوں سے آزاد کر سکتا ہے تو قوم کو خوش کر سکتا ہے۔ دنیا میں اتحاد و محبت حاوی کر سکتا ہے جبکہ دوست دشمن بن جائیں ہر طرف دکھ مصیبت ہی نظر آنے لگے تو انسان منتر کا ورد شروع کر دیتا ہے تو تھوڑی ہی عرصہ میں اس کی حالت بدل جاتی ہے۔ مصیبتیں، آفتیں دور ہوتی شروع ہو جاتی ہیں۔ آدمی ہمیشہ غمگین رہے، گھبراہٹ، بے چینی، اداسی وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے۔ منتر کا جاپ اور منتر کی سطحی میں ایک خاص طاقت ہوتی ہے۔ ویسے تو بہت سے منتر ہیں جو ان گنت ہیں اور ان کی اپنی اپنی طاقت اور عزت ہے۔ میں تمام کو بیان نہیں کر سکتا مگر میں اتنا ہی کہوں گا کہ منتروں میں طاقت ہوتی ہے۔

بیان تسخیر کی معنی

ناظرین کیلئے ضروری ہدایات درج کی جا رہی ہیں جو کہ عامل کیلئے ابتدائی اسباق کا یہ جاننا ضروری ہوتا ہے۔ عامل کو سب سے ضروری پہلے کام یہ کرنا چاہیے۔ عامل کسی تہائی والی جگہ میں جو پاک صاف ہو، ہو اور جو عمل شمشانوں میں جا کر سدھ کیے جاتے ہیں شمشانوں میں ہی کرنے چاہئیں جو کہ گاؤں کے باہر ہوں عمل کرتے وقت صبر و استقلال کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ جاپ کرتے وقت دل پوتا ہاضر ہو تو عامل کو خوف نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہوشیار رہنا چاہیے۔ اگر کسی قسم کی دہشت ہوگی یا سستی ہوگی تو یقینی یا دیوتا خوش ہوگا اور عامل کی محنت ضائع ہو جائے گی تو ان باتوں پر عامل عمل کرے گا تو یقیناً ہر کام سدھ ہو جائے گا۔

منتر عمل حب کی ترکیب

یہ منتر عمل حب کی ترکیب استعمال و ہدایات احتیاط جو کہ عامل کیلئے بہت ضروری ہوتی ہے لکھی جا رہی ہے تاکہ عامل اس پر عمل کر کے کامیاب ہو سکے۔

(نوٹ) محبوب ایسا آدمی ہو جو آپ کو تھوڑا بہت ضرور جانتا ہو۔

ہدایات :- جس دن پورا ماسی عمل کرنا ہو اس دن سے ہی تیاری شروع کریں۔ یعنی ہلکی غذا

کھائیں۔ شام کو کھانا کم کھائیں تاکہ منتر پڑھتے وقت خیندنہ آئے۔ اس دن گوشت کا پرہیز کیا جائے۔ لباس صاف سقا ہو۔
احتیاط۔ حامل کی نیت بالکل صاف اور نیک ہونی چاہیے۔ نوچندی اتوار کو مندرجہ ذیل سامان تیار کریں۔

یک آٹے کا چوکھا چراغ بناؤ اور اس میں سخی ڈالو	
ماش کالے کے سات دانے	خوشبودار پار پھول سات عدد
بڑی الائچی سات عدد	لوگ سات عدد
حلو سوا پاؤ	لوبان

یہ تمام چیزیں تیار کر کے آبادی سے دور جا کر چورست گھر سے رات بارہ بجے چلے جاؤ اور بالکل شے ہو کر شمال کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاؤ اور تمام چیزیں اپنے پاس رکھ لو اور تقریباً سوا بالشت کے فاصلے پر ایک گڑھا کھودو۔ پہلے چراغ اور دھوپ کو روشن کر لو پھر ماش سیاہ کے ہر دانہ پر منتر ۲ سات مرتبہ ہر دانہ یعنی سب دانوں پر 49 مرتبہ پڑھو اور مطلوب کا تصور رکھو جب اس سے فارغ ہو جاؤ تو باقی چیزیں مثلاً پھول الائچی لوگ حلو کو اسی ترکیب سے منتر پڑھ کر چراغ کے سامنے رکھتے جاؤ، ایک ایک چیز کو اٹھا کر اس پر سات سات بار منتر پڑھا جائے گا بعد ازاں سوا پاؤ حلو کے بھی سات گولے بنالیں اور باقی چیزوں کی طرح ہر ایک گولے پر بھی سات بار منتر پڑھا جائے مطلوب کا تصور ضرور کریں۔ عمل ختم ہونے کے بعد تمام چیزیں گڑھے میں دفن کر کے چلے جاؤ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ پہلی ہی رات میں یا دوسری رات میں یا تیسری رات میں مطلوب حاضر ہوگا۔

تمام چیزیں ستر معلوم ہوں
جبکو کا سرکات کر جھلی میں نہیں اور اس پر زنگار چھڑک کر روغن شیریں سے
جلا میں مکان وغیرہ میں اشیاء ستر معلوم ہونے لگیں گی۔

چھاننی سے پانی کا نہ گرتا

ایک چھاننی لیں اس کو سات بار دھیکو اور کاگو داخل دیں اور خشک کر لیں اب اس میں پانی ڈالیں تو پانی نہ گرنے لگا۔

سانپ کی پینچلی نیکر اس کی چار پتیاں بنالیں اور پھر مکان کے چاروں کونوں میں

جلا دیں سانپ ہی سانپ نظر آنے لپیں گے۔
روشنی میں بیجا نظر آتا

ایک جو تک لاکر اس کو باریک پس کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر رات کو قتلہ بنا کر جلائے جو کوئی روشنی میں آئے گا بیجا نظر آئے گا۔
پانی دودھ بن جائے

ارٹھی کی کری پانی میں پس کر پتلی کے اندر کی طرف لیپ کر دیں اور خشک ہونے دیں جب خشک ہو جائے تو اس میں پانی ڈال دیں تو پانی دودھ معلوم ہونے لگے گا۔
خود غائب ہو جاتا

اتوار کے دن ایک نیمھی پکڑ کر لائیں۔ اس کے پیچھے میں جتنی کنکریاں ہوں سب اٹھالیں اور آئینے کے سامنے دکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکال لے اور آئینے کو دیکھتا جائے جس کنکری سے آئینے کی شکل غائب ہو جائے اس کنکری کو بوقت ضرورت منہ میں ڈال لے تو سب کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔
کپڑا پانی میں ہرگز نہ بھیجیے

عرق برگ پونے گچ میں تین بار کپڑے کو تر کر کے سائے میں خشک کر لیں تو پھر اس کپڑے پر پانی ڈالے تو کپڑا نہ بھیجے گا۔
تھیلی پر سرسوں کا جمانا

سرسوں کو دودھی گھاس کے عرق میں بھگو کر چار پہر تک سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد اس پر پانی کا چھینٹا دے کر ہاتھ پر مٹی رکھ کر بویے تو ضرور سرسوں جم جائے گی۔
چراغ کی روشنی میں ناچنا

اتوار کے روز چھپکلی کی دم کاٹے جب وہ تر پنے لگے خود ناچنا شروع کر دے جب ٹھنڈی ہو جائے تب روٹی میں اس کی جی بٹا کر رات کو چراغ روشن کر کے گل کر دے اور اس جی کو جلائے تمام آدمی ناچنا لگیں گے۔ جب تک جی جلتی رہے گی جب گل کر دو گے تو کچھ بھی نہ ہوگا۔
مرغوں کی زبردست لڑائی

ایک مرغ کی آنکھ میں سنگ مقناطیس ہار یک کر کے ڈال دیں اور دوسرے کی آنکھ میں

برادہ آئین باریک سراڈال دیں یہ دونوں مرغ ایک دوسرے سے خوب لڑیں گے اور ہدائے ہوں گے۔
کپڑا نہ جلنا

ٹھیکری، ٹنک سفید، بیضہ مرض، ٹھیکری اور ٹنک ہوزن خوب پیس لیں اور سفیدی
بیضہ مرغ میں ملا کر کپڑے پر لپ کریں اس کپڑے کو خشک کر لیں پھر اس پر آگ رکھ دیں۔
کپڑا بالکل نہیں جلے گا۔

کپڑے کا رنگ تبدیل

پیلے کپڑے کو پانی میں خوب زرد رنگ دو اور اس کو سنہال رکھو۔ پھر چوتا پانی میں
ڈالو اور ہزار ہنے دو اور اوپر کا پانی لیکر ایک بوتل میں جمع کر لو۔ اب اس کپڑے کو چونے
والے پانی میں ڈبو دو تو کپڑا زرد رنگ کا تھا فوراً اپنی اصلی رنگ میں آ جائے گا۔

دورنگا کپڑا

ایک سفید کپڑا لیں اور اس کو اچھی طرح سے دھو لیں۔ پھر فرانس درخت کی جڑیں
خوب باریک پیس کر پانی میں ملائیں اور پانی کو چھان کر اس میں کپڑا بھگو دیں اور خشک کر
لیں اب کپڑے میں پتھری کے پانی میں جو مرضی پھول وغیرہ بنا لیں اور خشک کر کے چھوڑ
دیں۔ بوقت ضرورت، صبح رنگ کو پانی میں جوش دیں جو کچھ آپ نے پتھری کے پانی سے
بنایا تھا وہ صاف ظاہر ہو جائے گا پانی تمام کپڑا سفید رہے گا۔

شعلوں کا نمودار ہونا

سپرٹ آف واٹن اصلی ہو ایک انڈین لیکر شیش میں بند کر لیں اور اس میں
اڑھائی حصہ پتھری باریک پس کر ڈال دیں اور فوراً آگ لگا دیں کپڑے سے خوب شعلیں
نکلیں گے۔ لیکن کپڑا محفوظ رہے گا۔

پکی ہوئی چھلی کا پلیٹ میں اچھلنا

ایک ڈبیا لے کر اس کو اندر سے خالی کرو اور اس میں پارہ ڈول کر منہ اچھی طرح
بند کر کے پکی ہوئی گرم گرم میں ڈبیا رکھ کر چھلی تھالی میں رکھ دو چھلی اچھلے گی۔

پانی میں فالودہ بننا

کثیرا گوئند، زعفران، چینی ان تینوں کو مناسب مقدار میں مل کر خوب باریک پیس

کامری کپتان مر گیا۔ ان ددھائی نو نچاماری کی۔
منتر ڈائن کا

منتر یہ ہے۔ لمبہ چوٹڑ کھمبا چوٹڑ مورے آوے بھجیترا! سرکائے دیوتا
تو گپ گپ کھائے دوہائی بڈیا ڈائن کی۔
ترکیب: اتوار کے دن بار بجے رات ننگے ہو کر کافور پر لوک کا جوڑا رکھ کر دھونی دے۔
109 مرتبہ پڑھے۔ روزانہ ٹھیک وقت پر ہر اتوار کو حلو اپوری یودی ساتھ لے جاوے۔
اکیس دن بعد بڑھیا ڈائن اُٹے گی۔ قول و قرار کے بعد مطیع ہوگی اور ہمیشہ رہے گی۔ یہ منتر
بھوک کے واسطے ہے۔ اچھا سوچ کر کرے۔ نوٹ: اس میں جان بھی جاسکتی ہے۔

منتر سپہ سالار

ترکیب: اتوار کے دن 9 بجے 101 بار پڑھے۔ لوہان کافور آگ پڑے اور چالیس روز
بلا تاغہ پڑے۔ چلہ شتم ہونے پر کمال پنڈت حاضر ہوگا جو کام ہو کر دے گا۔
نوٹ: غلط کام مت کہتا ورنہ خود مہ دار ہو گے۔

منتر یہ ہے۔ سپہ سالار سداے گا جنا پیر ہٹیللا برہنہ کمال پنڈی نوں
پنہار تودی شاہ مدار ہٹلاہٹ کا دھنی پکڑے چھوڑے نہ جائے سپہ
برہنہ دھوت دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کھال کالا کھوڑا لال دھار
جس پر چڑے ساروں شاہ کتواں۔ اکاس کی پری باندھ پتال کی
چڑیل باندھ میرا باندھ نہ بندھے تو ارجن کا بن چھوڑے۔

منتر کالی دیوی

منتر یہ ہے:۔ کالی کنکالی سورت کی مٹھیامسان جگت کانانی کھائے
کلینجہ بھوئے آتے اتر بھائے ملیجہ کو پہاڑ خون کو بھائے آدو گھڑی
کو بھیجوں تو پساؤ گھڑی میں تو کالی کا پتر پھیروں کھلائے۔ اگر
میرے بجن باچاھے ہٹ چاھے تو اپنی بھین بھانچی کے سچ لہو پاؤں
دوسرے دوہائی مہادیو گوراہاریتی کی۔

کیب:- اتوار کے دن رات بارہ بجے 101 مرتبہ چالیس دن تک جلا تاغہ پڑھے اور دھونی لگ پر دھوپ کا نور لو لگ سفید اور شراب کی دے کر پڑھا کرے۔ چالیس دن میں منتر سدھ ہو ائے گا۔ جب چاہے سات مرتبہ منتر کو پڑھ کر دھونی دے اور اپنا کام کہے وہ آکر کر دے گی۔

رتن میں آواز کا آنا

جو ناریل، مہندی کو کوڑے میں ڈال کر اس کا منہ اطرح طرح سے بند کر دو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک ڈال کر مٹی سے بند کر دو۔ اس سے بھاری آواز آئے گی۔

کتے کا تاجنا

دار چینی کو باریک چس کر آٹے میں ملا کر کتے کو کھلا دیں تو وہ ناچنے لگے گا۔ یا لٹے کی روٹی میں ملا کر کھلا دیں۔

بھو ڈنگ نہ مارے

ختم صما میں حاکر اگر کوئی شخص بچھو کو پکڑے تو بچھو ڈنگ نہ مارے۔ اگر ڈنگ رے بھی تو کوئی اثر نہ ہو۔ اگر سرکے میں تھوڑا سا مردار سنگ ملا دیا جائے تو بیٹھا ہو جائے۔

آئینہ کو کتے یا مینڈک کا خون لگا دیا جائے تو جو کوئی اس آئینہ کو دیکھے گا کسی بھی شکل نظر آئے گی۔

منتر دھوکہ باز سیاہی

چند مازو لیکر ایکوا فورس میں آجائیں بعد میں تھوڑا سا گوند لیک اور تھوڑا سا سلفورک ایسڈ گندھک کا تیزاب ڈالیں اس سیاہی سے جو مرضی لکھیں۔ دو چار منٹ بعد لکھا ہوا غائب ہو جائے گا۔ کاغذ سفید ہو جائے گا۔

منتر خشک پھول تازہ ہو جائے

جنیبل کا غنچہ توڑ کر اس کی ڈنڈیوں پر موم لگا کر پانی میں کتوں کو پیس کر اس پر وہ فچہ رکھ دیں اور سیاہی میں خشک کریں جب پھول درکار ہو تو موم ڈنڈیوں سے چھڑکا کر غنچہ کو پانی میں چھوڑ دیں اور سیاہی میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول ہو جائیں گے۔

منتر منہ میں کا فور

کا فور کی تکیہ لے کر اس کے نیچے لوٹا در اور مٹی کی تکیہ بن جائے پھل بریں اور ہلا کر

منہ میں کھولیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے۔

ذائقہ نہ آئے

اگر کوئی عتاب کی پتی چبالے تو پھر وہ جو مرضی کھالے اس کا ذائقہ کچھ نہ چلے گا۔
اگر اس کا اثر ناکل کرنا چاہیں تو رانی کو پانی میں ملا کرتے کرادیں تو اثر ناکل ہو جائے گا۔

منتر سپٹ درو

اس منتر کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلا دے تو شفاء ہو جائے گی۔

اونك कमराویس گورو گو سیام پریت سیام گورو کو پریت هر هر سع
کنواں نین نین سوا کون سوا پائے موا چہر سوا بہا ہا ہا بھاج ارجہر آوے
ہنتی ہنومان منت مارے کرکا بھشت پھر منتر ایشور باجا
منتر پاؤلا کتا کاٹنے کا

اس منتر کو جن دن بھجوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے

اونك نعا کانوویس کچھنا دیوی جھانسی اسماعیل جوگی باؤلے کتے
دس کالے گھاؤں نیلے کا دس لال کا بیس ہنومان گڑھے کسی کرے
گورو کو رکھ نانہ ساجا بند کا سجا پھر منتر ایشور باجا
منتر اپنی حالت معلوم کرنا

درخت کے پھل کی ٹھوکی کو سفوف پر رکھ کر دس مرتبہ پڑھ کر پیت میں پڑے پند
کے مینے کی چوہو میں تاریخ کو ایسا پھل جس کی کوئی ضرورت ہو سربانے سے پیچے رکھ کر اپنی حاجت کا
استفادہ کرے اور سو جائے اس کو خواب میں اس کے متعلق نیک و بد خیال معلوم ہو جائے گا۔

منتر چاندی بنانے کا

آ کی ایک بوٹی ہوتی ہے جو ریگستانوں میں پائی جاتی ہے اس کے درخت اور دراد
کے درخت میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مدار سے دودھ نکلتا ہے اور اس سے دودھ نہیں نکلتا۔ آ کی
کے پتے میلے ہوتے ہیں مدار میں ڈلی ہوتی ہے اور اس میں ڈلی نہیں ہوتی۔ اس کا سارا حلیہ
مدار سے ملتا جلتا ہے اس کو لمبہ بڑے کھوڈ لائیں اور ہاں یہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور
قلعی کو چرخ دے کر تھوڑا سفوف اس میں ڈالیں تو چاندی بن جائے گی۔

منتر چور پکڑنا

جمعہ کے وقت سوا سیر دودھ کی کھیر پکا کر اول میا رہ مرتبہ درود شریف اور سات بات منتر کیا رو فد درود شریف اور فاتحہ شریف حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دے کے ایک چٹائی اور سات لوئے مسجد میں رکھے۔ اس کے بعد جو چیزیں چوری ہو گئی ہوں اور جن آدمیوں پر شک و شبہ ہوا ایک چوکھٹا مربوہ روپیہ جن میں سوراخ نہ ہوا سے دودھ میں دھو کر لوہان کی دھونی دیں اور سوا پاؤ چاول کو تین بار گائے کے دودھ میں تر کر کے رکھ لیں پھر سیڑھ صبح کو زمین پر لیپ کر کے ایک سفید کپڑا بچھا دیں ان چاولوں کو لوہان کی دھونی دے سات مرتبہ منتر پڑھ کر جن لوگوں پر شبہ ہو اس کو لوہان سے چاول تولی تول کر کھلا دے۔ جو چور ہوگا اس کے منہ سے خون آنا شروع ہو جائے گا۔

منتر دشمنوں میں دوستی ہو جائے۔

ہد ہد کے بخشن ریشم کے زرد کپڑے میں باندھ کر دو دشمنوں کے سروں کے نیچے رکھ دیں ان میں سے پناہ محبت اور دوستی پیدا ہو جائے گی۔ نوٹ خاص وقت: جبکہ قمر سنبھلے میں ہوا اور دوستی زہرہ کے ساتھ رکھتا ہو۔

آگ کا گھر

ایک ایسا مکان جو بھی اس میں جائے اس کو اس کی دیوار پر آگ جلتی ہوئی نظر آئے۔ اگر دھوپ میں مکان میں داخل ہو تو آگ میز بنی ہوئی دکھائی دے۔ بجھا ہوا چونا لے کر باریک چیس لیں اور نصف حصہ سر و کا گوند اور پوٹھالی حصہ لوہان گوند دونوں کو باریک چیس کر چونے میں ملائیں۔ پھر سیاہ گندھک ایک حصہ لگ چھان کر مرکب میں ملا کر تمام کو اچھی طرح سے چیس لو پھر روغن زیتون میں ملا کر دیواروں پر لگا دو جب خشک ہو جائے تو اس پر روغن یکساں تھوڑا تھوڑا لگا دو۔ اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہوں گے جب دھوپ آئے گی تو شعلے اور بجی بلند ہوں گے۔

تمام عمر سفید بال نہ ہوں

ایک سیر لو تک کے کرشیرہ بلای میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائیں تو شیرہ بھنکرہ سیاہ میں تر کر کے پھر اسی طرح خشک کر کے تیشی شیشی میں ڈال کر

نوچندی اتوار گل حکمت کر کے روغن نکالے۔ روغن نکالتے وقت یہ عمل پڑھے۔
 کالا کوا کالا بیر بال سفید کو تر چیر جو نہ چیرے تو لو تا چماری کے
 کنسڈ ہڑیکا یا کلب ہو جا میری سک گرو کی لپیٹ بھگت
 بھرو نقر اسیری یا جاکور و کابچن سانچا۔
 پھر روغن کو گل کر دھونی دے کر سات روز کھائے تمام عریال سفید نہ ہوں گے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چوٹیاں لوگوں کو اپنے آس پاس آہستہ چلتی پھرتی نظر آنے لگیں تو سمجھیں
 بارش نزدیک ہے۔ اور سرخ اور بار یک چوٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں بارش دور ہے۔

منتر ترقی مال

ترکیب: جمعرات کے دن مشتری ساعت میں یہ نقش لکھو اور دھونی لو بان دے کر شرینی پھول عطر
 پاس رکھے۔ 108 مرچہ پڑھے پھر تعویذ کو مال میں رکھے یا اپنے پاس رکھے مال میں ترقی ہوگی۔



منتر حمل کا نہ گرنا

نچر کے کان کا میل چاندی کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ کے ہاندھ دیا جائے تو جب
 تک ہندھا رہے گا حمل نہیں گرے گا۔

اگر حاملہ عورت دھنورے کی جڑ اپنی کمر میں باندھ رکھے گی تو حمل نہیں گرے گا۔
 اگر کہنجوے کو سرخ دھاگے میں باندھ کر عورت اپنی کمر میں باندھ لے تو بھی حمل

اسقاط نہیں ہوگا۔
 منتر حاملہ کی پہچان
 عورت کو شہد اور پانی ملا کر پلا دیں نہار منہ اگر پیٹ میں سروڑ پیدا ہو تو عورت

حاملہ ہے ورنہ حاملہ نہیں۔ بغیر سوراخ کے بازو عورت کے رحم میں رکھ دیں اور ایک رات رہنے دیں اور پھر نکالیں اگر اس میں کپڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔
 بانچھ پن دور ہو

اگر عورت اپنے پاس سنگ خرا می رکھے تو بانچھ پن دور ہو جائے گا۔ اگر عورت مادہ خرگوش کی نر بیج پکا کر کھائے تو حمل کے قابل ہو جائے۔ اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماشہ برادہ آبنوس سات دن روزانہ پانی اور شہد کیسا تھکھ کھایا کرے اور اپنے خاوند کیسا تھکھ جماع کرے تو حاملہ ہو جائے گی۔ اگر مرغابی نر کے خبیہ بھون کر مرد کھالے اور اپنی عورت اسے محبت کرے تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔
 فسادِ خاوند

جو مرد اپنی بیوی سے ناجائز طور پر لڑتا رہتا ہو اس کو ٹھیک کرنے کیلئے کالی مرغی کا سرمئی کی کلیا میں بند کر کے اس مرد کے سونے کی جگہ زمین میں دبا دیں وہ شخص درست ہوتا شروع ہو جائے گا۔
 لکھا ہوا چاندی معلوم ہو

یہ سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے۔ پارہ لے کر اس کو کدل میں ڈالو اس میں پس ہوئی نیال ڈال کر خوب باریک پیسو۔ پھر تھوڑا سا پانی ملا کر پھر پیسو جب پانی گندہ ہو جائے تو اس کو نکال کر اور صاف پانی ڈالو اور تیسوا سی طرح چاری رکھو یہاں تک یہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور میل بالکل نہ رہے۔ پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر لکھو اور خشک ہونے پر کوڑی سے رگڑ کر چھکا دو چاندی کی طرح سفید چمکدار نظر آئے گا۔
 لکھائی صرف گرم کرنے سے دکھائی دے

نوشادر لے کر اس کو تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر لکھیں، خشک ہونے پر حروف نظر نہیں آئیں گے۔ لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو صرف سیاہ نظر آئیں گے۔ پانی میں تھک کو بھول کر ایس گرم کریں۔ خشک ہونے پر دکھائی نہ دے گا لیکن آگ کے سامنے رکھنے سے حروف نظر آئیں گے۔ پیاز کے پانی سے کاغذ پر لکھیں اور خشک کر لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے حروف نظر آئیں گے۔ اگر دودھ سے کاغذ پر لکھیں تو خشک ہو جانے

پر سنبھال لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نظر آئیں گے۔

زرد چہرے

مگل سرخ عراقی کو عنب القلب کے پانی میں پیس کر کپڑے میں پیٹ کر بتی بنائیں اور روغن لادلا میں تر کر کے جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے زرد نظر آئیں گے۔

سانپ نظر آئیں

کالے سانپ کا چہرہ لے کر کپڑے میں پیٹ کر اور سانپ کی چربی چراغ میں ڈال کر روشن کریں لیکن چراغ کا رنگ ہلکا ہونا چاہیے۔ بڑے بڑے سانپ نظر آئیں گے۔ سانپ کی کھلی کی بتی بنا کر سانپ کی چربی میں تر کر کے چراغ میں روغن زنبق اور سانپ کی چربی ڈالیں اور روشن کریں۔ کمرے میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔ چراغ کی روشنی میں شمی شکل کا نظر آنا

دام الاخرین سے بتی بنا کر لوہے کے چراغ میں رکھ کر جلائیں اور چراغ میں روغن لادلا ڈالیں اور جلائیں اس کی روشنی میں ایک دوسرے کو جشی شکلیں نظر آئے لگیں گی۔ بچھو اور سانپ بھاگ جائیں۔

اگر ایسے کو پانی میں گھول کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو گھر سے بھاگ جائیں گے۔ مولیٰ کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو وہ فوراً مرنے لگے گا۔ رائی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر گھر میں چھڑک دیں سانپ فوراً بھاگ جائے گا۔ ☆ بارہ تنگے کی دھونی گھر میں دی جائے تو تمام زہریلے جانور گھر سے بھاگ جائیں گے۔ ☆ رائی اور نوٹا درہوزن پیس کر گھر میں پھیلا دیں سانپ بھاگ جائیں گے۔

منتر سانپ کے کاٹنے کا

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر پلائے تو سانپ یا بچھو کا زہر اتر جائے گا۔

شری نادر سنگھ شہری کے بچن بھی ہو ہصرتا پانی سے

تنتر اساک

یکشنبہ گزیہ سیاہ کے بال لا کر اس کی پونٹی باندھ کر گھول کی دھونی دے۔ کنواری

لڑکی کے ہاتھ کا کاٹا ہوا سوت کا دھاگہ لے کر اس کے عین ناف کے اوپر باندھ دے جب تک نہ کھولے گا انزال نہ ہوگا۔

تھکا کاٹ نہ ہو

ایک چڑیا لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون میں مسور کے آنے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی خوراک میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر مرد کو پہاس کی لپٹ کریں اس کے بعد جماع کرے تھکا کاٹ نہ ہوگی۔

لکسیر بند ہو جائے

اونٹ کے بال جلا کر دھواگہ ٹانگ میں ڈالیں لکسیر بند ہو جائے گی۔ بردہ پیشانی پر رکھیں سے لکسیر بند ہو جائے گی۔

پنگی بند ہو جائے

جس کسی کو پنگی آتی ہو وہ ریشم لے کر اس کو بازو پر باندھ دے ریشم باندھتے ہی پنگی بند ہو جائے گی۔

منتر بھوگ یکھنی

ترکیب: اس منتر کو ۲۵ ہزار بار پڑھنے کے بعد ازھائی ہزار منتر سے پانچ سو میوں کا ہون کرے تو یکھنی سدھ ہو جائے گی۔ اوم جگتر کے ہدم ندھ سو اھا

منتر ودیا یکھنی

اوم ہرینگ ویدماتوری یہیہ سو اھا
ترکیب:- اسے آپ مہاسدھی یکھنی کے مطابق کریں یہ بھی بہت ہی کوہسورت ہے اس عمل میں تصور ست زیادہ پختہ ہونا چاہیے ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ یکھنی سدھ ہو جانے کے بعد زندگی اچھے طریقے سے گزارے۔

منتر دھن یکھنی

اوم گر انک گرینک ہرینگ ہرینگ ہرہ سو اھا
ترکیب: اس منتر کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور ۱۲۵۰ منتر سے ستمی اور کھیر کا مھون کرے اور اتنے ہی منتروں سے ترین کرے تو دھون اپنی بس میں ہو۔ اس کو سوموار سے شروع کیا جائے اور پانچ ہزار بار روزانہ پڑھے۔

منتر تسخیر یحییٰ

اور من درار دیو قاتلی ہرینگ سواہا
ترکیب: پاک صاف ہو کر ندی کے کنارے بیٹھ کر اس منتر کو 26 ہزار بار روز نہ پڑھے۔
ایک ہفتے تک۔ یہ عمل کرے۔ دو ہزار چھ منتر کے ہمراہ گول اور مٹی کا ہون کرے تو دیوی
کوش ہو کر اکتیار میں ہو اور اسی کی ہون کی راسی جنسی کے اوپر پھینگی وہی فریشتہ ہو جائے۔ یہ
عمل پچھڑ میں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی ماہ ہو۔

منتر بندھ موجن۔۔۔ مصیبت میں ہو

اوم تمو ہٹیلے کماری سہیاہا
اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہو تو اس کیلئے ہر روز دو ہزار بار پڑھے۔ کسی
تاریخ سے بھی شروع کرے اور ہر 1400 منتر سے دودھ اور مٹی کا حون آخری دن میں
کرے اور ایک کنواری لڑکی کو خوش ذائقہ میوے وغیرہ کھلائے تو بندھ موجن خوش ہو کر
دوست ہو جائے گا۔

سارا گھربانی نظر آئے
چمکی اور بھیڑیہ کی برابر برابر چربی لے کر جیتی بتائیں۔ اور چرخ میں چلائیں
سب گھربانی سے بھرا ہوا نظر آئے گا۔

منتر آپس میں برتنوں کا لڑنا
کچھ پختہ میں اتوار، منگل کے دن کاٹتے کتے کے دو دانت لیں اور روٹی کالی ملی
کے دانت لیں ان چاروں دانتوں کو ایک پیالے میں رکھ کر ڈھانک دیں اور پھر دو دانت
مینڈھے کے لائیں اور دو دانت بکری۔ ان کو بھی سیندور لگا کر ایک پیالے میں بند کر دیں۔
مینڈھے کے دوسرے پیلے میں رکھ کر ان کو دھن کی طرف رکھ دیں۔

ایک ہاتھ کا قافلہ ہو اور پہلا پیالہ کتے ملی والا بیچ میں رہے اور مینڈھے بکری
والے باہر ہو تو مینڈھے اور بکری والے پیالے لڑیں گے اور کتے ملی والا ان کو چھڑائے گا۔

بارش، جوا میں چراغ کا جلنا
سمندر پھٹ اور سندھک پس کر روٹی میں لپیٹ کر جیتی بتائیں کرکٹوں سے تیل میں

جلائیں۔ اندھیری اور طوفان میں چراغ جلے گا۔

پرندوں کو شکار کرنا

ہزتاں کندھک اجوائن خراسانی ان سب کو نہیں کرنا کہ کے دودھ میں بھگو دیں۔
پھر ان میں چاول یادانے ڈال کر خشک کر لیں جو جانور بھی اس میں دانہ کھائے گا بے ہوش
ہو کر زمین پر گر پڑے گا اور ہوش میں لانا ہو تو زخون کا تیل پلا دیں۔

پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہو جائے

شیم گرم پانی میں قدرے پیسٹاپ اور ابراہیم ماہی ڈالتے جائیں تو برف کے مثل ہو جائے گا۔

تانبہ معلوم ہو۔۔۔ شیشہ یا لوبہ

بغیر رنگ کے لوہے کا گولہ لے کر اس پر ٹیلا تھوٹھا لادیں یہ رنگ نکا تانبہ معلوم ہو
گا۔ اگر شیشہ پل دیں تو بھی تانبہ معلوم ہو دیکھئے والا معلوم نہ کر سکے پر اسلی حالت میں کرنا
ہو تو نمک کے شورے سے دھو دیں۔

لیموں سے خون کا ٹکٹنا

کھل کے خون سے چھری کو تر کر کے خشک کر لے تو پھر اس چھری سے لیموں

کا نئے سرخ عرق نکلے گا۔

اگر کسی شخص کو دولت کی ضرورت ہو

منتر دولتی

اس منتر کا جاب کرنے سے جتنی دولت مانگو گے ملے گی۔ اگر دھن دینے والی
یکھنی سدھ ہوگی۔

طریقہ جاب: پتیل برہما کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں اور دل سے سارے
خیالات کو نکال دیں اور بس ادھر ہی دھیان لگا دیں اور منتر کو پڑھیں۔ اس منتر کو ایک ہزار بار
پڑھیں۔ دھن دولت دینے والی یکھنی سدھ ہوگی۔ پھر بتنا دھن مال مانگو گے مل جائے گا۔

ادم ایبی کلین شیدین دھنم کرو سواھا

منتر چھنی

اس منتر کو کرنے سے دل کی مراد پوری ہو جائے گی جس پر نظر پڑے گی وہ دیوار نہ

ہو جائے گی۔

ترکیب: منتر کو روزانہ ایک سو بار جاپ کرنا ہے اور ایک ماہ تک کرتا ہے۔

منتر یہ ہے: ادم نمو۔ کایدیوائے سکل ہسد شامہیوسٹیم سمل میں

بھنے دھن جن من درشن انک کلثیت کرو کرو دھ دکھ

منتر خاوند کو قایم کرنا

درج ذیل ودھی کر کے لکھے ہوئے منتر کو جاپ کرے۔

ودھی: منتر کا جاپ ایک لاکھ بار کرے۔

دوسری شرط: یہ ہے کہ رات دیوالی کی ہو۔ تیسری شرط: نیم کی ٹہنی سے جھا کر کریں۔

منتر یہ ہے: ادم نمو اویش گورو کوین میں بیانی انجنی جن جاتا

جاتا جنو منت کیڑا مکوڑا ماکرا ایہہ تیتوب بہمنت گورو کی شکست

میری بھگت پھرو منتر ایستھ روپ

گھر میں پھوڑوں کا نظر آنا

نیومی گورون تیتون میں بھگو کر چراغ میں روغن مجدہ الیس اور چراغ کو روشن

کریں تمام گھر میں پھوڑی پھونکنا

دو چراغوں کا لڑنا

دو چراغ لیں: ایک چراغ میں بھٹوئے کی چربی اور دوسرے میں بکری کی چربی

رکھ دیں اور تیل کی روٹی کی جتنی بنا کر ڈالیں اور پھر ایک چراغ شمال کی طرف رکھ دیں اور دوسرا

جنوب کی طرف رکھ دیں۔ فاصلہ صرف ایک ہاتھ کا ہونا چاہیے۔ دونوں شعلے آپس میں لڑیں

گے۔ اگر ایک کو بجھا دے تو وہ پھر جل اٹھے گا۔ اگر دونوں اکٹھے بجھا دے تو جل ہوں گے۔

عجیب اثر

ایک پانی والا لب لیں اور اس میں پانی ڈالیں۔ پھر اس لب میں گندھک ٹک یا

شورے کا تیزاب ڈالیں جب اس پانی میں حل ہو جائے تو ایک اٹھ چھوڑ دیں۔ پہلے تو وہ

اٹھ پانی میں بیٹھ جائے گا۔ مگر تھوڑی دیر بعد اس میں پانی کے بلبلے نظر آنے لگیں گے اور وہ

اٹھ اٹھ زور زور سے چکر لگانے لگے گا۔

راز شاد و حق مانچسٹر

چراغ کے بغیر روشنی

الوکی کھوپڑی لیس اس میں روغن اکول اور روغن کچھ سیاہ سے تر کر کے تیل نیا کو حل اتارے جو کوئی آنکھ میں ڈالے اندھیرے میں روشنی ہو۔

پانی میں چراغ کا جلنا

پتھری کا پانی، کافور کا پانی منگل کے روز چراغ میں ڈال کر جلائے۔ چراغ جلتا رہے گا۔
انگلی نظر نہ آئے

عرق سریر کا اور عرق اکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے۔ کسی کو بھی انگلی نظر نہ آئے گا۔

بڑھا معلوم ہو

منگل کے روز دن کے بارہ بجے سفید سرسوں میں کرا اور بکری کا پیشاب ملا کر اور روغن اکول ملا کر تمام جسم پر لپ کرے لوگوں کی نظر میں بڑھا معلوم ہوگا۔

منتر: سرپوشی کرن

ایک لاکھ دفعہ جاپ کرنے کے بعد برگ کبیر ایک ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو تمام لوگ بس میں ہو جائیں۔ اگر ایک ہزار منتر کے ہمراہ گڑھل کے پھولوں سے کیا جائے تو راجہ بس میں ہوا اگر برگ جوہی کے ہمراہ ہون کیا جائے تو عورت خوش ہوا اور اس کے گھر لڑکا پیدا ہو۔ اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے عمل شکل لکھ کر نیچی صحیفہ میں شروع کرے کامیاب ہونے پر ارتضا کرے۔

منتر یہ ہے: ادم سدھ نگ رکت چامنڈے گھرننگ اور ملینگ وش مانیہ
سواھا

منتر:۔ ماہ مگھ کے شکل مکھ کی وجہ دوج سے شروع کرے تین ماہ تک تیرہ لاکھ جاپ کرے ختم کرنے پر ہنومان جی خوش ہونگے۔
آدھی رات کو جاپ کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے: جیوٹی سیروپ نیرارام سوں کھو ہنومان کیدا پھروماتا
انجستی کاپوت مہاوشنو گورو اچیت گوترو وریگا یاٹھ گنگا گیتا
گاتہ، رنما

منتر سدھی شتر تا شک۔۔۔ دشمن کو جوتے پڑتا

ترکیب:- اس منتر کو 50 ہزار جاپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچے۔ اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے تلے کے نیچے لگا کر دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر اگر جوتے لگاؤ تو اس پر خوب جوتے لگیں گے۔

منتر یہ ہے:- اوم ہنک ہنک کرالگ رشک مہاگناڑ سنکھ مکھی دوڈی اڈودنا باوار جھکا 33 کروڑ دیوتا کرنٹ سنٹی ڈھی بھودیونمو لوک سنٹی ساتھ کنار گنعلی اوح کی اسی شرمیخ کمپ یا تال ہرومار مہا بیر دیوتا مہا بیر بیتال کامرند کمال مکھیا کی کٹی کی آگیا اوم گرینک کلینگ کلینگ ہنک ہنک جھنگ جھینگ پھٹ سواھا

منتر ہنومان: مصیبت سے نجات دلائے

منگل کے دن کسی ندی کے کنارے جا کر ہنومان کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر بارہ لاکھ دفعہ جاپ کرے ہنومان بس مر، آجاتا ہے۔ مصیبت کے وقت 15 دفعہ پڑھے اسی وقت ہنومان آکر ہر طرح سے مدد کرتا ہے۔ 12 لاکھ جاپ ایک سال میں ختم کرنا چاہیے۔

منتر یہ ہے:- اوم ہنومانہ نہوسہ رام بھگتا معرا نگ ہر ونک ہرونک ہا
ہا سواھا
منتر شیخ سدو

ترکیب:- ایک بار روزانہ ایک چلہ پروزا تو اور دسراغ کرے اور وقت پر پڑھے ساتھ ہنومان عطر پھول رکھے اور ہر بدھ کو پھولوں پر نذر دیں۔ چالیس دن کے بعد حاضر ہوگا اور تابداد ہوگا۔ ہر کام پر ایک بکرا لے گا۔

منتر یہ ہے: میراں شیخ سدو آسا کے لاٹے سارے جہان کے ہونہ ٹر حقیقتی کے جیتوا مروہیہ تبہ مرید کے فواجدار دہلی کے کوتوال ساری معبئی مذہ کی یہ سکارا بکرا کھاٹے بھاٹی میرا، بایا میرا آوے ہندو مسلمان کے کام کالے تغہ زنجیر اور دور شیخ سدو

منتر: مطیع ہوگا

کالا بھنور لے کر اس کو بند کر کے اپنی گزرگاہ میں سات روز دفن کرے۔ سات روز کے بعد اس کو نکال کر؟؟ کو اتار کے درخت کے نیچے برہنہ ہو کر چلائے۔ اس کی راکھ لے کر جس کے سر پر ڈالے گا وہ مطیع ہوگا۔

منتر مطیع ہووے

بروز ہفتہ اتوار جوڑا چھکلی دونوں کی دم کاٹ کر روئی میں لپیٹ کر قتلہ بنا لو اور چراغ پر رکھ کر جلا ڈالو اس کا چل میں تمورا سے لے کر مطلوب کے سر پر لگاؤ۔ اسی وقت فریقت اور بے آرام ہوگا۔

منتر مطیع کرنے لا

اتوار کے دن ایک کالا کتا بالکل سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو اس میں سے خون نکلے اس میں روئی کو گر لیں پھر اسے سیاہ میں خشک کر لیں اس میں چھکلی کا تیل ڈال کر اس روئی کی بتی بنا کر پیشی کے درخت کے نیچے جا کر برہنہ ہو کر چل بنائے۔ درخت جنگل میں ہونا چاہیے۔ آبادی سے باہر ہو۔ پھر اس کا چل کو آنکھ میں لگائے۔ مطلوب کی طرف دیکھے فوری مطیع ہو جائے گا۔

محبوب کو تابع کرنا

اگر کوئی محبوب کو تابع کرنا چاہتا ہے تو یکشنبہ کے دن صبح کے وقت ہاتھ پیروں کے ناخن لا کر جلا کر رکھ لے کر اس پر سات مرتبہ یہ نکل پڑائے اور مطلوب کو کھلا دے تو تمام عمر مطیع ہو جائے۔

منتر یہ ہے: آرم ہوست ویرہما اولنگرو برکالیا دھودا ہو محب

فلاں الوراں بسن عرون الغرض دین کرو سکت میری بھگت

بھرو منتر ایسرو مہادیو باجا

چھکلی بھگانے کا

جس گھر میں بہت سی چھکلیاں ہوں اس گھر میں زعفران رکھا جائے تو چھکلیاں بھاگ جائیں گی۔

سوتے میں بچہ نہ ڈرے

اگر بچے کے گلے میں دوپ بکھی پتر ڈال دیں تو بچہ ڈرنے کا نہیں۔ اگر بچے کے

گلے میں سون مسمیٰ ڈالیں تو بچہ نہ ڈرے۔ بچے کے گلے میں قاخہ کی بیٹ کپڑے میں باندھ کر گلے میں لٹکانیں تو بچہ نہ ڈرے۔ بچے کو سونکے کل کر کے پلائیں اور بچوں کے گلے میں ڈالیں تو بچے نیند میں رہیں گے۔ اگر گدھے کا چمڑا لے کر بچے کی گردن میں باندھ دیں تو بھی بچہ نہیں ڈرے گا۔

بچہ دانت بغیر تکلیف نکالے

بچے کے گلے میں سنبالوں کی جڑ یا اس کے بیج میں باندھ دیں تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔ بچے کو گوشت کا ٹکڑا دے دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔ گوشت کے رس میں بھی یا تیل ملا کر بچے کے دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچے کو کبوتری کا انڈہ کھلایا جائے تو بچہ جلدی باتیں کرنے لگے گا۔

ولادت آسان ہو

دردزہ کے وقت عورت کی مٹھی میں زعفران پکڑا دیں اور مٹھی کو زور سے بندھ کرے۔ جب پسینہ آجائے تو بچہ کی ولادت ہو جائے گی۔ دردزہ کے وقت عورت کو چار ماشہ سے سات ماشہ تک زعفران پان میں گھول کر پلانے سے ولادت ہو جائے گی۔ دردزہ کے وقت عورت کے ہاتھ میں سیاہ موصلی کی جڑ پکڑا دیں تو کچھ دیر بعد ولادت آسانی سے ہوگی۔ جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو تو عورت کی ران پر سنگ چھماق رکھ دیں۔ بڑی آسانی سے ولادت ہوگی بعد میں سنگ جاتی کو ہٹا دیں۔

منتر ہنومان

یہ ہنومان کا عمل صرف ایک رات کا ہے۔

ایک بازو لے کر اس میں سوراخ کرے قدرے سفید مورخان بول خود مطلوب نے کیا ہو (اس کے اکثر ڈال کر پھول سے سوراخ کو بند کر دو۔ اور ہنومان کی تصویر کے پاس جا کر اس کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ دُش کر دیں اور پانچ عدد چھوہارے خام اور ایک عدد ناریل خام لیں اس کے سامنے ناریل کو رکھ کر درمیان سے توڑ دے اور اس کا پانی جو نکلے

وہ ہنومان کے سر پر دالے اور یہ کہہ کہ ہنومان جبرتم بڑے ہو میرے محبوب کو مجھ سے لا دو۔
ورنہ تم کو چھاروں کے کندیش ابھی جا کر ڈال دوں گا۔ تین دفعہ اسی طرح کرے۔ پھر ناریل
ماز وجودن کیا تھا باہر نکال لا کر دریا میں ڈال دو مطلوب فرما نیروار اور مطیع ہوگا۔

حاضرات ہنومان

ترکیب یہ ہے:- منگل کے روز شروع کرے پھر ہفتل کی قتالی پھول والی لے کر 15 کا
نقش رکھ کر بالغ بچہ کو دکھا دے مگر ہر منگل کو 21 مرتبہ پڑھ کر دھوپ اور بند دیتا رہے۔
101 مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھے۔

منتر کالی

سورج نکلنے سے پہلے 49 مرتبہ پورب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ غیب سے روزی ملے۔
منتر یہ ہے۔ کالی کینکالی میرے بسداں بیالی چار پھروں 84 تب
ہو جوں پان مٹھائی اب بولو کالی کی دو مٹھائی۔

منتر مونٹھ

ترکیب یہ ہے: اتوار کے دن رات بکھرہ بچے کو بیان کی دعویٰ دے کر کچھ پھول مٹھائی
پاس رکھے۔ روزانہ 101 مرتبہ چالیس دن پڑھے سب سدھ ہو جائے گا۔ پھر سات مرتبہ
آسیب چڑیل بھوت پر بھوکے۔ حل جائے گا اور اگر کسی نے موٹھ وغیرہ بھیجی ہو سات مرتبہ
اونگ پر دم کر کے موٹھ کی طرف پھینک دے موٹھ اتر کر بات کرے گی۔

منتر یہ ہے:- سیت بر نعا بالابھولا اللی پیٹھ پلانا گھوڑا الثا قرا الثا
تیرا سوننتھ کی تیت کٹے کرائے لگا مرہان مسان 26 کوس ویلوے گوی
بانٹھ 36 کلو ابانڈھ 27 جو گنی 8 بولاتی کھینچ کر نہ باندھے تو
عاقبت میں دامن گیر۔

جنتر سردرو

جو لوگ اس جنتر کے ذریعے سردر کا علاج کرانا چاہتے ہوں ان کو چاہیے کہ درخت
پتیل کے نیچے بٹھ کر اس جنتر کا چار روزانہ ایک ہزار بار کرے۔ چالیس دن میں یہ جنتر سدھ
ہو جائے گا۔ سدھ ہونے پر اس میں بہت طاقت آجائے گی جس میں کو یہ تعویذ لکھ کر دیا

جائے گا دوسرے پر ہاندھے درخت میں ہو جائے گی۔ دانت درد بھی دور ہو جائے گی۔

(د)

سرب پاپا	بر ۲۷ دیوی
سرب ۳	۴ لوگ
شاہی ۵	۳ سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸ تار تلیقی
مامنہو ۸	۱۰ ایہ

جنتز کان درد

ایک جنتز کو پتیل کے پتے پر لکھیں ایک ہفتہ کیلئے دوا سدا ہو جائے گا۔ پھر کام کرنے کیلئے ٹھیک ہوگا جب کسی مریض کو یہ جنتز چتا ہوا اس وقت حامل جس نے سہمی حاصل کر لی ہو وہ اس جنتز کو کنو کے پانی سے کنو کے پتے پر لکھ کر اس کا پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے جنتز ٹھیک ہو جائے گا۔

کو اتنتر سے سانپ کاٹنے کا علاج

خلق خدا کی بھلائی کیلئے ہر انسان اس عمل کو کرے تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔ جمعرات کے دن مروج ماہ یہ عمل شروع کیا جائے۔ صبح کے وقت کسی جنگل میں جایا کرے اور ساتھ ایک کورے مٹی کے برتن میں پاؤں سر دو دوا اور ایک روغنی روٹی کا میدہ جس میں شکر ڈال کر ساتھ لے۔ جنگل میں کسی پتیل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو میدہ اور دو دوا پر دم کرے اور وہاں سے سیدھا کسی کوئے کے گھونسلے پر جائے۔ گھونسلہ مل جائے تو دو دوا اور میدہ اس کے گھونسلے میں رکھ دے اور گھر واپس آ جائے۔ اس طرح چالیس دن تک کرے۔ یہ خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھے اور میدہ دو دوا چالیس دن رکھتا رہے۔ جب چالیس دن ختم ہو جائیں گے اکتالیسواں دن رات کو ایسے وقت میں گھونسلے پر جائیں جس کو اس میں کوامو جو دوا کو پکڑ کر اپنے گھر لے آویں اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے اور اس میں دو تولہ ہن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے گھریں اس میں ڈال کر پیس لے۔ اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

بوقت ضرورت سات مرتبہ یہی پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پتہ جس کو سانپ نے

کاٹا ہو پلا دیں اور اس مقام پر زخم پر لگا دیں صحیح ہو جائے گا۔

افسون یہ ہے: قریب صلحتہ فقط مجرا بحق بسم الله الرحمن الرحيم
منتر جاو کا رومال

سات رنگ کے سوت سے ایک رومال تیار کر لیا جائے۔ جس کی لمبائی دو چوڑائی نصف گز مرلح ہو یہ رومال الوکی کمر کو پلٹ کر کھڑا رہنا دیا جائے۔ تیسرے دن باہر کھیتوں میں جا کر شلعم کی سہنم کے قطروں سے اسے تر کر لیا جاوے۔ اب اس رومال کو چینی کے برتن میں نیچوڑ لیا جاوے اور اس بجنم میں زنجیل ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، سونبھال تلخ ایک تولہ پیس کر ڈال دیا جائے۔ ایک گھنٹہ بعد اس شبنم کو فلٹر کے ذریعے تعطیر کر لیا جائے اور اس رومال پر اس شبنم میں تھوڑا سا زعفران ملا کر تھوڑے میں منتر نقش کیا جاوے۔
وہاں باندھیں درو ایک سیکند میں ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔۔ حسن یا فے بستر بیرا گیا چلتر بہیام

۱۰۰	۱۷	۱۳	۴۰	۷	۵۰
۱۰	۱۰۰	۱۰	۸	۵۰	۲
۱۲	۱۲	۱۰۰	۵۰	۳	۱
۸	۷	۵۰	۱۰۰	۵	۴
۲۲	۵۰	۴	۵	۱۰۰	۷
۵۰	۹	۱۳	۶	۱۸	۱۰۰

منتر جاو کا حلوا

سات دریاؤں کا پانی اکٹھا کر لیا جائے۔ کنواں، دریا، تالاب، چشمہ، جمیل اور نہر۔ اور سات ہی قسم کے خوشبودار پھول اس میں ڈالے جائیں۔ اس پانی میں ایک گھنٹہ کیلئے ایک الو کا پر ڈال دیا جائے۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کو نال لیا جائے پھر زعفران دو ماش گورو جن ایک ماش، لوبان ایک ماش، پھلکری ایک ماش، عرق گلاب ایک تولہ سب کو ایک جان کر کے روشنائی تیار کی جائے اور اس روشنائی سے یہ تعویذ مع منتر سفید کاغذ پر لکھا جائے۔ اس تعویذ کو مذکورہ بالا پانی میں دھویا جائے اور کاغذ کو پھینک دیا جائے۔ اس پانی سے

حسب معمول سیر پھر طوا تیار کیا جائے اور اس طوا کو چینی کے برتن میں رکھا جوے۔ اور یہ طوا پورے شہر کو بانٹا جائے تو قسم نہ ہوگا۔

منتر یہ ہے :- کیڑوا سامی دتہ چار یہ سوروشے شوا

۱۰۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰۰
۳۷	۱۰۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۰۰	۷
۷۱	۲۰	۱۰۰	۱۰	۱۰	۲	۹
۱۰	۳	۱۰	۱۰۰	۱۰	۳	۱۰
۵	۴۰	۱۰		۱۰۰	۶	۱۰
۷	۱۰۰	۷۱	۸۲	۲	۱۰۰	۴۰
۱۰۰	۱۰	۱۷	۱۰	۰	۱۰	۱۰۰

جن کا آتا۔۔۔ منتر ہنون مان

سات منگل وار تک یہ عمل اس طرح کرے کہ ہر منگل کو صبح کے وقت 21 ہزار بار منتر کا جاپ کرے اور بعد میں سات گاؤں سے بھیک مانگ کر لائے اور اسے الٹی چکی میں پیس کر اس کی روٹی بنائے۔ پھر ہنومان کی مورتی کے سامنے بیٹھ کر پوجا کر کے پھر اس روٹی کو خود کھائے چھ لاکھ سرخ سرخ ایک تولہ رتن جوت لا ماشہ تانبے کا پورا 9 ماشہ لو کی خانن دورتی سہاگر چھ ماشان تمام کو آگ پر چرخ دے کر تیار کیا جائے تو ایک دھات تیار ایک سفید رنگ کے کاغذ پر حنا پس ہوئی بھگو کر ایک گھنٹہ کے بعد اس کے اوپر رنگ دار پانی سے اس تصویر منتر کو لکھا جاوے۔

منتر یہ ہے :- دوری بھوت دوری بھوت دوری بھوت

۱۰	۷	۶	۱۰	۴۰
۱۰۰	۲	۲	۲۰۰	۰
۴	۱۰۰	۲۰۰	۵	۱۰
۷	۲۰۰	۱۰۰	۴	۱
۲۰۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۰۰

سر فرناز شاہد و قیام پشتر

منتريہ ہے۔ قافلہ کہ يادر تگے آيد دركف هبه دارد

۱۰۰	۸	ع	۵	۶	۵	ع	۰۸	۱۰۰
۲	۱۰۰	ط	س	ر	۴	۹	۱۰۰	ق
۵	۵	ص	۳	۶	ب	۱۰۰	۸	۵
۱۰	۸	۱۰	۳	ک	۱۰۰	۶	الف	۶
۷	۸	۷	۴	۱۰۰	۷	۳	۸	۷
۴	۱۰	مگ	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۱۰	ع	۴
۵	۱۰۰	۱۰۰	۲	۲	۳	۸	۵	۵
ب	۱۰۰	۱۰	۷	۲	۱۰	۲	۱۰۰	
۱۰۰	۸	۴	۵	۴	۰	ن	۸	۱۱۰

پھل لانے کا منتر۔۔۔ منتر يکھنی

دنيا ميں جستورين پھول موجود ہيں يہ يکھنی سدھ ہونے پر لاکر دے گی اور فوراً حاضر کر دے گی اس کو سدھ کرنے کیلئے اس منتر کو ایک لاکھ جاپ کرنے کے بعد 10 ہزار منتر چنوں کا مون کرے تو يکھنی بس ميں ہو جائے گی۔ عمل و گنجھ سے شروع کرنا چاہیے۔ جاپ ایک ہزار روزانہ کرنا چاہیے۔

منتريہ ہے :- اوم شری کاک کھل وردھنے سروکار يہ سرداٹھان وہی ويحي

سروکار ينگ کرويدی چريہ سروسدھی ياد کاينگ
هسنگ کسنگ دودشنان داھنے سروسدھی پرواٹے سواھا
منتريہ يکھنی سدھی :- جو طلب کرے گا

منتريہ ہے :- اوم کلينک ہدم وتی هواھا

ترکيب يہ ہے :- يہ يکھنی حسن کا باغ ہے اس کو بار بار يکھنے کو دل کرتا ہے اس کو قابو ميں کرنے کیلئے گھاٹی ميں عمل شروع کریں اس منتر کو بارہ لاکھ بار جاپ کریں (يعنی) پڑھيں۔ اس کے بعد ایک لاکھ بیس ہزار منتر سے منجملہ پانچ ميڈوں کے مون کرے تو آٹھ

مہیا یعنی درشن دے اور جو اس سے طلب کریں حاضر ہو جاوے۔ یہ عمل شکل کچھ بنتی ہے بعضی سے شروع کریں۔

منتر۔۔۔ مکتی پروان کرنے والے اُحسکتی مثالی

ہرے دام ہرے رام رام ہرے ہرے

مولے کرشن مرے کرشن تری کرشن کرشن ہوئے ہوئے

رگھوپتی رگھو راجا رام پنت پاون شیپارام

شری کوشن گوپندرے مردے ہے ناتھ نرائن داسدیو

جسے سیتارام سیتارام سیتارام جے سیتارام جے رادھے شyam

رادھے شیام رادھے شیام جے رادھے شیام

ہری ہریٹے نمو کرشن یادوائے نمو گوہال گویند رام شری مدھوسون

جے سیتارام جے جے سیتارام جے سیتارام جے جے سیتارام

گویند راهی راهی گویند راهی راهی گویند گویند

جے راہے جے راہے راہے جے راہے جے شری راہے جے کرشن

جے کرشن جے کرشن جے کرشن جے کرشن

گوبند ہے ہے گوبال ہے ہے راہنامن ہری گوبند ہے ہے گوبال

جے جے راہدار من ہری گوہٹ جے جے

جے رام مرے مکہ دھام مرے جے جے رگھوناتھ شام مرے

گویند ہرے گویا ہرے ہے ہے یزید ہرے دیال ہرے

جے شمیو جے شمیو شیو گوری شنکر جے شمیو گوری شنکر جے شمیو

شری کرشن شیلتنبہ پر بھونٹا نندہ ہے کرشن ہے رام راہی گوہند

تشریح کا عمل

چاندگرہن سے کم از کم ایک مہینہ پہلے درج ذیل چیزیں لے کر آبادی کے باہر سناں جگہ پر کسی میٹیل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ۔ جب چاندگرہن شروع ہو۔ مسلمان کو چاہیے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر چھوٹ لے اور ہندو ہو تو ادم کا اچارن کر کے اپنے گرد حصار کرکھینچ لے۔ میٹیل کی مٹی اور گرے پٹروں سے عارضی چولہا

تیار کر لو۔ کونلوں کو اس چولہے پر رکھ کر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دو۔ جب کونسلے سلگ جائیں تو نصف تربوز جو ہاڈی کیے مانند ہو چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو پھر مٹی کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کا ہلانا شروع کر دیں۔ دھبی آگ ہونی چاہیے۔ جب تک چاند گرہن رہے جب تک اسی کام میں مشغول رہو اور اس اثناء میں کئی خوفناک آوازیں آئیں گی اور شکلیں مکر ڈرے نہ جب دیکھ کہ کیسر پک کر تیار ہو گئی ہے اور چاند گرہن بھی ختم ہو رہا ہے تو تربوز کی ہڈیا کو زور کیساتھ مٹی کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائینگے بھایا زمین پر گر جائیں گے۔ جو چاول جڑ کے ساتھ چٹ جائینگے ان کو اٹھا کر ڈبی میں بند کر لو اور اس کے بعد پانی سے اپنے ہاتھ صاف کر لو اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو اکٹھا کر کے ہڈائی کی ڈبی میں بند کر لو اور انتظار کرو کہ چاند گرہن ختم ہو جائے۔ پھر اپنے گھر آ جاؤ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھو۔

تنتز۔۔۔ نیند کا نہ آنا

جس عورت یا مرد کو نیند نہ آتی ہو گدھے کا دانت اور بکری کا سینک لے کر سر ہانے رکھ دیں تو فوراً سو جائے گا۔ یہ بچوں کیلئے بھی مفید ہے۔

تنتز۔۔۔ لڑکا پیدا ہونے کا

جس کسی کے گھر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور لڑکا پیدا نہ ہو وہ شخص اپنے داہنے بازو پر شیر کے ناخن اور لمبی کے ناخن سونے میں مڑا کر باندھے تو اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ جس کسی کی شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کی مگر شادی نہ ہوئی وہ منگل کے دن صبح اٹھ کر کیزوں کوڑوں کے بل پر تاج ڈالے اور ہنومان کا برت رکھے تو بہت جلد شادی ہو جائے گی۔

تنتز۔۔۔ محبت

جو مایاں بیوی آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کچھ ٹھوٹھو میں چھتری کے پھول لے کر اس میں شہید ملا لیں اگر عورت مرد کو کھلاوے تو وہ اس عورت کا ہی ہو جاوے۔ اگر مرد عورت کو کھلاوے تو عورت اسی کی ہو جاوے۔

منتر۔۔۔ بوتل کے اندر چار رنگ

ایک بکے شیشے میں کٹا ہوا کچھ بھر دو اور اوپر سے آسن میں تھوڑا سا آئل آف نارنار

اور سالٹ آف ٹارٹار کا کچر اور اک آئل ملاؤ اور بوتل کو ہلا کر رکھ دو اس میں علیحدہ علیحدہ چار رنگ نظر آئیں گے۔

منتر۔۔۔ جادو والی بوتل

ایک چھوٹی تنگ منہ کی شیشی میں سرخ شراب بھر دیں اور شیشے کے گلاس کے اندر رکھ دیں۔ گلاس شیشی سے دوا نچے بڑا ہو۔ اس میں اوپر تک پانی بھر دو اب تماشا دیکھیں کہ شراب شیشی سے نکل کر گلاس میں اور پانی شیشی میں جائے گا۔

منتر۔۔۔ جھلنا چنے کا

ایک چھلا اس قسم کا لیں جو اندر سے بالکل خالی ہو اور پھر اس میں پارہ بھر دیں اور منہ اچھی طرح بند کر دیں اب پچھلے کو گرم کر کے پلیٹ میں رکھیں تو جھلنا چے گا۔

منتر۔۔۔ بچوں کے دانت نہ پھینے کا

جو بچہ دانت پھینتا ہو تو اس کے گلے میں کبوتر کا پر باندھ دیں تو بچہ آئندہ دانت نہیں پھیے گا۔

منتر انڈل بوتل میں ڈالنے کا

ایک ایسڈ لے کر اس میں تھوڑا سا لینی ہوزن انگوری سرکہ ملا دو اور انڈہ اس میں ڈال دو۔ تیسرے چوتھے دن انڈاموم کی طرح نرم ہو جائے گا تو اس کو فوراً کسی صاف بوتل میں ڈال دیں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈال دو تو انڈہ پہلے کی طرح سخت ہو جائے گا۔

منتر۔۔۔ انڈے کا تماشا

ایک برتن لے کر اس میں پانی بھر دو۔ اس کے بعد شورے یا گندھک کا تیزاب پانی میں ڈال دو۔ برتن پیالے سے بڑا نہ ہو۔ ایک انڈا لے کر اس میں رکھ دو۔ انڈہ اوپر نیچے آئے گا دو تین منڈ بعد انڈا اوپر آ کر تاجنا شروع کرے دے گا۔

منتر۔۔۔ بوتل کے اندر آگ

ایک صاف بوتل لے کر اس کے اندر تار بین کا تیل بھر دو اور چند فاسفورس کے ٹکڑے لے کر اس میں ڈال دو اور بوتل کا منہ فوراً ہی بند کر دو۔ جس وقت بوتل کو ہلاؤ گے یا اٹھاؤ گے تو بجلی کی طرح چمک نظر آئے گی۔

یاد رہے کہ فاسفورس ڈالنے کے وقت فوراً ہی بوتل کا منہ بند کرنا ہوگا۔

تنز: مینڈک کی چربی لے کر اس کو اپنے دونوں ہاتھ پر مل کر سکھالے پھر آگ کے کوند کو ہاتھ میں پکڑے آگ بالکل اثر نہ کرے گی اور نہ ہی ہاتھ جلے گا۔
تنز: ٹھیکری انھوں ساسا بھر ٹمک کتیرا پوست۔

بیضہ مرض تازہ برابر لے کر خوب چیس کر ہاتھ اور پاؤں میں لگائے۔ آگ اثر نہ کرے گی۔ ہاتھ پاؤں نہ جلیں گے۔

تنز: نوشادر عقر مر حامہ میں رکھے اور چبا کر اسی پانی سے کلی کرے پھر آگ منہ میں رکھ لے منہ بالکل نہ جلے گا۔

تنز: سندربھین گندھک بوٹی میں پیٹ کر اور اسی کی جتنی بنا کر تلوں کے تیل میں جلا دے۔
جتنی مرضی آندھی ہو نہیں بجھے گا۔

تنز: مٹی سے کسی جانور کی شکل بنائیں۔ اس کے پیٹ میں سوراخ کرے اور منہ کی طرف بھی سوراخ کرے اور ایک مینڈک پیٹ کی طرف سے اس کے پیٹ میں رکھ دے اور سوراخ بند کر دے اور گندھک کو آگ پر ڈال کر اس کے منہ کی طرف دھواں کرے۔ جب مینڈک بولنے لگے گا تو لوگ سمجھیں گے کہ جانور بول رہا ہے۔

تنز: رائی اور چھوہاروں کو لے کر کاٹ لیں اس میں تھوڑا سا پانی ڈالیں اور جو بھی آپ اس سے لکھیں گے سرخ ہو جائے گا۔

تنز: دو منہ والے سانپ کے خون میں کپڑا بھگو کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کی گولی بنا کر منہ میں رکھے اور پانی پر چلے ڈوبے گا نہیں۔

تنز: موم کا مرغ بنائیں اور اس کے پیٹ میں شہم بھر دیں اور بند کر دیں پھر اس کو دھوپ میں خشک کر لیں۔ یہ مرغ خود بخود اڑے گا۔

تنز: انڈے کے پوسے میں سوراخ کر لیں اور اس میں پارہ بھر دیں اور سوراخ کو بند کر دیں پھر دھوپ یا آگ میں رکھ دے وہ اڑے گا۔

تنز: اگر پیاز کا کلڑا چراغ میں رکھ دیں تو پروانے اس کے گرد نہیں آئیں گے۔ پیاز کی بو سے بھاگ جائیں گے۔

تنز: ٹھیکری کا نور ملا کر پانی میں گھسیں گے کاغذ پر لیں اس کے نیچے آگ جلا کر حلوہ پکالیں۔
تنز: جس جگہ گدھا لیٹا ہو وہاں سے خاک لے کر دسترخوان کے نیچے رکھ دیں جتنے لوگ

اس دسترخوان پر بیٹھے ہوں گے سب بیٹھے لگیں گے۔

تنہا: کبھی کو پکڑ کر آدمی کے سر کے بال اس کے پاؤں میں باندھیں اور دسترخوان کے نیچے رکھ دیں۔ دسترخوان پر بیٹھے والے لوگ سب نہیں گے۔

منتر۔۔۔ پودا اگانے کا

تلسی کے بیج حجم کٹوم کے تیل میں ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اوپر تھوڑی سی مٹی ڈال دیں جب آٹھ پہر گزر جائیں تو نکال کر رکھ لو بوقت ضرورت زمین کو کھود کر بیج بودیں اور اوپر پانی ڈال دیں ایک گھنٹی کے بعد پودا آگ آئے گا۔

منتر محبت کا

اوم نمو کا بد بوائے سکل سہد لو شامہ یو م سمل میں بھنے دھن جن من درشن اٹک کیٹ کرو کرو دکھ

ترکیب: اس منتر کو ایک ایک ماہ تک ایک سو بار روزانہ پڑھیے۔ ایک مہینے بعد جس پر نظر پڑے فریفتہ ہو جائے۔

منتر۔۔۔ خاوند کا قابو کرنے کا

جس عورت کا خاوند عورت کو اچھا نہ سمجھے اور نہ ہی اس سے محبت کرے تو یہ منتر

جاپ کرے خاوند سدھ ہو جائے گا۔

ترکیب: جہاں خاوند پیشاب کرے اس جگہ سے پائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے مٹی اٹھائیں اور منتر جاپتی پڑھے۔ دوسرے داہنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے کہاڑ کے چمک کی مٹی لائے اور دونوں کی تیل بتانے اور درمیان میں دھاگے ڈالے اور ان بیلوں کو اپنے دروازہ پر رکھ دے جب تک اس کا خاوند گھر نہ آئے تیل وہیں رہیں جب خاوند گھر آئے اٹھا لائے اور وہیں گاڑ دے خاوند مطہج ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے: اوم ہر ناتھ بجن منترے تو ویراں ہانچ دکھتے وجندے

ہسانی ہون سامہ ہنی تیل ورت سولینا یوگنی کامنی بالی بند

ہوکھیل مسانج وتے جامر نس راتھا ستھا شادونچ ماچسٹر

منتر۔۔۔ گھڑانہ ٹوٹنے کا

ایک گھڑالوار اس میں پانی بھر دو اور چیلو کی جڑ کو پانی میں کوب باریک پیس لو اور گھڑے کے پانی میں ڈال دو چند لکھوں کے بعد اس گھڑے کو توڑ دو گھڑے سے پانی ہرگز باہر نہ کرے گا۔

منتر۔۔۔ سرسوں اُگانے کا

تھوڑے سے دانے سرسوں کے لے کر ان کو تھوہر کے دودھ میں اچھی طرح سے تر کر لیں اور خشک کر لیں۔ یہ طریقہ تین بار دہرائیں۔ اس کے بعد ان کو سنہ میں ڈال کر کسی صاف سفید کپڑے پر اگل دیں تو سرسوں اُگ جائے گی۔

منتر۔۔۔ کتوں کے نہ بھونکنے کا

اگر بھوک زبان ہاتھ پر رکھ لو تو جہاں کہیں بھی جاؤ گے کتنا آپ کو دیکھ کر کبھی نہیں بھونکے گا۔ اگر کوئی شخص لومڑی کا گوشت کھا کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے دیکھ کر کہتے نہ بھونکیں گے۔

منتر۔۔۔ تھکاوٹ نہ ہونے کا

چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں روغن زیتون میں گیس کر عضو کے سر پر لپ کریں بعد جمع اپنی بیوی سے کرے تھکاوٹ نہ ہوگی۔

تمت برائے محبت

اتوار کے دن کچھ پختہ ہو باہر جا کر آک کی جڑ لائیں اور چولائی کا رس بھیڑ کے تازہ خون میں حل کر لیں جس وقت اچھی طرح حل ہو جائے پھر سرکہ ڈال کر کا جل بنالیں جو شخص یہ کا جل اپنی آنکھوں میں ڈالے گا اس کو دیکھنے والا اس پر عاشق ہو جائے گا۔

منتر۔۔۔ جادو کا چھلا

ایک دھاک لو اور نمک پیس کر باریک کر لیں اور کپڑ چھان بھر کر پیس۔ دھاک کے کو اس میں جو نمک ہے سر میں تھوڑا سا پانی ڈال لیں اور بھگو دیں اچھی طرح بھیک جائے کے بعد نکال کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ چھلا۔ لے کر اس میں یہ دھاک ڈال دیں اور دھاک کے کو

آگ لگا دیں دھاشہ سڑ جائے گا لیکن چملا نہیں گرے گا۔

جنتر۔۔۔ دفع سرد و اور دانت درد

جو حضرات اس جنتر کے ذریعے ان مرضوں کا علاج کرنا چاہیں۔ ہسپتال کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس جنتر کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ چپے۔ چالیس دن میں یہ جنتر سدھ ہو جائے گا جس مریض کو یہ تعویذ لکھ کر دے گا اسے سرد و اور دانت درد دور ہو جائے گا۔

سرب پاب ۱	بر ۲ دیوی
سرب ۳	۴ لوگ
سناشی ۵	۳ سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸ ادا تلتی
نامنہو ۸	۱۰ ایہ

منتر۔۔۔ بلانے کا

سید برہنہ بالا بھولا الہی پشپا نے کھور اس کوس کے دھاوے لگا دے سوامیر کا توشہ کہا دے مری باندھے سات باندھے بھوت باندھے چڑیل باندھے نوسا سنگھ باندھے پر تاری پر تیر باندھے لائے آوے اکاس باندھوں پتال باندھوں پورب باندھوں پچھتم باندھوں اتر باندھوں دکھت باندھوں نوت پیر کا اکھاڑا باندھوں بھری کپیری راجہ کی باندھوں الٹی پنچائیت باندھوں جس کو کہوں باندھ کے نہ لاوے ماں اپنی کا دودھ حرام کرے۔

ترکیب:- نوچندی جھمرات یا اتوار نوچندی دو روٹیاں سوا سیر کی پلائے اور کباب پسندے بکرے کے گوشت پکائے اور روٹی کھائے یا بانٹ دے۔ پڑھنے کی علیحدہ جگہ ہو۔ مقررہ وقت پر پڑھے اور چراغ میں کنڑا تیل ڈالے اور ملائے اور بان سلکتا رہے۔ اکسالیس بار روزانہ چالیس دن کرے۔

منتر۔۔۔ سانپ کے کاٹنے کا

جس کو سانپ نے کاٹ لیا ہو اٹلی کے بیج کو لے کر اس کو گھیس کر اس جگہ پر لگا دیں۔ اٹلی کا بیج خود بخود اتر جائے گا اور مریض کو آرام آجائے گا۔

منتر۔۔۔ مطع کرنے کا

گورچن اور سہدی پوٹی لے کر دونوں کا سفوف تیار کر لیں اور گولیاں بنالیں۔
جس وقت ضرورت ہو پیش کر مانتے پر لگالیوں جو دیکھے وہی مطع ہو جائے۔

منتر بھوانی

مری بھوانی انتر دھیانی باون یر باچھین کلواچلے اگوانی جہاں گرے
میری کابان کانہے دھرتی و آسمان چل چل دری فلاں کو لاؤ اتنا
کھا میرا نکر لاوے پر میسر کے رکت سے نہاوے جب میری مری ہیضہ
کی کھاوے تجھ کو مارا ہنو کستاجی کیاوے۔

منتر۔۔۔ پھیروں جی

کالا پھیروں کھلا جٹا پھیروں کھیلے مر گھٹے بھری بساس سمروں تون
سب کی ڈیٹلے باندھے موٹے سیدا توڑوں سرو ہتون دھی بہات کھلا دوں۔
بسامار گھراؤں اتنا کھا میرا نہ کر لاوے مارا کالی سے سی یاوے کبھی
نرکھ میں پڑے گنگا جی سب کو پچھاڑے جو اتنا کھا میرا نہ کر لاوے۔

منتر

کارو سے چلانا سنگھ اوگٹرا ایسا ہر جیسے ترکش کا تیر منہ میں
پھیلنے حلق میں جائے کاٹ کلیجہ دشمن کا کھائے مرا گھٹ بیٹھے
ٹیری ایک نکلے دشمن کی بہاٹ اتنا ہٹا میلہ کر لاوے مدحلوے کی
پھینٹ پاوے اتنا کھا میرا نکسر لاوے دھوبی کی ناند میں گلے چمار
کی اسد میں سڑے فری منتر اسک باچا باچا چھوڑ کیا چاھوئے کبھی
نرکھ میں پڑے گنگا جی میں گو پچھاڑے جو فلاں کام کر کے نہ لاوے۔

سر فرناز شاہد وچ ماچھٹر

ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی کشش

تجربہ:

معمولاً کو اسی طرح کھڑا کیجئے جیسا کہ پھلی مشن میں بتایا گیا ہے اب حسب ذیل تجویز کیجئے۔

آپ نے دیکھا کہ ابھی ابھی میرے کہنے سے دونوں ڈنڈے محراب کی طرح ایک دوسرے سے بڑی دور تک کھینچے ہوئے چلے گئے تھے۔ اب جس وقت میں پھر ہنگ تفتی گنوں گا۔ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کی طرف کھینچیں گے اور رفتہ رفتہ پھر اسی صورت میں باہم دیگر متوازی ہو جائیں گے جیسے کہ وہ پہلے تھے اس مرتبہ یہ اندر کی طرف کھینچیں گے اور آخر کار ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔ اسی حالت میں ڈنڈے دس سینکڑ تک رہیں گے اور ایک ڈنڈا دوسرے ڈنڈے کو پار کر جائے گا مگر اس کے بعد پھر دونوں میں پسپائی کا عمل شروع ہو جائے گا جس کا رخ بیرونی ہوگا۔ اب حضرات مرکز کی طرف دیکھیں۔

مذکورہ تجویز صادر کرنے کے بعد آپ اس تماشہ کو دکھانے کے لئے اپنی قوت ارادی کو متحرک کریں یعنی ڈنڈوں کے مرکز کی جانب انگلی سے اشارہ کر کے مطلوبہ نتیجہ پیدا کریں اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو ڈنڈوں کی طرف مرکوز کر دیں گے تو وہ یقیناً آپ کی طرف متحرک ہوں گے۔ اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو بیرونی کر دیں گے تو وہ بیرونی طرف متحرک ہوں گے۔

جائیں تو بطور ایک ساحر اور جادوگر کے آپ کی شہرت۔ کہ آسمان، مٹی اور بھی چاند لگ جائیں گے۔

آپ کو اپنے معمولوں کو ہدایت کر دینا چاہیے کہ وہ ڈنڈوں کی مطلوبہ حرکت کو روکنے کے لئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں بلکہ کامل خاموشی سے کام لے کر مجھول بنے رہیں صرف ان معنطیس نتائج کو جو ان کے جسم اور دماغ پر کارگر ہوتے ہیں غور سے دیکھا کریں۔

بعض حالتوں میں ہم نے خود دیکھا ہے کہ معمولوں پر مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور تجربے کے بعد ان پر غنودگی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں بعض اشخاص تو فوراً ہی سو جاتے ہیں۔



آپ کو مناسب ہے کہ اس عمل میں حقیقت آگاہی کی چھی اور سرگرم خواہش سے کام لیں جب حقیقت یا سچائی کے اس الہامی مرکز سے جو آپ کی ذات میں موجود ہے اطلاعیں موصول ہونے لگیں تو ان کی تردید یا تنقیح اس لئے نہ کریں کہ ان میں سے اطلاعیں آپ کے معمولی خیالات کے خلاف ہیں بجائے اس کے خاموشی سے انتظار کریں اور پھر ان کی تصدیق و آزمائش کریں۔

ذاتی نشوونما کے قواعد

ایک کمرے میں جہاں بالکل سناٹا ہو۔ روزانہ تیس یا چالیس منٹ تک بیٹھا کیجئے۔ نشست میں اعضا بالکل ڈھیلے ہوں کسی قسم کا دباؤ کسی حصہ جسم پر نہ پڑے مجھول بن کر بیٹھے لیکن ہاتھ کی انگلیوں میں ایک نخل پکڑیں اور اس کی نوک ایک کانغذ پر

اس طرح رکھیں کہ ذرا بھی دباؤ نہ پڑے۔ شروع شروع میں اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی کلائی یا ہاتھ کاغذ سے چھونے نہ پائے جب لکھنے کی حکمت معلوم ہو جائے جو چند روز یا ہفتوں میں آجاتی ہے تو اپنا ہاتھ کاغذ پر رکھئے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہاتھ خود بخود حرکت کرنے اور پیغام لکھنے لگتا ہے۔

جب آپ اس عمل کے لئے بیٹھیں تو اپنے کسی دوست یا بڑے آدمی کا قصو رک کریں جن سے آپ پیغام حاصل کرنا چاہتے ہیں جب ہاتھ میں حرکت پیدا ہو اور وہ خود بخود جنبش کرتا ہوا معلوم ہو تو اس کو روکنے کا خیال ترک بھی نہ کریں جس طرح ہاتھ حرکت کرتا ہے کرنے دیں جب کوئی خارجی شخصیت یا روح پیغام دینے والی ہوتی ہے تو وہ پہلے آکے دماغ پر اپنے پیغام کے الفاظ کا نقش ڈالتی ہے اس کے بعد آپ کا ہاتھ اس خیال یا لفظ کو تحریر میں لانے کے لئے حرکت کرنے لگتا ہے جو آپ کے دماغ میں موجود ہے۔

اس وقت آپ کو کامل خود اعتمادی سے کام لینا چاہیے کبھی اپنے اختیارات میں شک نہ کیجئے گا۔ شک پیدا ہوا نہیں کہ سلسلہ پیغام رسانی میں ہرج واقع ہو جائے گا اور اس طرح آپ کی ماتحت باخبری کی طاقت ظاہر ہونے سے رک جائے گی تھوڑے عرصہ میں آپ کو اپنے اندرونی اثرات قلبی کو معرض تحریر میں لانے کی حکمت معلوم ہو جائے گی۔ کثرت مشق سے تحریر کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔ اور اس قدر تیز ہو جائے گی کہ جس کو دیکھ کر آپ آگنٹ بدنداں رہ جائیں گے آپ اپنے دل میں یہ خیال مضبوطی سے قائم کر لیں کہ آپ میں جو روح ہے وہ ہمیشہ آپ کو نیک اور شریفانہ پیغام دے گی اور جو کچھ بھی اطلاع بہم پہنچائے گی وہ قطعاً درست ہوگی۔

اگر آپ برابر روزانہ پابندی کے ساتھ اس عمل کی مشق کریں گے تو الہام نویسی کا مرتبہ حاصل ہو جائے گا اور آپ ایسے ایسے پیغامات تحریر کریں گے جن کو کبھی خواب میں شاید نظر نہیں آیا ہوگا۔

یہی قواعد آلہ یکسوئی کیشر میں عائد ہوتے ہیں یکسوئی کیشرول کی مشق ایک تختہ

ہے جس میں دو ہیئتے ہوتے ہیں اور ایک منظر، اہوئی ہوتی ہوے اور یہ ان اوستوں یا
رشتہ داروں سے پیغام حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو اس عام ہستی سے
گزر چکے ہیں۔



خوش خیوے سر و فراز شاد و ج مایخسٹر

گھر کے اندر سانپ ہی کھائی دیں

ایک تانبہ کا چراغ بنوائیں اور سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر چراغ میں جلادیں جہاں تک اس کی روشنی جاوے گی تمام سانپ ہی سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا لہو اور دھن کل دو تولہ کولائیویں اور چراغ کے اندر بھر دیں اور روشنی کی بتی بنا کر جلانی جاوے۔ جہاں تک روشنی جاوے گی خرگوش ہی خرگوش نظر آویں گے۔

آدمی کو کرسی کیساتھ ہی چمٹا دینے کا طریقہ

بروز اتوار جمعہ کے درخت میں لال تاگا باندھ کر اس کو ہوتا کہہ آویں پھر دوسرے دن ناگا کھول دو۔ ایک ٹکڑا توڑ کر زمین میں گرو دینا اور دوسرا ہاتھ میں ہی رکھنا چاہئے۔ جب کسی آدمی کو کرسی پر بٹھا دو اور اس آدمی کے ساتھ ہاتھ والا تاگا لگا دیں۔ پھر وہ آدمی کرسی سے نہ اٹھ سکے گا نہ بیٹھ سکے گا۔ پھر جب چھڑانا منظور ہو تو وہ تاگا جو توڑ کر زمین میں پھینک دیا تھا۔ وہ آدمی کیساتھ لگا دیں تو وہ آدمی اٹھ بیٹھ سکے گا۔

خراب ہوا گھی کو درست کرنے کا طریقہ

جو گھی خراب ہو گیا ہو اس کو حسب ذیل طریقہ پر درست کر لیا جاتا ہے۔ پیاز نیکر اس کو چیل سڑھی میں ڈال دیا جاوے۔ جب پیاز سڑھی میں مل جاوے تو اس کو نکال کر باہر پھینک دیں گھی صاف ہو جائے گا۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونکے گئے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا حرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

نرغی کے آندے کی زردی لے کر اس میں زنگ ملا کر ہر روز صبح و شام کو آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانا جو اس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت پھرتی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ حسب ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماشہ، مصری سفید ڈیڑھ ماشہ، ان سب کو کھل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، چم، نیل، مشک، سر ایک ماشہ سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے بیج کا مغز کھرنی کے بیجوں کا ہر ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے بیلوں کے عرق نکال کر اس میں کھل کر لیویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گونیاں بنائی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگائیویں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے وہ آسترے سے جو کہ ایک ہی شکل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنائیویں ایک سر اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باؤ ایک تار تیل کی کنڈی لگی ہو۔ کنڈی والا سر اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو کے اکر کنڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میز پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بگھائن باندھوں بگھ کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان باندھوں دہائی بہن دیو کی دہائی لو نا پھاری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف پھوٹ ماروے شیر خود بخود پیچھے ہٹ جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

فرید کی بامری اور انپہاری نس تینوں چیزیں برائے آگ۔ پانی۔ آگ۔ پانی۔ برے یا آگ یا اولے پڑیں تو مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر تالی لگا دیوے سب دور ہو جاوے گا۔

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

بے ذمہ تمام کو کلنا بھی تھی سنگ جاکیں۔ اور ہم یکدم تھیں ہمرے ہمرے کوئی بس ہم کمانیں تم بیٹھے کھاؤ مت کے سے سنگ چلے جاؤ۔ حسب ذیل طریقہ پر منتر پڑھ لینا چاہئے۔ منہ دھو کر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور گری کر دیوے درد دانت دور ہو جاوے گی۔ اور بلبے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مرده مینڈک سے ناچ کرانے کا طریقہ

۳ تاریخ بجلی کی لے لو۔ اور ایک لوہے کی تیخ لے کر اس کے دو ٹکڑے کر لے دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں بجلی کی تار الگ الگ باندھ لینا چاہئے۔ اور لوہے کی ایک تیخ مرده مینڈک کی پیٹھ پر اور دوسری زانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود مرنے لگے گا۔

کونیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ

بڑے دودھ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا بھگو دیا جاوے اور اس کو خشک کر لیا جاوے جب کسی کونیں سے دودھ نکالنا درکار ہو تو وہ خشک کیا ہوا کپڑا ڈول کے ساتھ چپنا دیں جب پانی نکالو گے تو معلوم ہوگا کہ کونیں سے نکل آیا ہے۔

لاال رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

شکر ۳۰ حصہ۔ پوٹاس دس حصہ۔ گندھک بارہ حصہ۔ گوند آٹھ حصہ۔ سوائے پوٹاس

کے سب کو باریک پس کر آپس میں ملا لیں۔ سرخ رنگ کی سیاہی ہو جاوے گی۔

نیلے رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

پوناس ۶ حصہ۔ گندھک ۲ حصہ۔ تاجپنے کا بورا ۲۱ حصہ۔ ان سب کو مندرجہ بالا طریقہ پر پس کر آپس میں ملا لینا چاہئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی تیار ہو جاوے گی۔

ایک منٹ میں وہی جمانے کا طریقہ

گائے یا بھینس کا دودھ کچالے اگر کسی صاف برتن میں رکھ لینا چاہئے اور پھر اس برتن میں ایک تولہ دودھ انجیر ملا لیں۔ تو فوراً وہ دودھ جم جاوے گا۔

تیل لونگ نکالنے کا طریقہ

ایک کنویر لے کر اس کے اوپر کپڑا باندھ لیا جاوے اور اس کے اوپر لونگ کو باریک کاٹ کر ڈال دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ایک رکھ کر ان کے اوپر کونوں کی آگ رکھی جاوے۔ تو پانچ چار منٹ میں تیل کنویر سے نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ

ایک تیز چاقو سے جس جگہ سے بوتل کاٹنا مقصود ہو چیرا دے لینا چاہئے۔ پھر جس جگہ پر چیرا دیا گیا ہے۔ اس پر چونا لگا دینا چاہئے۔ پھر بعد ازاں موم بتی کو جلا کر سیک دینا چاہئے۔ جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اسی جگہ سے فوراً کٹ کر غصیدہ ہو جاوے گی۔

روغن بنانے کا طریقہ

مصطفیٰ روشنی رچا بول لے کر اس کو پس کر چھان لیا جاوے۔ اور پھر تارپین کا تیل لیا جاوے۔ اس میں پیسی ہوئی مصطفیٰ اچھی طرح سے مل کی جاوے۔ جب کہ حل ہو کر ایک

ہاں ہو جاوے تو جس جگہ پر روغن کی ضرورت ہو تو چڑھا لیا جاوے۔

کاغذ پر ہر قسم کا رنگ چڑھانے کا طریقہ

چاولوں کو لے کر ۲۴ گھنٹہ تک پانی میں بھگو چھوڑیں اور پھر ان کو ہانڈی میں پکا لینا چاہئے۔ جب اچھی طرح سے گھل جاویں۔ تو ان کو کسی چیز سے گھوٹ لینا چاہئے۔ جب اچھی سے گھٹ جاویں۔ تب اس میں جو رنگ چاہو اس میں ڈال دو۔ پھر جس کاغذ پر چڑھانا مقصود ہو اس پر چڑھا لیں۔ بعد ازاں کاغذ کو خشک کر لینا چاہئے۔ وہ نہایت عمدہ رنگ ہو جاوے گا۔

سرخ رنگ کاغذ پر چڑھانے کا طریقہ

مچھلے کو اس کو پانی میں جوش دے کر رنگ نکال لینا چاہئے۔ پھر مچھلی اور کیکر کی چھال ڈال کر جوش دو۔ جب رنگ نکل آوے۔ تو صاف کر کے کاغذ رنگ لینا چاہئے۔

آئینہ پر روغن چڑھانے کا طریقہ

گوند سدرہ کی کو لے کر ۲۴ گھنٹہ انڈے کی سفیدی میں مل کر دو۔ جب مل ہو جاوے تو پھر ایک شیشہ کو تھوڑا سا گرم کر لو اور یہ روغن چڑھا دو۔ اور جو روغن لکھنا چاہو۔ اس کے اوپر لکھ دو خشک ہونے کے بعد صاف اور تھرا لکھنا ہو انظر آ جاوے گا۔

شیشہ اور چینی کے برتن جوڑنے کا مصالحو

گوند ہوا آ لے کر اس کو پانی میں ملے جاؤ اس قدر ملے جاؤ۔ کہ وہ آٹا ایک جھلی کی شکل میں بن جاوے۔ پھر چونہ لے کر اس جھلی میں اچھی طرح سے حل کر لیا جاوے۔ اور جو چیز کہ ٹوٹی ہوئی ہے۔ اس پر لگا دو تو خشک ہونے پر وہ جڑھ جاوے گی۔

سر فرناز شاہد جی ماچسٹر

بوٹ پالش کرنے کا وارنش بنانے کا طریقہ

اسی کا تیل اور ایک سیر چربی اور ایک سیر موم اور تھوڑی سی رائی ڈال کر گرم کر لو۔
اور نیچے اتار لو نہایت عمدہ وارنش تیار ہو جاوے گا۔

سانپ کے کاٹے ہوئے کا علاج کرنے کا طریقہ

اہلی کے بیج کو لے کر اس کو کھس کر اس جگہ پر لگا دو۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔
اہلی کا بیج خود بخود اتر جاوے گا۔ جس وقت کہ آرام ہو جاوے گا۔

جانوروں کی خارش کو دور کرنے کا علاج

جس جانور کو خارش ہو اس کو کھنسی لہسن کی کھلاویں اور تھوڑا سا لہسن اس کے بدن پر
لگا دینا چاہئے۔ جس میں کہ نہیں تو لہندہ حک ملی ہو اس کے لگانے سے وراثت ہو جاوے گی۔

خفیہ خط و کتابت لکھنے کا طریقہ

نوشادر کا پانی لے کر اس کے ساتھ خط لکھ لو۔ جب خشک ہو جاوے سفید ہو جاوے
گی۔ جب اس کو پڑھنا چاہو تو آگ کے سامنے کر دو فوراً سب حروف نظر آ جاویں گے۔ عاشق
معشوق آپس میں اس طرح سے خفیہ تحریر لکھ لیا کرتے ہیں۔ یہی طریقہ مفید خط و کتابت کرنے
کا ہے۔

سنگ سے ہاتھ نہ جلنے کا طریقہ

پہلے مینڈک کی چربی، ایسویٹیا، مرچ پیاز، تینوں چیزوں کو ہم وزن لے کر اپنے ہاتھ
کی ہتھیلی پر مل لیو۔ پھر اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیا جاوے۔ تو ہاتھ جل نہیں سکتا۔ یہی

ترکیب ہے۔

آگ سے کپڑا نہ جلنے کا طریقہ

بھٹکودی اور انڈے کی زردی میں کپڑا بھٹکولو پھر اس کو خشک کرلو پھر نمک کے پانی سے دھوڈالو اور خشک کرلو پھر اس کو آگ میں رکھ دو۔ کپڑے کو آگ نہیں لگے گی۔

گھڑا ٹوٹ جائے مگر پانی نہ گرے

جڑ چلوئی لے کر اس کو پانی میں گھول لینا چاہئے۔ اور گھڑے پر لگادیں۔ خشک ہو جانے کے بعد اس کو توڑ لیا جاوے مگر پانی گھڑے سے نہیں نکلے گا۔

جن یا بھوت کو دور کرنے کا طریقہ

اگر کسی عورت کو بھوت پریت یا آسیب ہو تو بھنگ لے کر تھوم کے پانی میں پیس کر آنکھوں میں لگادیں۔ یا سونگھادیں اس سے آسیب یا بھوت دور ہو جاوے گا۔

دیگر طریقہ

بلی کے پاخانے کی دھوئی دیے سے آسیب دور ہو جاوے گا۔

پانی میں آگ جلانے کا طریقہ

ایک گلاس پانی کا بھر لینا چاہئے۔ اور اس میں فاسفیو رس لایم ڈال دیں۔ تو فوراً آگ نمودار ہو جاوے گی۔

خوشگھڑاؤں کے بل جلنے کا طریقہ

رتیاں سفید لے کر ان کو پانی میں بھٹک کر چھانکا اسٹیل پیس اور پھر ایک پیس کر اس میں

بوڑھ کا دودھ نکالو اور کھراؤں کے اوپر مل دو اور جب چلنا مقصود ہو تو بغیر کھوئی کے پاؤں کو دھو کر چل سکتا ہے۔

ہوا کے اندر موم بتی نہ پگھلنے کا طریقہ

نمک سفید باریک لے کر ایک کپڑے پر لگا لینا چاہئے۔ اور کپڑے کو خشک کر لینا چاہئے۔ پھر اس کپڑے کو موم بتی کے ارد گرد پٹ کر موم بتی جلادی جاوے تو بتی ہوا میں کبھی نہ پگھل سکے گی۔

بوتل کے اندر آگ نظر آنے کا طریقہ

ایک بوتل کے کراس میں تارچین کا تیل بھر دو اور تین چار ڈلی فاسفورس کی ڈال دی جاویں۔ اور بوتل کا مٹک بے بند کر دیا جائے پھر اس بوتل کو بلانڈ تو آگ سی نظر آوے گی۔

لپ تیار کرنے کا طریقہ

صابن لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاویں اور ٹانا سالٹ کے ساتھ کھل میں ڈال کر کھل کر لپوس اور اس کو کھل کر بے وقت عرق کیوزہ یا گلاب تھوڑا سا ڈال دینا چاہئے تاکہ خوشبودار لپ تیار ہو جاوے۔ جب اچھی طرح کھل ہو جاوے تب اس کو کس چیز میں بند کر دیں وہ نکیہ سی بن جاوے گی۔

گلٹ کی چیز کو صاف کرنے کا طریقہ

گلٹ کئے ہوئے گلٹ کو صاف کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ دو سیر پانی میں دو کھلی پیاز کی گھوٹ دکھو اور پانی کو آگ پر جوش دے کر اس پانی سے بذریعہ آفنج ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد کسی گرم کپڑے سے صاف کر لو۔

سر اسٹاڈو جی ماچسٹر

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

عترقر حاد نو شادر دونوں کو منہ میں چالو۔ پھر جلتا ہوا کوئلہ منہ میں رکھ لو کوئی نقصان نہیں کرے گا۔

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

آم کا بورالے کر اس کو خشک کر لیا جاوے اور جس وقت شراب کی دودھ کی شکل میں تبدیل کرنا ہو تو تھوڑا سا بورا شراب میں ڈال دینا چاہئے۔ شراب کا رنگ دودھ کی موافق سفید ہو جاوے گا۔

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

سمندر جھگ اور گندھک دونوں کو کوٹ کر ان کو روٹی میں لپیٹ کر بتیاں بنا لینا چاہئے۔ اور چراغ میں لکوں کا تیل ڈال دو۔ اور یہ روٹی کی ایک سٹی ڈال کر جلا دو بارش ہوا میں جلتا رہے گا۔

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک مٹی کے برتن کے اندر بھیجنس کا گو براور گدھے کا پیشاب بند کر کے ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹہ کے اندر بچھو پیدا ہو جاویں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

اسوڑے کی شکل کی ہے اس کو پارکیت میں پانی میں ڈال دیں۔ تو فوراً پانچ سات منٹ تک پانی جم جاوے گا۔

جوئے میں جتنے کا طریقہ

جس اتوار کو بیت پختہ ہو تو اس سہتر کی شام کو چار درختوں کو پھنسا دے۔ پھر صبح اتوار کو جا کر ان کی جڑوں کو اکھاڑ لاوے۔ اور اپنے مکان میں لا کر خوب اچھی طرح سے صاف جگہ پر بیٹھ کر اس کو گھٹل کی دھونی دیوے پھر اس کو بطور تعویذ بازو پر باندھے پس جب جوئے کھینے جاوے گا۔ تو جیت کر آوے گا۔

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھالینے سے ہونٹ سفید ہو جائیں گے۔ پھر کاغذی کے پانی سے دو تین دفعہ کر لی کر لینے سے بدستور اس طرح ہو جائیں گے۔

تیل والی کڑا ہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

تیل کا پیشاب لے کر اس کڑا ہی میں ڈال دیں کڑا ہی کبھی گرم نہ ہوگی چاہے کتنی بھی آگ نیچے جلا دی جاوے۔

انڈا اڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اس کی سفیدی نکال دو۔ جب سفیدی نکل جاوے تو اس میں تریل بھر دو اور سوراخ کا منہ موم سے بند کر دو اور دھوپ میں رکھ دو پانچ سات منٹ دھوپ کتنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اڑے گا۔

کانچ کو چبانے کا طریقہ

بوتل کا ٹکڑا لے کر اس میں گڑھ کر لے دو۔ جب خوب اچھی طرح لال ہو جاوے۔ پھر اس کو نکال کر اور ک کا پانی ڈال دو۔ سات دفعہ اسی طریقہ سے کرے۔ پھر اس

کا چہلیو ہے۔ کھانا نہ جاوے۔

لکھے ہوئے حروفوں کو مٹا دینے کا طریقہ

متکھیا نو شادر سوبا گاتینوں ہم وزن لے کر سفوک بنالیوے جب حروف مٹانے کی ضرورت ہو۔ تو ٹھوڑا سا سفوف پانی میں گھول کر لگا دیا جاوے۔ خشک ہو جانے پر حروف مٹ جاویں گے۔ کاغذ بالکل صاف رہے گا۔

عورت کے پستان غیب کرنے کا طریقہ

لا جونٹی کے پتے دونوں ہاتھوں میں مل لے جاویں۔ اور کسی عورت کو اپنا ہاتھ دکھایا جاوے۔ اور فوراً دونوں منھیاں چمک کر لے جاویں۔ تو دونوں پستان غیب ہو جاوے گی۔ جب ایک منھی کھول لی جاوے تو ایک پستان نمودار ہوگا۔ جب دوسری کھولے تو دوسرا نمودار ہوگا۔

☆ آدمی گھوڑا بن جانے کا طریقہ ☆

ہر روز اتوار مرد و خور کے کا سر لاکر اس کے منہ میں کن کے بیج اور کھیت کی مٹی بھر دیوے۔ اور پھر اس کو کسی ایسی جگہ بٹکانا جاوے۔ جہاں جگہ پر انسان کا سایہ نہ پڑے۔ اور تابی اپنا سایہ پڑے۔ پھر ہر روز اس کے اوپر پانی نہا جاوے۔ پھر اس جگہ درخت نمودار ہوگا۔ جب درخت بڑا ہو جاوے تو چھال کی لکڑی بنائی جاوے۔ وہ رسی جس کے گلے میں ڈالی جاوے۔ وہ آدمی گھوڑا معلوم ہوگا۔

ہوا سے آگ پیدا کرنے کا طریقہ

اونٹ کی منھنیاں جلا کر شہد میں بھجائی جاویں۔ اور ان کو کسی شیشی میں اچھی طرح سے رچی ہو۔ جب آگ جلنے کی ضرورت ہو۔ تو ان کو ہوا میں رکھ دو ہوا کتنے سے خوب بخور آگ پیدا ہو جاوے گی۔

نور محمد صاحب

لگی ہوئی آگ کو بجھانے کا طریقہ

جس جگہ آگ لگی ہو۔ وہاں جا کر ایک لوٹا میں پانی بھر دیوے۔ اور آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جاوے اور کہیں آگن دیوتا سرد ہو جاؤ پچیس تیس دفعہ کہیں اور اوپر کو سانس کھینچے اور لوٹا کا پانی پیتا جاوے۔ آگ سرد ہو جاوے گی۔

چولھے کو باندھنے کا طریقہ

اتوار یا سنچر کو جب کہ ساؤں ہو۔ بن تلسی لا کر اس کو جلادے اور گدھے کے پیشاب میں اس کو سرد کیا جاوے۔ اس سے یہ بچھے جوئے کو سکے کو جس بھی پا چولھے میں ڈالو گے۔ اس میں آگ نہیں چلے گی۔

آگ سے فرش نہ جلنے کا طریقہ

کافور چینا، ہلدی دونوں ایک وزن لے کر کوٹ نہیں کر گیند کی طرح بنا لو۔ اور اُسے سایہ میں خشک کر لو اور درکی یا غالیچہ کے اوپر اس گیند کو جلایا جاوے۔ تو درکی یا غالیچہ کا نقصان نہیں ہوگا۔

بیان نقوش و تعویذات

اس حصہ میں بہت سے محرم نقوش درج کر دیئے جاتے ہیں۔ جن سے ہر ایک آدمی خواہ کس مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ ان سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

اپنا گرویدہ بنانا

اگر کوئی صاحب کسی کو چاہتا ہو کہ گرویدہ بن جائے۔ تو ذیل میں لکھے ہوئے نقش کو بروز جمعہ ات عروج نامہ میں ۱۲ کی قلم سے بھونچ پتا۔ پھر اس کو اپنے سر کے اوپر اور نچر اس پر

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۷	۴
۱۶	۵	۶	۱۱

روزانہ لکھے ہوئے نقوش روزانہ دریا میں بہا دینے چاہیں۔ اس طرح ایک ماہ میں

پوری کامیابی ہوگی۔

دیگر:

نقوش برائے روزی:

اس نقش کو بروز سوموار ہنرنگ کے کپڑے کے اوپر زمفران سے تحریر کریں نقش

لکھنے سے پیشتر نہا کر دیکھ صاف ستھرے کپڑے پہن کر خداوند کریم کو یاد کر کے اپنے دل سے

بعض وینہ نکال کر لکھیں۔

اور پھر اس نقشے کو نقش کو مکمل لوبان یا صندل بودا کی دھونی دے کر تانبا کے

تعوذ میں مدھا کر اپنے پاس رکھیں۔ غلط و ناپاک حکم سے پرہیز کریں۔ یا اس تعویذ کو اپنی

دستار کے ساتھ باندھ چھوڑیں۔ اور اسی نقش کا روزانہ وظیفہ امرتبہ کیا کریں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ

خوش حالیوں سے فرما دے شاد و خوش ماچسٹر

کے بعد روزگار میں ترقی ہونی شروع ہو جاوے گی۔

دیگر برائے ترقی عہدہ

اس جنت کو سوموار کے دن آمد کے درخت کے نیچے بیٹھ کر سرخ رنگ کے کپڑے کے اوپر امانا گندھ یا گولوپچن سے ٹھہیں جنت کو اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر کسی کے سامنے جا کر بات چیت کریں کامیابی حاصل ہوگی۔

دیگر:

اس جنت کو سفید کاغذ پر تحریر کریں اور روزانہ ایک صد جنت لکھ کر ان کو الگ الگ کاٹ کر آٹا میں گولیاں بنا کر دریا میں روزانہ بہا دیا کریں ہر ایک گولی کے بنانے اور دریا میں بہانے ساتھ ساتھ یہ منتر پڑھتے جاویں۔ ادھک روئے نمہ

ادھ

بہاں	شری	لنگ
سندھ	دیوی	لنگ
پھون کرونگ	کامنا	منی

یہ جنت اکتالیس روز تحریر کرنے پر سدھ ہوتا ہے کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ جنت ہمیشہ ہی سکھ اور دولت دینے والا ہے جتنے دن جنت لکھیں۔ شراب، جماع، گوشت

خوش حیوے سر و سراز شاد و ج مانچر

برائے سدھی جنت

اس جنت سے ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ سب سے اول عامل کو چاہئے۔ کہ اس جنت کو سدھ کرے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ نوچندی سوم وار کے دن دریا کے کنارہ پر پمپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنے پاس گوگل لوہان صندل بورا کی دھونی دے پھر بھوج پتر کے اوپر ذیل میں لکھے ہوئے جنت کو گوروچن و زعفران کا فوران سب کو صندل سفید میں تھس کر تیار کریں۔ انار کی قلم سے جنت کو لکھ کر اس جنت کو دھونی دے کر کانی کے برتن میں رکھیں عامل سنبھوتی حاصل کرے۔ پھر پاک پروردگار کا حضور دل میں جما کر سادھی لگا دے خیال کو بدلنے نہ دیں۔ سادھی کے ختم ہو جانے پر اس جنت کو گوریا میں بہا دے اگلے روز بھی ویسا ہی کرے۔ اس طرہ چالیس یوم میں جنت سدھ ہو جائے گا۔ پھر عامل اس جنت کو اسی چیز سے لکھ کر جس کو جس کام کے لئے دے گا۔ اس کو اس کام میں کامیابی حاصل ضرور ہوگی۔

یہ جنتی جنت یہ ہے

اوم ۱	اوم ۷	اوم ۳
اوم ۶	اوم ۵	اوم ۹
اوم ۸	اوم ۳	اوم ۴

زیر کرنے کا جنت

اگر کسی معشوق یا اپنے آفسر کو اپنے زیر کرنا ہو تو اس کے لئے یہ جنت بہت جلدی کام دے گا۔ اس جنت کو گلاب کے پتوں پر ایک سو دفعہ روزانہ لکھنے سے اکتالیس دن میں کامیابی حاصل ہو جاوے گی۔ جنت کو زعفران سے تحریر کریں۔

۳۱۸	۳	الحب فلاں بنت فلاں	۶	۲
۳۱۸	۵	للے حسب	۳	۷
۳۱۸	۸	فلاں بنت فلاں	۱	۹

نوٹ:

اس تعویذ میں جس جگہ پر فلاں لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ پر معشوق کا نام لکھیں۔ اگر گلاب کے پتے نہ مل سکیں تو اس حالت میں کہیں کہے جوں سے کام لے سکتے ہیں۔

چچک دور کرنے کا جنترا

چچک کے مریض کے پاس بیٹھ کر کہیں کہے پتھر پر یہ نقش بنادے۔ سرخ رنگ یا زعفران سے تحریر کریں۔ ایک ہفتہ ایسا روزانہ لکھ کر اس کے سر ہاتھ رکھ دینے سے چچک بلا تکلیف دور ہو جاوے گی۔

اوم

دور	شری
مہا	دایوی
نچی	دایوی
سردیپ	دایوی
کال	کال
سرب	سرب
دور	دور

سولہا

اگر زعفران سے نہ لکھنا ہو تو اس حالت میں عمدہ گیری لے کر اس سے یہ نقش تیار کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ لکھیں۔ پھر بعد میں کو دریا میں بہا دیں۔

شادونج ماچستر

پانی میں آگ جلے

آرائیک گلاس پانی کا بھریا جاوے۔ اور ایک ٹکڑا فاسفورس لائیم گا چھوڑ دیں۔ تو فاسفورس پانی کو چھوتے ہی جل اُٹھے گے۔

مصنوعی زلزلہ آئے

مندرجہ ذیل اشیاء لے کر ملاؤ گندھک ستونے برادہ آہن پاؤ بھر چوندہ آب تار سیدہ ڈنٹولے۔ جب یہ چیزیں اچھی طرح سے مل جائیں تو ان کو زمین میں ملا دو۔ چند منٹوں کے بعد زمین سے شور سا پیدا ہوتا ہوا سنائی دے گا۔ اور زمین ہلٹ کر قیام مادہ اچھل پڑے گی۔ جو دیکھے گا حیران ہوگا۔

☆ بارش کرانے کا عمل یہ ہے ☆

اگر کسی وقت بارش کی ضرورت ہو۔ اور یہ نہ ہوتی ہو۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ عمل میں لانے سے بارش ہو جائے گی۔ گھوڑے کے دُھ کے بال لا کر ایک جال بناؤ اور اس میں سنگ ماہی رکھ کر چلتے پانی میں جو کہ اڑکھ چھاتی تک آئے سنگ کو ہاتھ میں رکھ کر یہ دعا پڑھو۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

یوم مہمہ فی الصدر شانون تاؤن محبت السماء کا! لوالاؤ۔

تماشہ کرتے وقت مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہئے:

تماشہ کرتے وقت مُنہ میں بڑ بڑ کرتے رہو۔ لوگ دوسری طرف سے خیال کریں گے کہ وہ تھوڑا بھلا کر رہا ہے۔

کل اشیاء کا تماشہ ایک جگہ پر محنت و کھلافہ اس میں راز ہے۔

ایک چھوٹی سی ٹکڑی ہاتھ میں رکھنی لازمی ہے۔ جسے جادوئی ٹکڑی کہنا چاہئے۔

تماشہ کرنے سے جو شہر کافی سے زیادہ مشق کر لینی لازمی ہے تاکہ تماشہ کرنے میں کچھ تکلیف نہ ہو۔
مددگار ایک یاد دہونے لازمی ہیں۔

پیالیوں اور گولیوں کے کھیل

پیالیاں ٹیکر کی ٹکڑی کی بنواؤ۔ جادو کی ٹکڑی ہاتھ میں رکھنی لازمی ہے۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل طریقہ کو عمل میں لاکر مشق کرو۔ پہلے گولی کو ہاتھ کی پتیلی پر اٹکانے یعنی رکھنے کی کوشش کرو۔ جب یہ مشق ہو جائے اور گولی ٹھہرنے لگ جائے۔ تو پیالی کو ہاتھ دینا شروع کرو۔ پیالی کو ہاتھ دینے کا مطلب یہ ہے کہ درمیان کی انگلی کے اندر جانے مگر کسی کو معلوم نہ ہو۔ ایک یاد دہاؤ مشق کرنے سے بالکل راہ راست پر آ سکتا ہے۔ پہلی گولی تو مندرجہ بالا طریق سے ٹھیک ہوگئی۔

اب دوسری کو دھا کر توڑ دے۔ گولی پیالیوں کے اندر اس طریقے سے جانی جائیں۔ پہلے پیالی کو غائب رکھتے ہیں۔ پیالی کو دیکھتے وقت گولی کو پیالی کے اوپر رکھ کر زور سے دبا دے۔ اور گولی کو انگلی سے چھپا لے۔ اس کے علاوہ گولی مادر پیالیوں کی سنی قسم کی کھیلیں ہیں۔ باوجود اس کے مشق کرنا نہایت لازمی ہے۔

ہوا میں موم بتی نہ پلگے

تھوڑا سا نمک لوٹنک جو روزمرہ کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اس کو باریک کرو۔ پھر اسے ایک کپڑے سے لپیٹ کر خشک کر لو۔ اب اس کپڑے کو موم بتی کے گرد لپیٹ کر موم بتی کو جلاؤ۔ تو یہ موم بتی ہوا میں بہت دیر تک ہوا میں ملتی رہے گی۔ اور یہ نہ پلگے گی۔
دو دن ماسٹر

گھڑاؤں پر چلنے کا طریقہ

مکھولی سفید دورتی لے کر تھوڑا سا پانی برتن میں لے کر مکھولی کو بھگو دو۔ اور اوپر سے چھکا تار دو۔ بعد ازاں خشک کر کے خوب باریک کرو۔ جب سفوف تیار ہو جائے تو اس میں بوجڑ کا دودھ ملا دو اور گھڑاؤں پر لپ کی طرح مل کر رکھ دو۔ جب ضرورت پڑے تو اپنے پاؤں کو دھو کر بغیر کوئی کی گھڑاؤں پر چلو۔

انڈے کے عجیب و غریب کھیل

شورے یا مکندھک کا تیزاب پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈال دو۔ برتن پیالے سے بڑا نہ ہو۔ ایک انڈا بھی اس میں چھوڑ دو۔ پہلے تم کو لکھو گے کہ غوطہ کی طرح نیچے اوپر آئے گا۔ لیکن دو یا تین دن کی بعد انڈا جو غوطے مار رہا تھا۔ پانی کی تیرا کرنا چے گا۔

روپے بنا کر اڑا دینا

ایک روپیہ اپنے ہاتھ کی انگلی میں چھپائے۔ رکھو اور اپنے دوسرے ہاتھ میں جادو کی کھڑی رکھو۔ اس کے بعد تھوڑی سی منی زمین پر سے اٹھاؤ اور اسے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو ملاؤ۔ اور انگلی والا چھپایا ہوا روپیہ منی کی جگہ ہتھیلی پر رکھ دو۔ بعد ازاں اوپر سے پھراؤ اور ہاتھ کھول کر لوگوں کو دکھا دو۔ جو دیکھے گا حیران ہوگا۔ لیکن خیال رہے کہ سب سے پہلے اس کی مشق کر لینا ضروری ہے۔

انڈا بوتل میں ڈال دو

ایسک ایسڈ لے کر اس میں تھوڑا سا یعنی ہم وزن انگوری سرکہ ملا دو۔ اور احتیاط سے انڈا اس میں ڈال دو۔ تیسرے یا چوتھے روز انڈا ریڑی مانند نرم ہو جائے گا۔ جس وقت

نرم ہو جائے تو اسے فوراً کسی صاف بوتل میں ڈال دو اور اوپر سے ٹھنڈا پانی بھر دو۔ تم دیکھو گے کہ انڈا پہلے کی مانند سخت ہے۔

بوتل کے اندر آگ معلوم ہو

ایک صاف شیشی یا بوتل لو اور اس میں نارپین کا تیل بھر دو۔ چند ٹکڑے فاسفورس کے لے کر اس میں چھوڑ دو۔ اور بوتل کا منہ کاک سے فوراً بند کر دو۔ جس وقت بوتل کو اٹھاؤ گے یا تیل کو بلاؤ گے تو بجلی سی چمکتی ہوئی دیکھو گے۔ اور حیران ہو گے۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر فاسفورس ڈالتے کے بعد فوراً بوتل کا منہ بند نہ کر دو گے۔ تو سب کا سب بنانا یا کھیل بڑ جائے گا۔

موم بتی بنا کر کھا جاؤ

ناریل اور مغربا، ام لو اور اس میں قدرے مصری ملا کر گھونوا اس وقت تک گھونٹے رہو حتیٰ کہ کھویا سا بن جائے۔ گھویانے پر سانچے میں ڈال کر موم بتی بنا لو۔ اور بوت کا چھوٹا سا دورا لگی سے چبڑ کر منہ میں لگا دو تاکہ ہر کسی دیکھنے والے کو موم بتی معلوم ہو۔ تب سب کے سامنے جلا کر روشن کرو۔ اور پھر یونہی مٹا کر مٹا کر تھوڑا شروع کر دو۔ تاکہ دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہو کہ کوئی منتر پڑھ رہا ہے۔ یو نیا کرنے کے بعد موم بتی کو فحشی طرف سے کھانا شروع کر دو اور ساری کھا جاؤ۔ جو بھی آپ کو دیکھے گا۔ حیران ہوگا۔

سرمہ ایک کی آنکھ کا دوسرے کی آنکھ میں

کسی شخص کی آنکھ میں چونک متناطیس گھس کر لگا دو۔ اور دوسرے شخص کی آنکھ میں لوہ چون جس کو انگریزی میں کہتے ہیں۔ سرمے کی مانند باریکہ میں کر کے آنکھ میں ڈال دو۔ جب

یہ دونوں شخص ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے۔ تو نوہ چون کا سر مدقتا طیس والے کی آنکھ میں آجائے گا۔ اور لوگ اس تجربہ کو دیکھ کر حیران ہوں گے۔

انگریزی طریقہ پر بغیر آگ کے جوڑنا

اگر آپ کو کوئی چیز جوڑنی درکار ہو تو آپ مندرجہ ذیل چیزوں کو اوپر اور اندر کی طرف لگا دو۔ جس وقت خشک ہو جائے۔ اسی وقت شراب میں گھلایا ہوا سہاگا اوپر سے جوڑ پر لگا دو۔ جس کے تھکنے پر ہی دوا جوش کھانے لگے گی۔ جس وقت یہ ایلنے سے بند ہو جائے تو فوراً اس چیز کو جس پر کہ جوڑ لگایا ہے۔ پانی میں ڈال دو۔ جوڑ مضبوط لگے گا۔ اور بالکل ٹوٹنے نہ پائے گا۔

انگریزی طریقہ پر چاندی اور پتیل کی چیزیں جوڑنا

ایک کٹڑا قلمی کے موئے ورق کا لو۔ اور بازار سے تیزاب نمک لاؤ۔ قلمی کے موئے ورق کو تیزاب میں ڈبو کر اور جوڑ کر درمیان میں رکھ دو۔ اور اوپر سے لوہے کی باریک تار سے باندھ دو۔ اب کونکوں کی چیز آگچ میں تپاؤ۔ جب اچھی طرح سے تپ جائے تو جوڑ لو۔ آگ کے تاز اور تیزاب کی کھار سے جلا ورق فوراً اٹھ کر جوڑ جاتا ہے۔ اور جوڑ مضبوط ہوگا۔

سے اور لوہے کا پیوند لگانا

جست کے کچھ ٹکڑے مہیا کرو۔ اور انہیں نمک کے تیزاب میں ڈال دو۔ تاکہ اچھی طرح سے گل جائیں۔ جس وقت عین طور پر گل جائیں۔ تب اس مرکب تیزاب کو ڈھانک کر رکھ دو۔ پھر لوہے کی اشیاء کے کناروں کو تیز آگ میں رکھ کر تپاؤ۔ تپنے پر اسے نکال کر اس مرکب تیزاب میں غوطہ دو۔ غوطہ دینے کے بعد لوہے کو لوہے کی اشیاء کے کناروں پر نو شاد رکھا سفوف اوپر چھڑک کر قلعہ کا کٹڑا کھس دو تاکہ لوہے کی اشیاء کے کناروں پر قلعہ ہو جائے۔

اس کے بعد سیسے کے کنارے سے جوڑ کر ساتھ ملا لو۔ سیسے کا وزن ایک تولہ اور قلعی ۹ شہ ہے لگا کر آگ اور تیز اب کی مدد سے جلادو۔ بعض اشخاص قلعی اور سیسہ برابر ہی تصور کرتے ہیں۔

سنگ مرمر کو صاف کرنے کا طریقہ

اگر پتھر پیلا ہو تو اسے گرم پانی اور صابن سے دھونے پر ہی صاف ہو جائے گا۔ لیکن اگر یہ پتھر دھوسیں یا کسی اور وجہ سے داغ لگ گئے ہوں۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ چونے کو پانی میں گھول کر بالائی کی طرح پتھر پر لپ کر دو۔ اور چونے گھسنے تک برابر پزارہے دو۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد پانی سے دھو ڈالو۔ اور پتھر کو فلائین کے ٹکڑے سے رگڑ ڈالو۔ پتھر بالکل نیا ہو جائے گا۔ اگر موم یا چربی وغیرہ کا داغ ہو تو تارپین کا تیل مل کر صابن سے دھو ڈالو۔

سنگ مرمر جوڑنا

سفیدی بیضہ مرغ ایک چھنا تک، چونے قلعی ۲ تولہ باہم ملا کر رگڑ و اتار رگڑو کہ ایک سخت لعابدار پوٹین بن جائے۔ اس کے بعد پتھر سنگ مرمر کے دونوں ٹکڑوں کو پانی میں خوب تر کریں۔ اور اس مصالحوں سے جوڑ کر خاص توجہ و احتیاط سے سکھا لو۔ جب اچھی طرح سے سوکھ جائے تو سمجھو کہ جوڑ لگ گیا ہے۔ خیال رہے کہ اگر اچھی طرح سے نہ سوکھے گا۔ تو جوڑ کے کھل جانے کا ڈر ہے۔

گلٹ شدہ چیز کو صاف کرنا

مندرجہ ذیل چیزیں: ۱۔ اچھی طرح رگڑ کر مل دو۔ پیاز اور پانی میں دونوں کو رگڑیں۔ لیکن خیال رہے کہ پانی سے دو گنا ہو۔ ملا کر گھوٹ ڈالو اور پانی کو آگ میں جوش دے کر برش سے مل دو۔ ۲۔ ملنے کے پتھر پر دیر بعد فلائین کے ٹکڑے سے پونچھ ڈالو۔

راز شاد و حق ما پشتر

مکمل آسن لگانا

اپنے پاؤں کو (بائیں پاؤں) کو اٹھا کر داہنے زانو کے اوپر رکھو اور داہنے پاؤں کو بائیں زانوں پر رکھیں۔ پھر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو بائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر خوب چمت ہو کر بیٹھو۔ اس طریق کو مکمل آسن کہتے ہیں۔

طریق دوم

دائیں پاؤں کو بائیں طرف موڑ کر اور اس پاؤں کی اینٹی کو گوڈے کے بیچ رکھ کر سیدھے بیٹھو۔ بدن بالکل سیدھا اور خوب تن کر رکھو۔

ہدایت برائے مبتدی

سب سے پہلے مبتدی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دیکھے اس کا استاد اس اوصاف والا ہے اور پہلے عرض حال مؤلف کو شروع سے اخیر تک خوب غور سے پڑھے اور اچھی طرح سے ذہن نشین کرے۔ وہ ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔ وہ بھی صرف اس کے لیے جس کو مطابق مرضی کامل استاد نہ ملے۔ تو ان ہدایات پر عمل کرے۔

سب سے پہلے یہ لازمی بات ہے کہ وہ اپنے دل کو ایک طرف لگا دے اور قابو میں رکھے۔ دوسری طرف غور نہ کرے جس دیوتا ایشٹ یا جیپ کرنا ہو۔ صرف اس کا ہی دل میں خیال رکھ کر شروع کرے۔ سب منتر سندرہ ہو جاتا ہے اور کام کا سدھی ہوتی ہے اور دوسری بات یہ ہونی لازمی ہے کہ دونو برہنہ چار یہ رکھے۔ سچ بولے۔ جن میں صرف ایک

وقت کھانا کھاوے۔ لیکن وہ کھانا بہت سی ملکی غذا ہونی چاہیے۔ اگر دولت کے لیے یا اولاد کے لیے منتر پڑھنا یا جنتز لکھنا ہو تو چند کال (چاند کی) کی چوٹی۔ چوٹھ نوی۔ آٹھویں۔ دسویں تردوشی کو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ یا تو سوموار کا دن ہو یا دیروار کا روز ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر سدھ کے لیے کرنا ہو تو دو بج۔ تین یا پانچویں بھینیں اچھی ہوں گی اور سوموار، بدھوار، دیروار اور شکروار کے روز اچھے ہیں۔ اگر بہت ٹھیک کرنا ہو تو پھانگن میں شروع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ ان کے لیے مہما۔ دشی۔ پور نماشی اور دن بدھ اور سوموار کے اچھے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے پورنماشی و اتوار اور منیچر اچھے ہیں اور ماہ جیٹھ یا بارھ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص دشی کرن کا چپ کرنا چاہیے۔ تو وہ واقعی کرن کے جاپ لیں موتیوں کی مالا سے چپ کریں۔ اگر کش میں مالا موتی سے چپ کریں تو بھین کا جب ہوگا۔

تینوں کاموں کے لیے اگر چپ کرنا ہو تو اچھ مالا سے جس کے صرف ۱۰ دانے ہوں کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۱۲ ستائیس دانے ہونے چاہیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

مبتدی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب کچھ نکال کر جاپ کرن شروع کرے دوسرے یہ کہ جاپ کرنے والے ہالی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو اور منتر کا جاپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدن پر پھونکے۔

چوتھے تین لکیریں کھینچے۔ جب تک منتر کا جاپ نہ کرے۔ آسن پر سے ہرگز نہ اٹھے اور نہ ہی کسی کے ساتھ بولے۔ جس وقت ختم ہو جائے گا تو آواز نہ دے۔

آسن کیسا ہونا چاہیے

اگر آسن شیر کی کھال ہو تو پڑھنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کپڑے کا آسن بنایا جائے اور اس پر جاپ کیا جائے۔ تو جسم کی سب بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر آسن ہرن کی کھال کا بنایا جائے تو علم معرفت (معرفت) حاصل ہوتا ہے۔ اُون کے آسن پر چپ کرنے سے طاقت بڑھتی ہے۔

کشتا کے آسن پر ہر طرح کے منتر سدھ ہوتے ہیں اور کنول کے آسن میں بھی یہی خاصیت ہے۔ اگر روشنی کپڑے کے آسن پر جاپ کیا جائے ہر ایک کام پورا ہوگا۔

کانٹھ کا آسن اور پتھر کا آسن تنکھنوں کو رفع کر دیتا ہے۔ اسی طرح کتوں اور کشتا کا آسن بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اگر روشنی کرن کے لیے جاپ کرنا درکار ہو تو مینڈھے کے آسن پر کریں۔ تو کامنا پوری ہوگی۔

☆ دھن دولت دینے والا منتر ☆

مندرجہ ذیل ودھی کرے اور نیچے لکھے منتر کا جاپ کرے۔

طریقہ یہ ہے:- پہیل پر ہما کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں اور اپنی طبیعت کو ایک طرف لگا دیں۔ یعنی ایک دل ہو کر نیچے لکھے ہوئے منتر کو ایک ہزار بار پڑھے۔ دھن دینے والی یعنی سدھ ہوگی۔ آپ کے پاس حاضر ہوگی۔ جتنا دھن مانگو گے مل جائے گے۔

منتر یہ ہے:- اوم اسی۔ کلپس۔ شیرین۔ دھنم کرو سواہا

اولاد دینے والی کیھنی

مندرجہ ذیل ودھی کرے اور نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرے طریقہ یہ ہے کہ آم

کے درخت پر بیٹھ کر شمالی کو ایک طرف لگا کر نیچے لکھے منتر کا ایک کروڑ بار جاپ کرے تو

اولاد پیدا ہوگی۔

منتر یہ ہے:- اوم۔ ہرائم۔ ہریٹک۔ ہرونک پتہ کرو سواہا۔

شترک و دیا کے بیان میں

ایک شنبہ سوموار کے دن مور کا پتہ لاؤ۔ ہر بد کا پتہ اور چور سے کی مٹی لے لو چوتھی چیز اپنا دیر۔ ایک خاص احتیاط رکھیں۔ کہ یہ سب چیزیں ایک جگہ تیار کر کے گولیاں بنالیں۔ جس عورت کو یہ گولی دی جائے گی یا کھلا دی جائے گی۔ وہ آپ کی شیدا اور مطیع ہو جائے گی۔

دیگر

سوموار یا بدھ وار کے دن ایک اپنے دیر یا میں شترک کے جس عورت کو کھلا دے وہ آپ کی شیدا اور فرمانبردار اور ہمیشہ کے لیے چاہنے والی بن جائے گی۔

دیگر

جہاں پر مہرہ چلا یا گیا ہو یعنی شمشان بھومی میں سے جا کر سوموار اور شکر وار کی رات کو راکھ لائے اور اس راکھ میں پانچا لعاب منہ اور دیر یہ ملا دیوے۔ اب یہ گولیاں بنالے۔ یہ گولی یا مہرہ جس عورت کے جسم پر ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے فرمانبردار اور شیدا ہو۔

دیگر

چوہے کو پکڑ کر اس کے سر کے بال اتار لو اور لمبی کے سر کے بال مہیا کرو۔ تیسری بات کوئے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً بڑنیم یا ٹیکر کے درخت سے مل سکتی ہے (کو کہہ دے کہ میں تجھے کل لے آؤں گا) اور ایک شنبہ کے دن یہ تمام چیزیں لا کر جلا کر رکھ کر دے۔ پھر جس شخص کی کسی کے بگارتی ہو۔ وہاں ایک چنگی بھر کر پھینک دو فوراً بگر جائے گی اور صلح ہونی ناممکن ہے۔ جس عورت شخص کی بگارتی ہو۔ اس کے گھر ایک چنگی بھر کر پھینک دے۔ وہی میدان جنگ بن جائے گا اور پھر صلح ہونی ناممکن ہے۔

تسخیر کرنے کا منتر

منگل وار کے دن آفتاب طلوع ہونے سے پیشتر نہائے اور اپنے نزدیک سر کنڈے کی آگ رکھے اور سر کنڈے کی آگ میں لوبان ڈال کر دھونی دے اور دھونی دیتے وقت آگ میں ایک تیزا ہوا ٹوک اس میں ڈال دے اور ایک خاص بات سے نہ چوکیں وہ یہ کہ اپنے ارد گرد عطر وغیرہ خوشبودار پھول سرور رکھے اور نہ کام نہیں ہوگا اور اس منتر کو سات شنبہ کی رات تک جاپ کرے۔ جب اپنے دھونی سے انوار سار عمل کر چکے تو منتر سدھ ہو۔ جائے گا۔ بعد ازاں جس کسی سے بچی محبت کرتی ہو تو ایک پھول پر 7 بار پڑھ کر دم کرے اور پھول کو اس کی پشت پر مارے جس سے کہ محبت کرنی درکار ہے اور حرام پن سے باز رہے۔ اگر ہو تو اثر نہ ہوگا۔ محبت بالکل ختمی رہے گی۔

منتر یہ ہے:- کاہروپ ویش سے آتی چہ دیوی جہاں ہے اسمعیل جوگی کی لگی پھلوازی جہاں بے لوناں پشاری جہاں جاسے تھوڑے پھولوں کی باسن سو سو آوے ہمارے پاس دو بائی لوناں پشاری کی۔

پچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا پچھو کر دارائے ہر پونچھ سویا۔ کا ماکھو اور ہائی ایشر بہاری کی زہر پچھو کا اترے۔
مندرجہ بالا منتر تین بار پڑھ کر ڈھنگ پر پچھو کے زہر فوراً اتر جائے گا۔

باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا عورت کو سنا کات مانے۔ لیکن وہ بھلا ہو۔ آپ فوراً اس ودھی کے مطابق عمل کرے۔

ودھی:- ایک چھوٹے سے برتن میں چلو بھر پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر پڑھیں یعنی پا
کو کو (منترین) اور وہ پانی کانے ہوئے مریض کو پیلا دیں مریض کو بخٹا ہو جائے
گی۔

منتر یہ ہے:- کا نا تھن شپ کپ کے اندر بس وٹھائے
کارے کتے کو سیاروند سے جو کل پانی جالک شادونچ مانچسٹر

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا اسم کو 500 پانچ سو بار شروع سے اخیر تک سہ روز تک پڑھے مطلب پورا ہوگا اور مطلوب حاصل ہوگا اور مندرجہ بالا اسم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھنے سے فوراً آرام آجائے گا اور نظر بد سے ہمیش کے لیے محفوظ رہے گا۔

مسکان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق اس منتر کرنے سے مسکان جاگ اٹھتے ہیں۔
 طریقہ یہ ہے:- مندرجہ ذیل چیزیں اور مسانوں میں جا کر ان پر دھبی کے مطابق عمل کرو ایک شراب کی بوتل ایک تونہ عطر جینیلی کے پھول۔ پھر پھیلاو نمک۔ کپور۔ کچری لوہان کی دھوپ اور آٹے کا چمکھہ چراغ لے کر اور چراغ میں بھی ڈال کر جلا دیں احتیاط سے کام لینا۔ تیل سرگز نہ جلا دیں جس وقت یہ کاروائی عمل میں لاؤ کے تو مردہ زور سے ہنسنے کا اس وقت جو خواہش ہو ظاہر ہو کر پوری ہوگی مگر ایک اور خیال رہے کہ یہ سب کاروائی رات کو مسکان بھونی میں جا کر کرنی ہوگی۔

منتر یہ ہے:- اوم نمہ آئندھ پائندھ کی لکڑی منوچ پئی کا کاوا مولا مرادو بولے نہیں تو مہا نبیر کی آن ست نام اونیش گورو کو شہد سائجا پنڈ کا نچا پھر و منتر اشور مہا نبیر تیری واچہ پھر سے کام سو جو مہا نبیر کرے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل دھبی کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر قسم کے جادو سے محفوظ

رہے۔

دھبی:- نیچے لکھے ہوئے منتر کو نہانے سے بعد پڑھنا چاہیے۔ نہانے کے بعد سات کنوؤں کا

پانی اکٹھا کرے اور اس مرکب شدہ پانی میں اٹھان کرے اور ایک اور خیال رہے کہ اس منتر کو پڑھ کر غسل کرو۔ ایک اور احتیاط رکھنی بھی لازمی ہے وہ یہ کہ اتوار کا دن چڑھنے سے پیشتر ہی اس کا عمل کیا جائے تو سب قسم کے سایہ جادو سے محفوظ رہے۔

منتر یہ ہے:- اوم نمو بجر میں کونھا اور بجر میں تالا اور بجر میں بدر ہے دس دو تھان بجر میں لایا کو اور از بجر میں چوکھٹ بجر میں کیل۔ جہاں سے آیا تھان سے سے جاوے جبہ بھجا تہہ کو تھائے پھرنا سے ہم کو صورت دکھائے ہاتھ کو سرناک کو پیٹھ کو کمر کو چھاتی کو جو جو کہوں پہنچائے۔ تو شرعی گورکھ ناتھ کی آگیا پھر سے پیری بھگت کورو کی شکت پھر و منتر ایٹو تیری واپچ پھرے کم سو جو آپ کرے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

www.freemindbooks.com
www.facebook.com/groups/freemindbooks

مندرجہ بالا طلسم کو ایک کاغذ پر لکھ اور لکھ کر آگ میں جلادے تم دیکھو گے کہ تیسرے روز ہی جدائی ہو جائے گی۔ اول تو بس اس کا عمل کرتے ہی ان کے دل میں جدائی ہو جائے گی۔

دشمن بیمار ہو جائے

مندرجہ بالا طلسم کو لکھ کر یعنی ہمارے نقش کو اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے لگادے۔ پر تما کی کرپا سے اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نوش حبیوے سر فرناز شاد و ج ماچستر



آپ کی ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز تنتر چھن ویام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے آپ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کرو پہلے غسل کریں اور لباس سرخ و سپید پہنیں۔ یعنی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے۔ کم از کم رومال یا پگڑی ہی سرخ ہو بعد غسل وہ تبدیل لباس $12\frac{1}{2}$ بجے با وضو بے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا عزیز پڑھتے رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو۔ اس درمیان میں صندل سرخ اور کافور سفید کا بخور کرتے جائیں۔ جب رات کے ایک بجے تو پہلے نماز تہجد پڑھ لیں پھر با ادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں اور ایک ورق سوئے کا اور ایک ورق چاندی کا اس پر بچھا

کو کاغذ پر لکھیں اور ایک ورق سوئے کا اور ایک ورق چاندی کا اس پر بچھا

کر اور بخور کی دھونی دے کر بعد ازاں سوم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 31 یوم میں اگر بے نوکر چیں تو نوکر ہوں گے۔ اگر ترقی کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی۔ غرضیکہ تبدیلی فتح مقدمہ اور جائز مقصد کے لیے اس عمل کو کریں بحکم خدا فیضیاب ہوں گے۔ صرف 30 دن کی میعاد ہے 31 ویں دن اس نقش کو دریا یا کنویں میں ڈال دیں خواہ کامیابی ہو مٹی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

چندر روحانی سنتر

اگر کوئی شخص مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض مع والدہ اور اسم بارے اعظم یا شانی۔ یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتش چال سے پر کر کے چینی کی طشتی پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھے۔ ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے۔ صبح نہار منہ پانی پلایا کرے۔

۱۲	۱۵	۱۱	۱۱
۱۵	۱۲	۱۱	۱۲
۱۵	۱۲	۱۱	۱۲

اگر کوئی شخص کم ہو گیا ہو یا بھام گیا ہو تو اس نقش معظم کو با طہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک کاغذ میں باندھ دیں۔ بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے۔

نقش کے نیچے نام مفرد کا مع والدہ کے لکھے۔ فلاں بن فلاں باز گرد

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ ایسے پانی میں ڈال دیا کرے جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے۔ نقش یہ ہے۔

اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو صل رہتا ہو تو قمر برج جوزا (مستن) میں ہو تو اس نقش معظم کو با طہارت لکھ کر اس کی کمر میں باندھ کر بحکم خدا حاصل قرار پائے گا۔

کسی کا ٹھٹھا روھی لاؤ سیدھی لے آؤ سوتی کا جگا لاؤ بیٹھی کو اٹھائے لاؤ چلتی کو
 بلائے لاؤ منت منت دیر ہمارے ڈھیل کرو گے تو سدا شبو کی دھائی مانا انجی کی دھائی سیدھا
 دھرو گے تو بتیس دھار دودھ کی حرام کرو گے میری بھکی گڑ کی شکتی چلو نشر ایٹور و اچا

بھیروں

یہ بھی بھیروں کو سدھ کرنے کا ایک تجربہ عمل ہے ایک طاقتور بھیروں کا عمل آپ کو زندگی کی تمام
 خوشیاں دے سکتا ہے لیکن اس کے لیے قوت ارادی مضبوط ہونی چاہیے۔



خوش خیوے سرور سراز شاد و ج ماچنٹر

پدماوتی

اس عمل کو دیوتی پختہ میں شروع کریں روزانہ پانچ کی تعداد میں جا پ کرنا ہوگا۔ جیسا کہ ہم اس سے قبل بھی آپ کو بتا چکے ہیں بے شمار دیوی دیوتا، یکھنی بھوت پریت ہیں۔ یہ عامل کے اپنے دشمن ہیں کہ وہ کس کو اپنے لیے بہتر سمجھتا ہے جو اس کی زندگی میں دیوائی لاسکے یہ یکھنی بے شمار شکتیوں کی مالک ہے جس سے راضی ہو جائے اس کے لیے دنیا کی تمام خوشیاں اس کے اطراف رقصاں رہتی ہیں۔

سادھن بدھی:

اس منتر کا 10 لاکھ جب کرتا ہے۔ اس کے لیے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ سکون سے اس عمل کو کر سکیں۔ اس کے لیے برہمن کے ساتھ ساتھ ایک عدد سی اور ایک پھوٹی شیشی سرمدہ سیندور ایک تولہ پھوٹی الائچی پانچ عدد لوہے کا پانچ عدد ایک کچا ناریل، عطر اور بخور کے لیے گولہ اور لوہا سات رنگ کے میوہ جات، کھجی سات پھول کیدر یا گلاب کے آخری روز ایک اچھا خوبصورت پھولوں سے گندھا ہار۔

رات کے دوسرے پہر اپنے لیے مخصوص کرے یا جگہ کو گل بھونی کو ملا کر ایک راستہ سے سیون کریں۔ بوقت عمل ایک ٹٹی کے برتن میں ماش و چاول کو ملا کر اپنے سامنے رکھے اور تمام چیزوں کو سجا کر اپنے دائیں طرف رکھے اور یکھنی کا تصور باندھ کر منتر کا جا پ کرے۔ اس میں وقت تھوڑا سا زیادہ ہے لیکن یہ وقت کچھ بھی نہیں۔ اس یکھنی کے مقابلے میں اسے دیکھ کے انسان اس کے لیے معزاد کی خاک چھان سکتا ہے۔ چونکہ یہ سدھ ہو کر تمہاری خواہش کو پورا کرنے کی شکتی رکھتی ہے۔ دنیاوی بھی اور جسمانی بھی۔ دوران عمل قطعی خوف نہ کھائیں۔ آخری دن یکھنی حاضر ہو کر درشن دے گی۔ اس کی بے شمار خوبیاں ہیں جسے یہاں بیان کرنا مشکل ہے۔

ایک بات کا خیال رکھیں آخری روز تازہ منٹائی اور پھول ہار تازہ لاکر رکھیں اور باسی دریا میں پھینک دیں جب یکھنی حاضر ہوا سے پر نام کریں ہار اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور منٹائی اسے کھلائیں اور تمام چیزیں اس کی نذر کریں۔ اس کے بعد اپنی خواہش کا اظہار کریں آپ کی اشد قائم کرنا چاہتے ہیں۔ حاضری کا طریقہ اور سمیٹ کا طریقہ معلوم کر کے دل کے ساتھ رخصت کریں۔ منتر یہ ہے۔

اوم نانا چرن پدماوتی سواہا

سورن ریکھا

کسی بھی دیوی کو برتن کرنے کے لیے اس کی خوشی کو مد نظر رکھو۔ اور پورے جوش و خروش کے ساتھ اس عمل کو کرے۔ بس یہ معامہ ہو کہ اس دیوی کے درشن کے لیے تم بہت بے چین ہو پوری توجہ پورا دھیان صرف دیوی کے خیال ہیکر میں ہونا چاہیے اس دیوی کو سدھ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل منتر نوماہ جاپ کرنا ہوگا۔ جاپ بھوکے پیک کرنا ہوگا۔

سادھن بدھی:

اس عمل کے دوران جن چیزوں کی ضرورت ہوگی ایک تولیہ سینہ و راکھ تولیہ سنی ایک چھوٹی شیشی کا لا سرمہ ایک چھوٹی شیشی عطر سات رنگ کی مٹھائی چھوٹی الائچی سات عدد لونگ سات عدد سات پھول کوئل لوہان گھی۔ آپ نے دو پہر کو جو بھوجن کیا اس کے بعد آپ کچھ نہیں کھائیں گے غروب آفتاب کے بعد مہاد یو کی مورتی اپنے سامنے رکھیں اور کچھ کال تک پوجا کریں۔ یہ منتر ایک ہزار بار جاپ کرنا ہے۔ اگنی پر کوئل کی دھون کریں اور گھی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ تمام چیزیں اپنے سامنے بجا کر رکھیں۔ روزانہ پھول لونگ اور الائچی لاکر رکھنی ہوں گی پرانی ایک طرف رکھتے جائیں آخری روز پھول کا ایک خوبصورت ہار اور دیگر چیزیں بھی لائیں۔ جب دیوی درشن دے اس کے گلے میں ہار ڈالیں۔ مٹھائی اور دیگر چیزیں پیش کریں۔ اپنی خواہش بیان کریں۔ حاضری سمیٹ کا طریقہ معلوم کریں اور زندگی بھر عیش کریں۔ آپ کو یہ بتادیں یہ عمل بہت کم لوگ کرتے ہیں نوماہ خود کو پابند رکھنا

انتہائی مشکل ہے لیکن جن لوگوں کے دل میں سچی لگن اور آئندہ زندگی میں سکھ چاہتے ہیں وہ اپنے وقت کا بلیدان دے دیتے ہیں روزانہ عمل ختم کرنے کے بعد بھوجن کریں۔ جاپ کے دوران پوری توجہ ودھیان دیوی پر ہونا ضروری ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم ورک وشالی ملے سورن ریکھا سوا اوم ہر انگ ہر رنگ حودنگ ہر ہوا

لکشمی دیوی رسائن

لکشمی دیوی کے بارے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں چونکہ جس سے لکشمی دیوی خوش ہو جائے اسے دھن دولت کی کمی نہیں رہتی اور دھن دولت اسے جس قدر زندگی کے تمام پیش و آرام خریدے جاسکتے ہیں لکشمی دیوی کے درشن کرنے کے لیے آپ کو صرف اور صرف لکشمی دیوی کے حسین و دلکش پیکر میں کھونا ہوگا۔ یہ آپ کو سونا بنانے کی ایسی حرکت بنا سکتی ہے جس سے اگر آپ چاہیں تو اپنا مٹی کا رے کا مکان بھی سونے کی اینٹوں سے بنا سکتے ہیں لیکن یہ سہ گز ست کچھے درن و ناتو جائے گا ہی جان بھی جائے گی۔ لالچ بری بلا ہے جو وقت سے پہلے انسان کو اس کی سانسوں سے محروم کر دیتی ہے۔

سادھن بدھی: ☆ ☆ ☆

اس منتر کو جاپ کرنے کے لیے آپ کو کسی دیرانے میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اسے آپ اپنے گھر میں الگ تھلک کمرے میں جہاں کوئی عمل کے دوران آپ کو پریشان نہ کرے اس عمل کو کر سکتے ہیں اس کے لیے آپ سیندھ دھنچولی والا جی ٹوٹک برک کنیز لکھی سات پھول گیندے یا گلاب کے۔ یہ عمل کو ماہ بیساکھ میں سواری پنچتر سے شروع کریں روزانہ ایک ہزار منتر جاپ کرنا ہوگا۔ کل اس کی تعداد عمل ایک لاکھ ہے۔ آخری روز الو کے پروں کے دو پوپ دھکائے اور دس ہزار منتر سے برگ کنیز لکھی کو بکھا کر کے ہون کرے مہا لکشمی خوش ہو کر درشن دے گی۔ اس وقت عامل اس کے ہاتھ میں ہار ڈالے اور جو

خوش حیوے سرور از شاد و ج ما پنچتر

چیزیں رکھی ہیں اس کی نذر کریں جیسا اس سے قبل ہم بتا چکے ہیں آخری روز تمام اشیاء نئی اور تازہ لائیں
 لکشمی دیوی رسائن دے گی عامل جس قدر سونا بنانا چاہے بنا سکتا ہے۔ لیکن غریبوں کا بھی خیال رکھیں
 ورنہ چند روز میں یہ قوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔ کرنا تو ہو بھلا..... منتر یہ ہے۔
 اوم لکشمی ویک شری کلادھارتی حنسا سواھا۔

منتر گنگا رام او گھڑ کا

منتر:

گھور گھور مہا گھور ستی کا ست گھور لجن کا مردل گھور سینا کا ست گھور سات چھری
 آگے چلے سات چھری پیچھے چلے جیکے سچ میں گنگا رام اگھوری جیلے میں چھوٹاؤں تو چھوٹے
 میرا گورو چھوٹا اے تو چھوٹے کو وحانی گنگا رام اگھوری کی
 ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے اور تک کا نو شراب آگ پر
 دے بعد ختم چلا کر جانور ہو گا خرگ کا کام طے کرے اور پیش کرے۔ برا کرے برا ہو بھلا کرے بھلا ہو۔

منتر اگھور بھیروں کا

منتر:

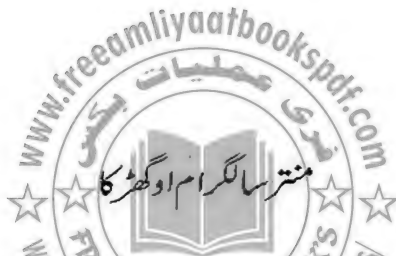
گنگا جمناریت ہے جاغسا رام سڑیا کیا کھاتا کیا پیتا جنگ اڑاتا گانجا پانچ
 کھنولے سونا ہے مردے ک بیوپاری کلاتا ہے بھیروں بھیروں اگھور ک کتون کر سیوک پر

خوش حیوے سرور از شاد و ج ماخسر

گازہ پڑا جب اگھوری بابا کمر سے تھک دیجوتنگی۔ شمشیر سولا کھ من کی کتے بلی کا کھوٹا گودہ
موت کا پو یا دو دھائی نسا رام کی دو دھائی اگھور بھیروں کی۔

ترکیب:

بروز شب اتوار 12 بجے دھوپ کا فور لوگ دے کر پڑھنا شروع کرے 101 مرتبہ ٹھیک وقت پر
پڑھے بعد چالیس روز حاضر ہوگا شرط طے کر لے ناکام ہو تو پاگل ہو کر مرے۔



منتر:

سالگرام اوگھڑ نکالی کا کھائے جھاں بلاؤں تھان جلدی کوے ویب دان مونھ
باندھ چھتیس قوم بد یہاں باندھ باندھ گودا پارہی کی آن میرا میری تیرا کھ پسی توڑ کلیہ
چچک گھاٹ گھاٹ مرگھٹ پھنچا رہے اتنی بات کا پرچہ پاؤں 21 بیڑے پان کھلاؤں میری
بھگت گرد کی سکت پور دنتر شر د با چا دو دھائی سالگرام اوگھڑ کی۔

ترکیب:

بروز اتوار 9 بجے دھوپ کا فور آگ پر روشن کر کے منتر غور ٹھیک وقت مقررہ ہمیشہ چالیس 40 یوم
تک پڑھے اور ہر اتوار کو بکرے کا کلیجہ آگ کے پاس رکھ دیا کرے اس کلیجہ کو چاہے آپ کھالے یا کسی کو
ویدے بعد ایک چلو اوگھڑ حاضر ہوگا بعد شرائط تا بعد ار رہے گا۔ ناکامی کی صورت عامل بھیا تک موت
مرے۔

بیسویں سرفراز شاہ وچ ماچنٹر

نوٹ:

بعد منتر سدھ ہونے کے 21 ہار روزانہ سدھ کیا کرے۔ بڑے کام کا ہے لیکن اچھے کا بل بالا برے کا منہ کا ۱۱۔

منتر اکال بھیروں کا

منتر:

کال بھیروں کالی رات میں بلاؤں بھیروں آدمی رات میں کوٹ کوٹ مدھ کی دھار میں جانوں بھیروں تیری چال میرا تیری تیری کچھ منڈی کالے کچھ چھک دو حانی گورو گورو کھنا تھ کی دھانی محاد یو کی اونگ سورنگ پھٹ سوا حیا

ترکیب:

بروز اتوار بوقت 12 بجے شب 3125 مرچید روزانہ ٹھیک وقت مقررہ پڑھے اور تیل مسروں کی دھونی دیتا جائے ایک بوتل شراب اکبرے کا کچھ پڑھتے وقت ساتھ رکھے اکیسویں روز حاضر ہوگا تب مانگنے پر کچھ شراب منہ کھولے منہ میں دیدے ہاتھ دیدے۔ پھیلائے ہاتھ میں کوئی خوف نہ کرے وہ کچھ نہیں کر سکتا دل مضبوط رکھے اکیسویں روز میں نہیں آئے تو چالیس روز میں ضرور آئے گا بعد شرانکھ سب کام کرے گا۔ شہوت پر قابو رکھے ورنہ جڑ سے ختم کر دے گا۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔

منتر شیخ سدو کا

منتر:

میراں شیخ سدو آسا کے لاڈلے سناوے جھان کے ہونے لڑ جنتی کے جیتو

امروہیہ تہ مردہ کے فوجدار دھلی کے کوتوال ساری مہنٹی مدھ کی بے سارا بکرا کھائے بھائی
میرا بابا میرا آدے حندو سلمان کے کام کلے تغہ زنجیر دوڑ دوڑ شیخ سدو
ترکیب:

101 بار روزانہ ایک چلا اتوار سے شروع کر کے ہمیشہ وقت مقرر پر پڑھے لو بان، عطر پھول رکھے
اور ہر بدھ کو پھولوں پر نذر دیں بعد چالیس یوم حاضر ہوگا اور تابدار رہے گا ہر کام کرنے پر ایک بکرا لے گا۔

منتر بابا شیداندا گھوری

منتر:

بابا شیداندا بھوت پلید بھلے چوکان کھوئی بنی گنگا کے کوفہ بیٹھا جن ہیر دوہائی کٹیا
رام کی دوہائی بابا شیداندا
ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے 101 مرتبہ اس منتر آوسان پر بیٹھ کر پڑھے اور دھوپ کا نور دے
ایک چلا گھوری حاضر ہوگا آدھ رات تو تیری شوت اتاری اور پھر موٹی زنا کاری۔

منتر کالی دیوی کا

منتر:

کالی کالی سورت کی منجیا مسان جھپٹا کانا کی کھائے کیجی بھونے آتی آتیا بھائے
کیجی کو پھاڑ خون کو بھائے آدھ گھڑی کو کیجیوں تو پاؤ گھڑی میں تو کالی کا پتر بھیروں کھائے

خوش جیوے سرور سراز شاد و ج ماچنٹر

اگر میرے بچن باچا سے ھٹ جائے تو اپنی بھن بھانجی کے بیچ پر پاؤں دھرے دو حائی
 مصدا یو گورا پاربتی کی
 ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے 101 مرتبہ روز چالیس دن تک برابر بلا تھ پڑھے اور دھونی آگ پر
 دھوپ کا نور لوگ سینہ و شراب کی دیکر پڑھا کرے چالیس روز میں منتر سدھ ہو جائے گا پھر جب چاہے
 سات مرتبہ منتر پڑھ کر دھونی دے اور اپنا کام کہو دے وہ کام کالی آکر کر دے گی۔



خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ ماچسٹر

منتر ہنومان کا

منتر:

حنومن حنومن کو دپڑے گز لٹکا لٹکا رام چندر کے کاج سنوارے سب دیوتے
کے سوداگر کچھ ہر کے کتار کاٹ کاٹ ست کھنڈ کھیں وحیں سمندر میں ڈال لوہے کی کیل بجر
کی جات چوکی ہنومان بیر کی ماما انجی رتی کرے جاگ جاگ ہنومان دوہائی ہنومان کی
دوہائی رام چندر کی۔

ترکیب:

ہمدرد منگل شب 12 بجے 101 مرتبہ روزانہ سات منگل تک دھونی کو گل کی دے کر پڑھے اور منگل کو مہا بیکر سینڈور لگائیں اور گنتی کے بعد دوسرا پانچ پاس رکھے گندم گڑا کھار کر بندروں کو کھلائے۔ منتر سدا دے گا۔ جب کام لینا ہو سات بار پڑھ کر اور دھونی کو گل کی دے کر اپنا کام مکمل کر کے فوراً ہوا جائے گا۔

منتر بھوت کو قبضہ کرنا

منتر:

ادم سہری بم بم حتم بھویشتری مم بسی کر دسوا جلا

ترکیب منتر سدھ کرنے کی

جول یعنی ٹیکر کے درخت کے نیچے بارہ بجے رات کو بروز اتوار مول پچھتر میں یہ سفر 101 مرتبہ جاپ کرے تین یوم تک بھوت حاضر ہوگا شرانکا طے ہونے پر مطیع فرمانبردار ہو جائے گا اور سب کام کرے گا اگر ڈر گیا تو خود بھوت ہو جائے گا جسم کالا ہو دوار ہو جائے گا۔

منتر مہمان کی مری کا

منتهی

منقر: خوش حسیوں کے جاوے مری مرگھٹ یا بھارے ستائے مرا مردہ بھون
بھون کھائے۔ رے اتنا کام سخت کر کے نہ لاوے تجھے تیری ماں کا دودھ حرام

ترکیب:

بروز اتوار شب 12 بجے مسان پر کرے۔ 101 بار پڑھے دھوپ کا نور سے ہوں کرے بعد ایک چلہ مری حاضر ہوگی بعد قول و قرار تا بعد از ہوگی۔ برے کے لیے کرے گا خود بھی مرے گا اور بچے بھی مر جائیں گے۔

منتر بڈھیا ڈانسن کا

منتر:

لہب پوڑ کھمہ پوڑ دیکھو سورے آوے کھمہ کو سر کاٹے دیو تو گپ گپ کھا دے وہاں بڈھیا ڈانسن کی۔

ترکیب:

بروز اتوار شب ۱۲ بجے ہو کر کونور پر لوگ کا جوڑا رکھ کر ہونی دے۔ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے روزانہ ٹھیک وقت پر ہر اتوار کو پوری نڈ لاندی ہمراہ لے جائے۔ ۲۱ روز بعد بڈھیا ڈانسن آئے گی قول و قرار کے بعد مطیع ہو جائے گی۔ ہمیشہ رہے گی یہ منتر بھوک کے واسطے کیا جاتا ہے۔ خیر دار اس میں تمہاری جان بھی بچ سکتی ہے۔ اس لیے اچھا ہون کر کرے۔

منتر سید سالار کا

منتر:

سید سالار مسدے کا جٹا پیر ہٹلا برہنہ کمال پنڈت نول پنہار توری شاہ مدار ہٹلا
ہٹ کا دھنی پکڑے چھوڑے نہ جاتے سید برہنہ دھت دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کھال
کالا گھوڑا لال دھار جس پر چڑھے ساروں شاہ کتوال اکاس کی پری باندھ پتال کی چٹیل
باندھ میرا باندھ نہ بندھے تو ارجن کا بان چھوئے۔

ترکیب:

بروز اتوار 9 بجے وقت 101 بار پڑھے نوبان دھوپ کا نور آگ پر دے انور چائیس روز بلا
تا ٹھیک وقت پر پڑھے کھیل چیل کے کمال پنڈت حاضر ہوگا جو کام کہو گے کر دے گا۔ ملا کام مت کرانا
ورنہ تباہ انجام شراب ہوگا۔

منتر از شاہ و ج ماچسٹر

منتر اکال بھیروں برائے مقدمہ

منتر:

کال ابھی سر جٹا آسان زمین ایک چھٹا حاتھن انھی کامن چھاتی فلاں شخص کو کا
فصہ اے گرد کر مائی کر مائی دے گلے کی کاٹھی دے گلے کی کاٹھی ہلکے لوں پلکے لوں دیو کو لوں
دیو کو لوں ننا جوگی سنگ سک گرد کے بندوں“

ترکیب سدھ:

بروز اتوار 9 بجے 101 مرتبہ روز بلا مانہ چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھونی دھوپ کا نور سٹی
لا کر آگ پر دے منتر سدا ہوگا پھر مدی مقدمہ کی پیر کی خاک لے کر اور سات مرتبہ مدی کے اوپر
پھوڑے ساں مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر بین باندھنے کا

منتر:

ہرے ناری بانسری ہاے رنگ رنگ یہ بانسری کیا باجے بھیروں لاے ہنگ
آئے کنواں چھل بلا پاچھے بابا سندھت گھٹ کی تو مڑی مرگھت تیرا یاس باندھ ڈارون تو
مڑی کاٹ ڈارون بان کا مری کپتان مر گیا۔ سان دوحائی لونا چماری کی“

ترکیب سدھ:

بروز اتوار شب 9 بجے دھوپ کا نور آگ پر دے کر 101 مرتبہ چلہ پڑھے سدھ ہوگا پھر خاک پر
مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دے کل بائے کی۔ منتر یہ ہے۔

بانسری کھلوں اب کیوٹا بانسری کھلوں دوا۔ جو بانسری پر کے گھٹ الٹ نار
نیکہ دھی کو کھائے

منتر سید برہنہ برائے اتارے مونٹھ کا

منتر:

سید برہنہ بالا بھولا الہی پیٹھ پلانا ٹھوڑا الہا قبر الہا تیر مونٹھ کی ڈیٹ کئے کرائے لگا
مرحان مسان 26 کوس ویلوے کو باندھ 36 کلو باندھ 27 جوگی 8 بھوانی کھینچ کر نہ
باندھے تو عاقبت میں دامن گیر
ترکیب سدھ:

بروز اتوار شب 12 بجے لوہان کی دھونی دے کچھ پھول منگائی پاس رکھے اور 101 مرتبہ روزانہ
منتر چالیس 40 یوم اسی طرح سے پڑھے بس سدھ ہوگا پھر 7 مرتبہ آسب چیل بھوت پر پھونکنے سے
جل جائے گا اور اگر مونٹھ وغیرہ کسی نے بھیجی 7 مرتبہ لوگ پر دم کر کے مونٹھ کی طرف پھینک دے مونٹھ اتر
کے بات چیت کرے گی۔

منتر پتھر برسانے کا

منتر:

اوگ نموا دچھٹ چندا لہی دیوی صا پانی کلنیک لٹھ ٹھہ سواھا

ترکیب:

سیڑھ کو جہاں مردہ جتا ہو اس کی چٹامیں سے 7 کنکر لے کر اور 101 مرتبہ پڑھ کر ڈال دے کچھ دیے
بعد نکالے جس کے گھر میں ڈالے پتھر برسنے لگیں گے جب نکالے گا بند ہوں گے۔

روزی ملنے کا منتر

منتر:

اوگ نمو بھگوانی پدناوتی اوگ حریک سربنگ پور بائے دچھٹائے اتر آئے آن
پوری سرب جن سینگ کر کر سواھا

ترکیب:

علی العباس سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے بھگوان کی کرپاسے غیب سے روزی ملے اور ہر چہار طرف پھونک دے۔

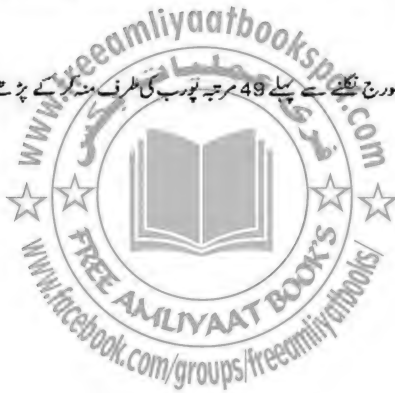
منتر کالی

منتر:

کالی کنکالی میرے بسدرایالی چار بھیسروں 84 تب پوجوں پان مٹھائی اب یولو کالی کی دو حائی

ترکیب:

علی العباس سورج نکلنے سے پہلے 49 مرتبہ پورب کی طرف منتر کر کے پڑھے بھگوان غیب سے روزی دے۔



خوش خیوے سر و سراز شاد و ج ماچنٹر



دقیقہ معلوم کرنے کا منتر

منتر:

سری سر پٹک کلنگ سرپ اوکھندی تیرتی لمونچے سوا ادا

ترکیب:

سیاہ کو سے کوزبان سیاہ کائے کے دودھ میں جو شدید دہی جما کر اور اس کا گھی نکال کر 108 مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر عورت یا مرد جو اپنا پیدل ادا ہو کر اس میں یعنی اسی مال پیدل ادا ہوا ہو اسے دقیقہ نظر آئے گا۔

ترقی مال کا منتر

منتر:

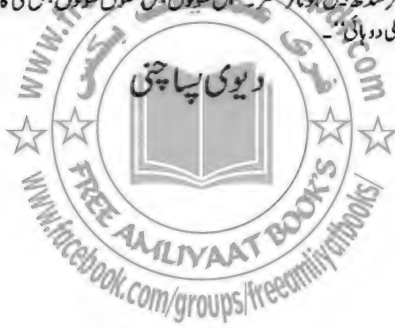
اونگھی کنگھی برڈائے منات سوا ادا

ترکیب:

بروز جمعہ اس وقت بھلاشت مشتری یہ جس کا نقش کہے اور دھونی لوہان کی دس شیرینی پھول عطر پاس رکھے اور دھونی لوہان کی دس شیرینی اور 108 مرچیں ہونے پر جو پھر تعویذ کو خزانہ میں رکھی یا اپنے پاس رکھے ترقی مال زردھونی اور روزی شیب۔

بیر موکلات اور ہمزاد کو تابع کر کے کام لینا

سب سے اول یہ بتادینا بہت ضروری ہے ہر عمل میں موکل تک کیا کرتا ہے اور طرح طرح کے خوف دلا کر ہے جب ایسی نوبت آجائے تو مندرجہ ذیل منتر ایک دفعہ پڑھ کر دھوپ کا نور دیں پس موکل سیدھا ہوگا۔ منتر یہ ہے ”اوندھے منہ کے سیدھے ہو برما سر سوتی دولم داس دھوپ دھاس فلاں بیر کی چوکی فلاں بیر کی دوہائی“ جس بیر کی چوکی ہو اس کا نام لے اور جب اول عمل پڑھنا شروع کرے تو پہلے 3 مرتبہ یہ منتر پڑھ کر دھوپ دے ”منتر آرنہ ماتا پارند پتا اور کھ سے سدر کھ او بھندر دیوتا سواہا“ اور اگر کوئی منتر مسان پر پڑھنے کا ہو جب اول مسان پر سات بار یہ منتر پڑھے مگر اول اس منتر کو دھوپ کا نور آگ پر دے کر 101 مرتبہ روزانہ 21 یوم تک ایک ایک وقت میں پڑھے پھر مرگٹ ہو یا کسی کی دوکان یا بین وغیرہ کسی نے باندھی ہو 7 مرتبہ پڑھ کر ایک کھول کاٹ دے کھل جائے گا اکثر عامل مسان باندھ دیتے ہیں پھر ایسی مسان پر منتر سدھ نہیں ہوتا (منتر۔۔۔ ایل کھولوں جل کھولوں کھولوں جل کی کافی مرگٹ کا مسان کھولوں پھمن کنواری دوہائی۔۔۔)



خوش خیوے سرور از شاد و ج ماچشر

منتر:

اوم ہرنگ کڑن پساچنی اموگیاں باگسری ست بارنی

یہ بہت بڑی دیوی ہے دنیا کے کام کرتی ہے ترکیب یہ ہے بروز اتوار ایک مکان میں ایک جگہ گوبر سے لپ کر اور پاک ہو کر بخور کا نور اور دھوپ لوگٹ کا دے اور منتر کو لکھ کر داہنے پاؤں کے نیچے دھادے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ایک چلہ تک ٹھیک وقت پڑھے کھانا ایک وقت کھاوے جو تاج اول شروع کے وقت کھائے وہی تا ختم عمل تک کھائے جہاں پر عمل پڑھنا شروع کرے اسی جگہ ایک چلہ تک سوئے عمل ختم کے بعد کسی سے بات نہ کرے وہیں سو رہے ایک چلہ میں پساچنی آجے گی اور شل ہزار کے ہمراہ رہے گی سب کام کرے گی۔ دوسرا طریقہ یہ ہے صرف 21 یوم تک دودھ پئے اور کچھ نہ کھاوے صرف ایک وقت دودھ پئے اور منتر چھ ہزار دو سو پچیس مرتبہ پڑھے صرف 21 یوم تک۔

پساچنی کی دوسری ترکیب

منتر:

اوم ہرنگ کڑن پساچنی سے کرنے کا تھا یوں پھٹ سواھا

ترکیب:

مندرجہ بالا طریقہ سے کرے صرف اس میں اور اس میں فرق اتنا ہے صرف ارٹھی کا تیل ایزی میں لگا کر پڑھا جاتا ہے اسی طریقہ سے پساچنی آکر سوجھ ہو جاتی رہے۔ لیکن یاد رکھیں اپنا دل قابو میں رکھیں۔ کہیں اس پر عاشق ہونے کی کوشش نہ کریں کیا کون کیا کون میں آپ اس سے ہمستری کر رہے ہوں اور تا پاک ہونے کی صورت میں آپ کا کام ہو جائے۔

پساچنی کی تیسری ترکیب

منتر:

رام کی دیوی وتی ہرنگ پساچنی کڑن چند النی چڑن مند مالا جوالا سرن تیری بھگت ٹھٹ سواھا۔

ترکیب:

جب بعد ختم عمل ایک چلہ میں پساچنی نہ آئے تو اس منتر کو 12 بجے لپٹ ایک ہزار سات روز تک

جاپ کرے یقیناً آپ یقین رکھیں پا چنی آکر ہاتھ جوڑ کر ۲۲ بعد از ہو جائے گی۔ لیکن اس میں جان کا خطرہ بھی ہے۔ یہ منتر بہت جلائی ہے۔

منتر مسان ناتھ کا

منتر:

گنگ بھنگ اچھے جرت مسان سیوک بیٹھ یا پھے اب چلو مسان مرگھٹ کے باسی

ترکیب:

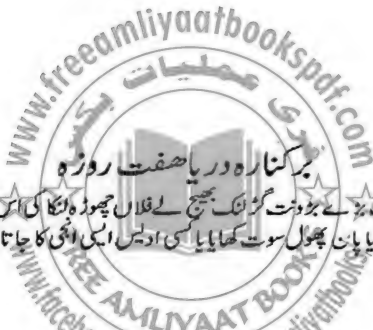
بروز نوچندی اتوار بوقت 12 بجے شب پانچ رنگ کی تھوڑی تھوڑی مٹھائی تھوڑی شراب ایک لیموں کاٹ کر اس پر کافور رکھے ایک جوڑا لونگ کا رکھ کر شراب کا پھینٹا دے کر پڑھنا شروع کر دے۔ 101 مرتبہ مسان پر پڑھے جب مسان ناتھ آئے تو شراب اس کے منہ میں دے دے ہاتھ میں شراب روزانہ لے جایا کرے۔ 40 یوم کا منتر ہے اور بہت جلائی منتر ہے خوف پر گز نہ کرے ورنہ مارا جائے گا۔ آنے پر شرائط طے کر لے اکثر موکل دہر چمک کے واسطے مفید ہے ”چڑھ سوالی رام بھلی کرے گا“۔



خوش حیوے سرفراز شاہد وچ ماچنٹر

ترکیب:

تو چندی جمعرات یا اتوار کی شب کو شروع کرنے ایک کا پھایا اور ایک بیڑا پان پاس رکھے۔ پھر پڑھے وقت تصور مطلوب کا از حد رکھے 101 مرتبہ روزانہ بلا تائد پڑھے۔ غافل نہ ہو بھائی دین محمد صاحب پٹاوی اور خود اپنا حجرہ ہے۔ انشاء اللہ 101 یوم کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ اور محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب مطہج ہوگا۔ تب وہ بیڑا اسی کو کھلائے عطر لگائے۔ اس عرصہ میں وہ خود حاضر ہوگا۔ اگر صاحب عمل صدق دل سے کرے تو ایک ہفتہ میں در نہ 21 یوم کے اندر اندر مطلوب مطہج ہوگا۔



بر کنسارہ دریا ہفت روزہ

حلو منت پڑے بڑوت گزرتک بھیج لے فلاں چھوڑہ لگا کی اس چھوٹا حلومنت انجی
کا جایا رام کا پڑھایا پان پھول سوت کھایا یا کسی ادیس ایسی انجی کا جاتا حنوں منت ادیس
ادیس ادیس

ترکیب:

بروز سب ہار یا اتوار سنار کے دریا یا منہر کے اس عمل کو چھ مرتبہ روزانہ سات یوم تک کرے اور
موت جلانے لوگ پھول کی دھوپ دے چراغ روشن کرے اور کھی کو آگ پر ڈالتا جائے۔ بعد ہفت روز
کے یا اس ہفتہ کے اندر کوئی شخص حاضر ہوگا اور اقرار وعدہ کرے گا۔ کام کو در یافت کرے گا۔ مطلوب تک
کو لا کر حاضر کرے گا اور مطلوب ہمیشہ مطہج رہے گا۔

حب کنکریان ہفت روزہ

کالا کوا کالی رات کالا بھیجوں آدمی رات بھی لائی ستاری رات کلاویر فلاں نے
بٹھی کو اٹھا کھڑے کو لاؤڑا لاہوئی کو جگالا۔ فی الحال لا جو نہ لاوے فلاں کو تو تیری بھن
بنی انجی پر ج پگ دھری۔

ترکیب:

بروز اتوار یا منگل کو قبرستان سے 41 کنکریاں لائیں اور ہر ایک کنکری پر 41 مرتبہ روزانہ سات یوم تک پڑھے اور لوہا کی دھونی وقت پڑھنے کے دیا کرے۔ کسی قسم کی قید نہیں ہے۔ آزادی سے پڑھے۔ مگر تصور مطلوب کا شرط ہے۔ بعد سات یوم کے ان کنکریوں کو کے اس کے مکان میں ڈال دے محبت مدد ہوگی بے قرار ہوگی۔

کسوف یا خسوف کے وقت الالہی یا گڑ پر کیا جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

گورو پتا گورو ماتا گرو پیتر برستا گورو دیکھو۔ تیرا کیا فلائی کا من چاہے۔ تلو اڈ پوٹ چائے۔ بکھو ائی سوئی مسان فلائی کو بائی تا بک تلی پچھا ڈکرنہ لاوے تو بچھے ہنومان کی آسا اور باچا دو حائی ایسری مھادیو گوران پاربتی کی دو حائی (دو حائی کو یا تین دفعہ گوران پاربتی کی دو حائی) کھے اور اس کو پڑھے۔

ترکیب:

جب آفتاب یا مہتاب کا لگن شروع ہو تو درمیان چلتے پانی کے جوتاف تک آئے کھڑا ہو کر اس عمل کو 121 مرتبہ پڑھے جب ختم ہو جائے تو آخر ماہ میں جب سورج غروب ہو۔ کنوئیں کے کنارہ یا دریا کے کنارے پر جا کر آگ پر کھنکھن کو جلانے اور برہمنہ 121 مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں پھر مطلوب کو قد سیاہ یا الالہی پر سات مرتبہ پڑھ کر یا 121 مرتبہ پڑھ کر کھلائے مطلوب محبت میں جلتا ہوگا۔ اور طالب اس عمل کا عاشق بن جائے گا۔

جب بروز وقت کسوف یا خسوف پڑھنے سے عامل بن جائے گا۔

گر رات گرامتا گر پیتر برستا کر دیکھوں ترا کیا فلاں کا من چاہے۔ تلو اڈ پوٹ چائے۔ پلگوئی سوئی مسان فلاں کو بائیں تا بک تلی پچھا ڈکرنہ لاوے تو بچھے ہنومان کی آسا اور باچا دو حائی ایسری مھادیو گورا پاربتی کی اس دو حائی کو تین بار پڑھے یعنی گورا پاربتی

کی دو حوائی گوراں پارہتی کی دو حوائی۔

ترکیب:

اس عمل کو جس وقت آفتاب یا چاند کو گرہن لگے تو برہنہ ہو کر اس عمل کو تین دفعہ دریا میں کھڑا ہو کر پڑھے اور پانی ناف تک۔ بواور نظر آفتاب یا چاند کی طرف ہو تین دفعہ پڑھ لے جب تک گرہن رہے پڑھتا رہے۔ عامل ہو جانے گا۔ اور جب مطلوب کا تصور کر کے 121 مرتبہ پڑھے گا۔ تو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

ہنومان

ہنومان کا عمل جو کہ صرف ایک نواٹ کا ہے۔ حاضر کرنے سے مطلوب مطیع ہوگا۔

ترکیب:

ایک مازو لے کر اس نئی سوراخ کر کے قدرے سیندھو و خاک بول خود مطلوب نے کیا ہوا اس کے اندر ڈال کر پھول سے سوراخ بند کر دو۔ گویا بڑا پھول اوپر سے ڈھک دیں اور ہنومان کی تصویز کے پاس

خوش حیوے سرور شاد و ج ماچسٹر

جا کر اس کے پیر کے نیچے رکھ دیں۔ یعنی دفن کر دے اور پانچ عدد چھوہارے خام اور ایک ناریل خام لیا جائے۔ اس کے رو برو ناریل کو رکھ کر درمیان سے توڑ دے اور اس کا پانی جو نکلے وہ اوپر سرہنوں مان ڈالے اور یہ کہے کہ ہنومان پیر تم بڑے ہو میرے محبوب کو مجھ سے ملا دو ورنہ تم کو چھاروں کے کند میں ابھی جا کر ڈال دوں گا۔ تمہیں۔ لعدہ اسی طرح سے کرے۔ پھر خرمانا ناریل مازو دفن کیا ہوا ہر نکال لاؤ اور لا کر دریا میں ڈال دو۔ مطلوب فرمانبردار اور مطیع ہو گا۔ مجرب ہے۔

جب جولوٹا بنایا جاتا ہے۔

درو آدم درویش۔ بود کل پیش بود۔ ایک گرریلو پھلوان جاگ جاگ۔ اے شیطان آپ صبی جاگے۔ آپ صبی جگا دے۔ آپ جاگ کر ایک نگا دے۔ ہماری شکل کا بن کے جاناگ جو تو ہماری شکل کا بن کے نہ لاوے تو تجھے تین طلاق ایک طلاق دو طلاق تین طلاق۔

ترکیب:

بروز شب اتوار شروع کرے ایک لوٹا کورا مٹی کالا کر اس میں کتوں سے تازہ پانی لا کر سرہانے اپنے رکھ سوئے۔ سوتے وقت ایک کپڑے میں سونے اور سات مرتبہ اس عمل کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے سو جائے۔ پھر صبح اٹھ کر اسی یک کپڑے میں پتیل کے درخت کے چاروں طرف لوٹے والا پانی گراتا جائے۔ اور ہر چکر پر سات مرتبہ یعنی کل چکر ہر چکر پر ایک مرتبہ عمل پڑھے پھر ایک ہی جگہ خواہ جنگل ہو یا مکان حاجت کو جائیں بعد سات روز کے جب پانی کو گرا چکے۔ تو اول ہی خواہ آدمی ملے کہ کوئی جانور اس کے پیر کی مٹی لوٹے کے اندر ڈالے۔ اور دیکھے کہ پیچھے آتا ہے یا نہیں۔ اگر تہہارے پیچھے آئے تب تو جانو کہ لوٹا اکسیر ہے۔ پھر اسی مٹی کو پھینک دے وہ واپس ہو جائے گا۔ جس کے پاؤں کی مٹی لوٹے کے اندر ڈالی تھی پھر اپنے مطلوب کے پیر کی مٹی اس لوٹے کے اندر ڈالے انشاء اللہ مطیع رہے گا۔ جب تک مٹی لوٹے کے اندر رہے گی۔ مگر جب نفاق یا جدائی منظور ہو تو اس مٹی کو لوٹے کے اندر سے نکال دے۔ مطلوب علیحدہ ہو جائے گا۔ پھر دوسرے مطالب کے پیر کی مٹی لوٹے کے اندر ڈال دے وہ بھی مطیع رہے گا۔

سر فرزند شاہ و ج ماچسٹر

سدھ کرنا

ذیل کا عمل جو ایک بنگالی فقیر سے ہزار ہا مصائب جھیلنے کے بعد ہمارے ہاتھ آیا ہے۔ اپنے چند دوستوں کے اصرار کرنے پر یہ نذر کیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس عمل میں لائیں گے۔ وہ اس کی داد دیں گے۔ لیکن آپ کو پاک پروردگار کی قسم کہ اس عمل کو حرام کے کام میں استعمال نہ کریں۔ ورنہ خدا کی طرف سے آپ کو سزا ملے گی۔ اور آپ شیطان کے مرید بن جائیں گے جہنم کے دروازے آپ کے لیے کھولے جائیں گے۔ یہ عمل جو کہ سینکڑوں لوگوں کا آزمودہ ہے۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ آپ اس کو پاک محبت کے کام میں لاکر فائدہ اٹھائیں۔



خوش خیوے سرور سراز شاہد جی ماچسٹر

دشمن اپنی جور و کوبلاق دیدے

اگر آپ اپنے خون کا ٹک کا دشمن کی بیوی کو لگا دیں تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے دے گا۔

حیوانات و حشرات الارض سے حفاظت

کیلئے درندوں سے محفوظ رہنا

اگر بھیڑیے کی دائیں آنکھ کوئی شخص اپنے بازو پر باندھ لے تو اس پر کوئی درندہ حملہ آور نہ ہو بلکہ اس

سے سب ڈریں۔

دیگر:

جس گھر میں بھی جانور کا کانا ہوگا اس گھر میں سانپ یا دوسرے حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

جس گھر میں بچاں کا پودا ہو وہ گھر حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔
جو شخص ایسی جگہ جائے جہاں حشرات الارض زیادہ ہوں اور وہ چائے یا کدو پاس نہ آئیں تو اپنے پاس اندرائن کا پھل رکھے محفوظ رہے گا۔

سنگ خزامی اپنے پاس رکھنے سے حشرات الارض اس کو ایذا نہیں پہنچے۔
اگر خرگوش کا بھیجا روکن کی تون میں ملا کر جسم پہن لیا جائے تو حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

بچھونہ کا شیشہ

یو امونیو جو ایک قسم کی روئیدی ہے اپنے جسم کے کسی حصہ پر باندھ لینے سے بچھو ہرگز نہ کانے گا اور اگر اس کو بارہ تیرہ جو کے برابر نہار منہ کھالیا جائے تو تب بھی بچھو نہ کانے لیکن جس شخص نے یہ بونی کھائی ہو وہ اگر بچھو کو مار ڈالے تو پھر اس دوا کا اثر جاتا رہے گا پھر نہار منہ بارہ تیرہ جو بچھو کھانے سے اثر قائم ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کوئی شخص بارہ تیرہ جو کے جسم کو کسی حصہ پر اپنے پاس رکھے تو اسے سانپ بچھو بھزد وغیرہ نہ ہر لے جانور ہرگز نہ کانے گا۔

اس گھور کلیگ میں ملتی پروان کرنے والے کچھ شکتی شالی منتر

ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے رام ہرے۔

ہرے کرشن ہرے کرشن شری کرشن کرشن ہرے ہرے۔

رگھوپتی رگھورا جارا رام پتت پادون بیتا رام۔

شری کرشن گو بند ہرے مردے ہے ناتھ نارائن داسدیو۔

شری من نارائن نارائن لکشمی نارائن نارائن۔

جئے بیتا رام بیتا رام بیتا رام جے رادھے شیا م رادھے شیا م

رادھے شیا م جے رادھے شیا م۔

ہری ہری نمو کرشن یادو اے نمو۔ گوپال گو بند رام۔ شری مدھوسون۔

جے بیتا رام جے بیتا رام جے بیتا رام جے بیتا رام۔

گو بند رادھے رادھے گو بند رادھے رادھے گو بند گو بند۔

جے رادھے جے رادھے رادھے رادھے جے شری رادھے جے کرشن ب

کرشن جے کرشن جے شری کرشن۔

گو بند جے گوپال جے رادھا من ہری گو بند جے گوپال جے

رادھا من ہری گو بند جے۔

جے رام ہرے کھدھام ہرے جے جے رگھوناک بیتا رام ہرے۔

گو بند ہرے گوپال ہرے جے جے پراجو دین دیال ہرے۔

جے شجھو جے شجھو شجھو گوری شکر جے شجھو شکر جے شجھو۔

شری کرشن چیتنہ پر بھونیتا نند ہرے کرشن ہرے رام رادھے گو بند۔

زندگی کو بہترین بنانے کے اصول

ہیش شکتی شالی رہو۔ شکتی کے بغیر دکھ پراپت ہوتا ہے معنیبوت میں گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اس کا

مقابلہ کرنا چاہیے ایشور پرستاری کے لیے مانسک طاقت کو مضبوط بنائیں۔ سدا چاری بنو۔ ایشور پر پوران

دشواس رکھو۔ جو کام کرو۔ اس کو دشور پر چھوڑ دو۔ کو دسروں سے بھی دوسای سلوک کرو مہیا کہ ان سے

چاہتے ہو۔ یہ انسان اکیلا ہی پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے اکیلا ہی انسان برداشت کر کے ان سے

پہنکارا حاصل کرتا ہے مانتا پتا بھائی بہن پتر یا اور کوئی رشتہ دار بھی مرنے والے کا ساتھ نہیں دیتا۔ سب کھڑی بھر دو کر اس کو پیٹنگ آتے ہیں مگر دھرم اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا اس لیے آدمی کو ہمیشہ دھرم کا ہی پالن کرنا چاہیے اور اسی کا آسرا لیتا چاہیے۔

مفید اور کارآمد جنتر

۶	۱۳	۲	۹
۶	۲	۱۲	۱۱
۱۳	۶۳	۲	۹
۲	۱۲	۲	۴

یہ جنتر بوا سیر کا ہے چاندنی اتوار کو بھون پتر پر لکھ کر کمرے باندھ کر تو بوا سیر دور ہو جاتی ہے۔

۲۳	۲	۹	۹
۶	۳۰	۳۹	۲۶
۶۳	۳۳	۸	۲
۳	۲	۲	۹

اس جنتر کو چاندنی اتوار کو بھون پتر پر لکھ کر سینگ سے باندھ کر تو مکہ کی پراپتی ہوتی ہے۔

۱۶	۳	۶	۶
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۹	۲	۱۳
۲	۱۳	۹۹	۷

یہ جنتر جن والے اور بھوت والے کو دکھایا جائے تو وہ سندرست ہو جائے گا۔

۲۲	۲۹	۲	۸
۷	۳	۱۶	۱۵
۸۲	۲۶	۹	۱
۴	۶	۲۳	۲۱

اس جنتر کو انار کے دس سے لکھ کر کان میں باندھے تو دیکھتے کان کو آراہ آئے۔

۸	۲	۲۳	۲۳
۳۹	۲۰	۳	۷
۱	۹	۲۸	۲۳
۳۳	۲۰	۶	۴

اس جنتر کو سید دیوبی کے دس میں لکھ کر گھلے میں باندھے تو شیر بھاگ جائے۔

۸	۲	۲۳	۲۷
۳۰	۳۱	۳	۷
۱	۹	۲۸	۲۳
۲۳	۲۳	۶	۴

اس جنتر کو انار پر لکھے اور شتر کے نام کا قنارہ بچائے تو دشمن جائے اور شتر دس میں ہوئے۔

۸	۲	۳۰	۲۳
۲۶	۲۶	۳	۲۷
۱	۹	۲۳	۲۹
۲۸	۲۳	۶	۴

اس جنتر کا انار بجلی کے دس سے لکھ کر عورت مرد کو دیکھے تو عورت بس میں ہو جاتی ہے۔

۷	۴	۲۱	۷
۵۱	۱۹	۳	۶
۱	۸	۵۷	۲۵
۲۳	۷۰	۵	۴

اس جنتر کا انار دس سے لکھ کر روٹی پر عورت مرد کو دیکھے تو بیچے ہی مرد عورت کے بس میں ہو جاتا ہے۔

۷	۳	۲۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۱۶	۲۹	۲۳
۳۳	۳۰	۶	۴

اس جنتر کو کاشی کی تھالی پر لکھ کر دیکھی عورت کو چلائے تو گھٹ شور ہو جائے گا۔

تسخیر عالم کا ایک نایاب عمل

دنیا میں ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ اس سے محبت کریں اور اس کی عزت کریں خصوصاً حاکم وقت اور راج دربار کی توجہات کا ہر ایک دل خواہشمند ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس آرزو کی تکمیل کے لیے اکثر فقیروں عالموں اور درویشوں کی منت و ساجت کرتے ہیں ان سے نقش مانگتے اور تلقین پڑھتے ہیں اتفاقی طور پر کسی خوش قسمت انسان کی یہ دوادوش کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کو اپنی منہ بانی مراد حاصل ہو جاتی ہے ورنہ اکثر تو اسی آرزو میں اپنی زندگی گزار دیتے ہیں اور در مقصود ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ ایسے اشخاص کو جو تسخیر عالم کے جو یا ہوں۔ جو راج دربار میں اپنی عزت کے طالب ہوں جو جابر و ظالم حاکموں کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہتے ہوں جو سنگ دل اور بیوفا محبوب کو اپنے عشق میں جلا کر ناپا چتے ہوں یا ایسے لوگ جو دنیا کی ہر انسانی نفسی کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں دیکھنا چاہتے ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کر کے اپنے دل کی ہر خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ دنیا کا ہر انسان ان کا طلوع و فرمانبردار ہو گا ان کے حکم کا منتظر ہو گا اور ان کے ہر فرمان کی تعمیل کو اپنا فرض جانے لگا۔ مجرب عمل ہے۔

عروج ماہ میں سترچ کا دن گزار کر جو رات آئے اس رات کو ایک گز کو اگر قنار کے لے آئے اور اس کو ایک پنجرے میں بند کر کے محفوظ کر لے اور اسی رات سے مندرجہ ذیل افسون لکھ کر مرتبہ روز پڑھے پڑھنے سے پہلے سفید چاول بھرتا ایک چھٹائی کے پکائے اس میں گھی اور گھی خوب ملائے۔ ایک کورے برتن میں ان چاولوں کو نکال کر اس کے اوپر ایک سفید کپڑا ڈھک کر اپنے ساتھ رکھ لیا کرے جب افسون کی تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر پھونک دے اور یہ چاول اس کو ا کے پنجرے میں رکھ دے تاکہ وہ ان کو کھالے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔ رات میں کو ا کو علاوہ ان چاولوں کے دوسری غذا بھی دیتا رہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو آگے لیسویں دن اس کو ذبح کر کے اس کی آنکھ نکال لے اور فوراً چاندی کے ایک تعویذ میں اس کو بند کر کے اپنے بازو پر یہ باندھ لے۔ تسخیر عالم کے لیے یہ تعویذ اسیر کا کام دے گا۔ ایسا شخص جس کے بازو پر تعویذ بندھا ہوگا جہاں کہیں جائے گا مخلوق اس کی عزت کرے گی۔ جابر و ظالم حاکم مہربان ہوگا اگر محبوب کے رد برد جائے گا وہ محبت سے پیش آئے گا اور اس کے حکم کی فوراً تعمیل کرے گا غرضیکہ اس کے دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے اور وہ دنیا میں عزت و شہرت اور غامواری کی زندگی بسر کرنے لگے گا۔

یہ عمل اگر چہ نہایت آسان اور سید منتظر ہے لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ طول کلام کی وجہ سے میں نے چند خواص اور فوائد جو بظاہر ہر انسان کے دل میں موجود ہوتے ہیں ان کا ذکر کر دیے ہیں اس تعویذ

کے جملہ خواص اور فوائد اس شخص پر بخوبی واضح ہوتے رہیں گے جو اس عمل کو کر کے اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ اُنسوں یہ ہے۔

یا حکیم لایا بعد دله شیئی من خلق

جملہ امراض کا علاج

مندرجہ ذیل طریقہ علاج مجدد مجرب ہے اور بہت سے اصحاب کا بار بار مرتبہ آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا ہے ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوٰۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے انشاء اللہ سات دن کا متواتر عمل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفا یاب ہو جائے گا۔

چاہیے کہ مروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ مکی کے دانوں کے پستہ ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوند سے وقت اس میں ہی چینی اور کھجی بھی بقدر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب چارک پییدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پینچے۔ ایک آنخوڑ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پینچ کر اس آنخوڑہ میں پانی بھر کر اپنے رو برو رکھ لے اور مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو بارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس پییدہ اور پانی پر دم کر دے اور ان دونوں کو لے کر بنگل میں مکی کو اے کونیلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یوم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسل بھی تبدیل نہ ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کر۔ چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسل پر جائے اور جب گھو سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور راستہ میں کسی سے بات نہ کرے با احتیاط تمام گھونسلہ پر پہنچ کر کو اپردہ کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑے لے۔ پھر اس کو گھونسلہ میں بٹھا کر رکھ دیا پس آ جائے مگر واپسی پر اس عزیمت کو تلاوت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو تلاوت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پروں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروز جمعہ درشت ان پروں کی ایک چھالو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پروں پر چھوٹ دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پروں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پچھرا نہ شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

مرض بواسیر کا علاج

بواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھید نکالیف انھانی پڑتی ہیں۔ صدمہ با قسم کا علاج کرتے ہیں۔ لیکن یہ مرض علاج معالجہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا مندرجہ ذیل طریقہ علاج چند بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بھید مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

کوا کے گھونسلوں سے کوا کی بیٹ فرایم کریں اگر ایک گھونسلہ میں سے بعد پاد ڈیڑھ پاد کے دستیاب نہ ہو تو چند گھونسلوں میں سے فرایم کریں۔ جب بیٹ دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چند پکینی مٹی لیں اور دونوں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چوبیس گھنٹے تک بھیکارے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی بیٹ خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس مخلوط مٹی کے انچاس ڈھیلے بنالیں اور ہلے میں خشک کر لیں۔ جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔ علی العیاب جب رفع حاجت کے لیے بیٹ اخلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسم پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رفع حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ سات دن کے بعد ان کو شفا کے کامی ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بعد تجربہ عمل ہے۔ و لا سم یہ ہے۔

محبت کا نادر عمل

شروع چاند کی کسی تاریخ جنگل میں جا کر نوکے ایک جوڑے کو گرفتار کر کے لے آئے اور ان کو ایک بنجرہ میں مقید کر کے رکھے روزانہ ان کو معمولی غذا دیتے رہیں اور شب کو سفید چاول کھی اور شکر اس میں ڈال کر تیار کریں۔ ان چاولوں میں روغن صندل ایک ماشہ کے قریب ضرور ڈالیں۔ اس کے بعد شب میں کسی وقت تباہستان میں کسی بنجرہ کو سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں اور چاولوں کا کورا برتن بھی قریب رکھ لیں۔ لوہان کی جھوٹی کریں اور آگ لگائیں بعد کر کے مندرجہ ذیل افسون ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر دم کریں اور پرندوں کے بنجرے میں رکھ دیں سوچ پرندے اسی وقت یا

دوسرے وقت دن میں کھالیں گے۔ اگر دوسرے دن شام تک چادل کسی قدر باقی رہ جائیں تو ان کو با احتیاط نکال کر کسی جگہ زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں اسی طرح ہر روز کیا کریں۔ گیارہ دن تک اس افسون کو پڑھیں بارہویں دن صبح ان دونوں پر ندوں کو ذبح کر کے ان کا تھوڑا تھوڑا خون لے کر ایک جگہ کر کے با احتیاط سائے میں خشک کر لیں اور ان کے دل نکال کر کسی چاندی کے تھوڑے میں بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ تین روز بعد جب خون خشک ہو جائے تو اس خون کو ذریعہ کھل خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور بقدر تین ماشہ اسی سنوف کو لے کر ایک تولہ مہر حنا میں خوب آمیز کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

جس کسی سے محبت ہو اور اس کو بس میں لانے کے لیے تمام دنیا کی تدابیر ناکام ہو چکی ہوں تو اس وقت اس تعویذ کو بازو پر باندھ کر محبوب کے سانسے جاؤ وہ دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہوگا اور وہ مہر کسی کپڑے پر لگا کر سنگھا دو تو محبت کی آگ اس کے سینے میں روشن ہو جائے گی۔ اور وہ زندگی بھر کسی جدا نہ ہوگا۔ یہ عمل موسیٰ تنتر ہے۔

اس مہر پر مندرجہ ذیل افسون صرف سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔ افسون یہ ہے۔
پھول تھے پھول تھے پھول ہونے لگاں گے جو لے اس کی باس سو چل آؤ
میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرد کی سکت میری بھگت پھر و منتر ایسر مہادیو کی پاپا یا
چاٹنے کپٹی نرک پڑے۔
نوٹ: فلاں بنت فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا نام لینا ضروری ہے۔

عورت کو بستہ کرنے کا طریقہ

مندرجہ بالا طریقہ سے جو مہر تیار کیا گیا ہے وہ عورت کو بستہ کرنے کے لیے بھی ایک نادر چیز ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک ماشہ موم خالص لے کر کسی کھلے منہ کی ڈبیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ یہ موم پگھل پڑے جب موم پگھل کر پانی ہو جائے تو آج سے بنالیں اور اس میں مندرجہ بالا مہر ایک ماشہ ڈال کر خوب آمیز کریں۔ یہ دونوں چیزیں مثل مرہم کے ہو جائیں گی۔ بس اس کو حفاظت سے رکھیں۔ بردقت جماعت اس مرہم کو تھوڑا سا لے کر تعذیب پر طلا کریں اور مشغول بکار ہوں اس کے استمال سے عورت کیف و سرور کے دریا میں غرق ہو جائے گی اور دنیا کے کسی مرد کو خاطر میں نہ لائے گی۔ مجرب ہے۔

شیراز شاہ و ج ماہیٹر

کاٹے کا علاج

مخلوق خدا کے فائدے کی غرض سے مندرجہ ذیل عمل کو ہر انسان اپنے عمل میں رکھے تاکہ بروقت ضرورت مخلوق کو فائدہ پہنچا سکے۔

عروج ماہ یعنی شروع چاند یعنی جمعرات کے دن سے یہ عمل شروع کیا جائے۔ علی الصبح کسی جنگل میں جایا کرے اور اپنے ساتھ ایک اراکوں سے مٹی کے برتن میں پاؤں دودھ اور ایک روئی روٹی کا لمبہ جس میں مال شکر ڈالی گئی ہو لیتا جایا کرے جنگل میں کسی پتیل کے دھت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل افسون پڑھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس لمبہ اور دودھ پر دم کر دے اور ہاں سے سیدھا کسی ایسے مقام پر جائے جہاں کو ارنہ کا گھونسلہ ہو۔ جب گھونسلہ مل جائے دودھ اور لمبہ اس کے گھونسلے میں با احتیاط رکھ دے اور گھرواپس آجائے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرے لیکن خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھا کرے اور ایک ہی گھونسلہ میں چالیس دن تک لمبہ اور دودھ رکھتا رہے جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو آگستیسویں دن رات کو ایسے وقت اس گھونسلے پر جائے کہ جس وقت کو ارنہ اس میں موجود ہو با احتیاط تمام اس پرندہ کو گھونسلہ میں سے گرفتار کر کے اپنے گھر لے آئے اور اسی طرح اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے۔ اس پتے کو دو تولہ سن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھل میں ڈال کر پش لے جملہ اجزاء یکجان مثل مرہم کے ہو جائیں گے اب اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر رکھیں۔

بروقت ضرورت سات مرتبہ یہی افسان پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض سانپ کاٹے کو پا دیں اور مقام ذم پر یہ مرہم لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہوگی۔ بعد تجربہ عمل ہے اکثر احباب نے اسکا تجربہ کیا ہے۔ بالکل صحیح پایا ہے۔ افسون یہ ہے۔

قرب صلیحتہ فقط مجرأ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچھو کاٹے کا ایک اور عمل

مندرجہ بالا عمل بتانے والے بابا جی نے ایک اور عمل بچھو کے کاٹے کا زبردور کرنے کے لیے بتایا ہے جو ناظرین کتاب اور مخلوق خدا کے فائدہ کے لیے درج کتاب کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ یعنی چڑھنے چاند کی تاریخ شب پشیمند کو کاٹے کسی گھونسلے پر جائیں مگر ساتھ اپنے سفید چاول پکا کر اور اس پر کھی اور شکر ڈال کر کس مٹی کے کورے برتن میں بکتر ڈھتہ تولہ لیتے جائیں جب

اس کے گھونسلے تک با احتیاط پہنچ جائیں تو سب سے پہلے نر کو اکو پکڑ لیں اور اس کے آٹھ پر بالکل کالے رینگ کے اکھاڑ لیں اس سے بعد احتیاط اس کو گھونسلے میں بٹھا دیں اور ساتھ میں جو چاؤل لے گئے ہیں ان کو بھی گھونسلے میں رکھ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔ مگر پہنچ کر ایک تہا جبکہ بیٹہ کر مندجہ ذیل افسون ان آٹھ پروں پر ایک سو گیارہ مرتبہ ہر ایک پر پڑھ کر دم کریں۔

اس سے فراغت پا کر سو رہیں دوسری شب ان پروں میں سے ایک پر نکال لیں اور اس کو تھوڑی روئی میں لپیٹ کر بتی چراغ کی لپیٹ لیں۔ پھر ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تھوڑا تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دیں اور اس چراغ کے اوپر ایک مٹی کا برتن اتنی بلندی پر لٹکائیں کہ اس کا دھواں اس برتن میں جمع ہوتا رہے اس چراغ کے رو بردہ بیٹہ کر ایک سو گیارہ مرتبہ افسون مندجہ ذیل پڑھیں۔ بتی کو سر کاٹے رہیں تاکہ وہ سب کی سب جل جائے اور اس کا سارا دھواں دوسرے برتن میں جمع ہوتا رہے۔ عمل سے فارغ ہوئے ہی دھواں والے برتن کو با احتیاط محفوظ رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن پھر یہی عمل کریں مگر چراغ اور تیل نیا استعمال کریں تیل کے استعمال چراغ سے کام نہ لیں البتہ دھواں جمع کرانے والے برتن کو بدستور استعمال کرتے رہیں اور اس میں دھواں کافی مقدار میں جمع ہو جائے اور اندیشہ اس سے گرنے کا ہو تو اسے کسی دور سے برتن میں محفوظ کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ آج بھی اک پر کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کریں اور اس کا دھواں محفوظ کر لیں۔ افسون بدستور ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔

اسی طرح سات دن تک سات بجلاؤ لیں اور ساتوں دنوں کا محفوظ شدہ دھواں حفاظت سے کسی ڈبیہ میں رکھیں تھوڑا سا سرسوں کا تیل اس دھواں میں ملا کر کمال کی طرح کر لیں اب یہ عمل بالکل پختہ ہو جائے گا اور آپ اس کے عامل ہو جائیں گے بردقت ضرورت آپ تھوڑے سے پانی پر صرف گیارہ مرتبہ اس افسون کو پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو بچھو کے کافٹے ہوئے کو تین مرتبہ میں پلا دیں۔ خدا کے فضل سے اسی وقت بچھو کا ڈہرا تر جائے گا اور مریض بالکل اچھا ہو کر آپ کی اس کرامت کو حیرت سے دیکھے گا۔ افسون یہ ہے۔

ذہبہ کا حار گھا کا کپڑا میرے بھتیجے امر بچھو میرے کتے اتر چند ڈال دو چند ڈال جھاڑ

دال دال۔
نسر از شاہ وچ ماچسٹر

تسخیر حاکم

اگر کسی شخص کو جابر و ظالم حاکم سے اذیت پہنچتی ہو اس کو وہ بے خطا سمجھ کر تاہو یا اس پر ازراہ تشدد جبر کرتا ہو تو اس کے لیے حسب ذیل عمل نہایت پر اثر اور مفید ثابت ہوگا یہ عمل میرے چند دوستوں کا آزمودہ ہے اپنے اثرات میں اسیر صفت ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

چاند کی گیارہ تاریخ کو رات کے وقت کوہ کے گھونسلے سے ایک جوڑا کوہ کا گرفتار کر کے لائے۔ لیکن جس وقت ان پرندوں کو گرفتار کرنے کے لیے گھر سے نکلے اس وقت سے واپسی تک اس کو کوئی شخص نہ دیکھے اور وہ خود بھی جاتے اور آتے وقت چھپے سر کرتے دیکھے اس گرفتار شدہ جوڑے کو ایک پنجرے میں لا کر بند کر دے اور ان کے لیے مناسب غذا پنجرے میں ڈال دے۔

صبح کو ان دونوں پرندوں کے ناخنوں کو تراش لے اور ان جملہ ناخنوں کو ہا احتیاط کسی ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑے اس کے بعد ان پرندوں کو ان کے گھونسلے میں جا کر بندھ دے۔

رات کو بارہ بجے ایک تھامکان میں بیٹھ کر سندھ دیل انسون دو ہزار دو سو پچاس مرتبہ پڑھ کر ان ناخنوں پر دم کر دیا کرے گیارہ دن کے بعد یہ عمل ختم کر دے۔

اب ان ناخنوں کو کسی کپڑے میں سی کر رکھ لے اور جس وقت اس جابر و ظالم حاکم کے پاس جائے تو ان کو اپنی کمر میں باندھ لیا کرے وہ حاکم ظلم و تشدد کے بجائے ہر بانی سے پیش آئے گا۔ انسون یہ ہے۔ پھیل کے چندر مکھے سیت کا پر پڑے دھن کڑے سلام کر عیم جاری پھیل کے دھنیم تاڑے لاگ پھیل لاگ تاڑے سا۔ بطور بڑیا لاگ میری اثر یا لاگ ستر کا سکا بڑے پھیل کے دیا جام کڑے است نام آدیس کر لے۔

نوٹ: یہ عمل ہر مذہب کے لوگ کر سکتے ہیں۔

ایک اور محبت کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور وہ اس سے نفرت کرتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو چاہے کسی مقام پر ہو وہاں سے کوسوں کے فاصلے پر ہو یہ عمل کر کے اپنی مطلب برادری کریں۔

یہ عمل شروع چاند کی جمرات کی شب سے کیا جائے جب یہ عمل کرنا منکور ہو تو ایک دن پہلے کو اس کے ایک جوڑے کو گرفتار کریں اور ان گرفتار شدہ دونوں پر ندوں کو علیحدہ علیحدہ و بنجروں میں محفوظ کر کے رکھیں ان کے دانے پانی کا خیال رکھیں مگر دونوں بنجرے کسی قدر فاصلے سے رکھیں ایک جگہ نہ رکھیں۔

پھر نو چندی جمرات کو رات کے بارہ بجے کسی محفوظ مقام پر تنہا کی جگہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ مگر پڑھتے وقت نر کو کا بنجرہ اپنی واپسی سمت اور مادہ کا یا میں طرف تریباؤں کی نر کے فاصلے پر رکھیں یعنی ان دونوں بنجروں میں تقریباً دس گز کا فاصلہ ہو اور ان کے درمیان میں خوب بند کر مندرجہ ذیل انھوں ایک سو ایک بار پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد ان دونوں بنجروں کو اسی مقام پر رہنے دیں اور خود وہاں سے چلے آئیں پھر دوسری شب میں رات کے بارہ بجے پھر اسی عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں مگر آج ان دونوں بنجروں کو کسی قدر قریب کر دیں اتنا کہ آج ان دونوں بنجروں کا درمیانی فاصلہ تقریباً نو گز ہو عمل ختم کر کے پھر ان بنجروں کو کل کی طرح وہیں رکھا رہے دیں جہاں آج شروع کرتے وقت رکھا تھا۔

تیسرے دن پھر عمل پڑھیں اور دونوں بنجروں کو تھوڑا تھوڑا اور قریب کر دیں۔ سات دن تک اسی طرح پڑھتے رہیں اور بنجروں کو تھوڑا تھوڑا قریب کرتے چلا آئیں۔ یہاں تک کہ ساتویں دن دونوں بنجرے بالکل قریب بلکہ برابر آجائیں۔

آج عمل ختم کرنے کے بعد دونوں پر ندوں کو ایک بنجرے میں بند کر دیں اور اس ایک بنجرے کو اسی وقت لے جا کر جہاں سے ان کو گرفتار کیا تھا اسی مقام پر با احتیاط لے جا کر چھوڑ دیں۔

یہ عمل محبت بے حد پر اثر ہے اکثر ایسا ہوا ہے کہ سات دن کے اندر ہی کامیابی ہو جاتی ہے۔ اگر نہ ہو تو اگلے بیٹھے ضرور کامیابی ہوتی ہے نہایت احتیاط اور عقیدہ سے اس عمل کو کیا جائے امید ہے کہ ضرور کامیابی ہوگی۔

نوٹ:

عالم کی نیت پاک ہو۔ تا جائز جگہ ہر گز استغاثہ نہ کرنا چاہیے ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھاتا پڑے گا۔ اور اگر ناجائز نیت سے کرے ورنہ چالیس دن کے بعد خون جاری ہو جائے گا۔

فلاں کی جگہ محبوب کا نام مع اس کی ماں کے نام کے جانے۔
عمل یہ ہے۔

لا الہ الا اللہ دے اسے ملا دے اللہ وہ چاہے مجھے محمد رسول اللہ زیر کفلا نے کو دل کو مجھ
وہ چھین نہ پڑے اس کو یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا نو یا نو یا نو یا نو الساعۃ الساعۃ العجل
العجل الوحا الوحا الوحا۔

کو اتنتر کے ذریعہ جملہ قسم کے درد دور ہونے کا طریقہ

اکثر اوقات انسان کے جسم کے اکثر مقامات پر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے اور یہ درد کبھی کبھی جان لیوا
بن جاتا ہے دوسرے درد کو درد کان درد داڑھ اور اسکی قسم کے بہت سے درد انسان کے جسم کے اندر پیدا
ہو جاتے ہی اور متواتر اس کا علاج معالجہ کرنے کے بعد بھی اس کو تھرا نہیں ہوتا۔ مریض اس مستقل
بیماری سے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے بار
بار تجربہ کیا گیا ہے نہایت سریع اثر پائا گیا ہے۔

جب کبھی ایسی صورت ہو کہ انسان کے کسی حصہ جسم میں درد کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل
کیا جائے۔

کسی قریب کے جنگل میں سے ایک کو اگر قرار کر کے لیے آئیں اور اس کو توخ کر کے اس کی با احتیاط
حاصل کر کے سکھالیں اور اس کو لے کا خون بھی محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں۔ یہ خون کسی شیشی میں بند کر کے
رکھیں کہ خشک نہ ہو جائے۔ جب اس کی کھال خشک ہو جائے تو اسی کو لے کے ایک بڑے پر کا قلم بنا کر
مندرجہ ذیل افسون اس کی کھال پر تحریر کریں اور اس کو خشک ہوئے کے بعد تعویذ کی طرح تہہ کر کے محفوظ
رکھیں۔ جب ضرورت پیش آئے تو اس تعویذ کو مقام درد پر باندھ دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس مقام کا درد
فورا جاتا رہے احتیاطاً تین روز تک اس تعویذ کو اس مقام پر باندھ رکھیں تاکہ کلی طور پر صحت ہو جائے۔
بیمہ مجرب ہے افسون یہ ہے۔

اود ندم موی اکلم فرعون غرق اسکن امھا الوجع عن فلاں بن فلاں بحق نوح والیاس
سلیمان سلمات تسلیات کما سکتہ الرحمتہ عن مشائخ اهل القرئ امبادت ال شدی سرع یا
عنقود بحق المھود

سرفراز شاد و حق ما چنر

سمندر اور مگر مچھ نظر ہو

ازخرا کھادی کی جڑ ایک اوقہ کا پانی دو درم فریون تین درم خم قوت پانچ درم سمندر جھاگ پانچ درم ان تمام چیزوں کو خوب سے کر کے مندرجہ ذیل چربی میں ملائیں مگر مچھ کی چربی دوم ڈونٹین پھلی کی چربی ایک ایک مشال کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت غرق شدہ کشتی کی پرانی لکڑیاں جلائیں اور ایک گولی اوپر رکھ کر دھونی دیں تو حاضرین محفل کو ایسا مضمون دکھا کہ وہ دریا کے کنارے بیٹھے ہیں اور دریا سے مگر مچھ نکلیں گے انہیں کھانے کو دوڑتا ہے وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

جن بلا نا

سفید کبوتر کا خون ایک حصہ خشک جینے ایک حصہ بھیلے کی چربی ایک حصہ چرات ایک حصہ کو جدا جدا باریک باریک کر کے آپس میں ملائیں گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں بوقت ضرورت تباہی سے دور جا کر ویران جگہ میں رات کے وقت اس کی دھونی کریں تو جن حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور جو سوال دریافت کیا جائے اس کا جواب دیتے ہیں ان سے راز نہیں چاہیے کیونکہ وہ دھونی دینے والے کے دوست ہوتے ہیں اسے ذرا بھی تکلیف نہیں دیتے بلکہ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں۔

منزل عورت

سہاگہ میاں ہر ایک چار ماہ ایک لیموں میں بھر کر منہ اسراچی کا طبع سے بند کر دیں اور اس لیموں کو لے کر عورت کے آگے ہاتھ میں پھرا دیں اور منگوائیں عورت منزل ہو جائے گا۔

خوش جیسے سر و سر از شاوینچ ما پشتر

کا جل پاؤں گرائی گھوڑوں میں لگاؤ تو زمین کے اندر کے خزانے نظر آئیں گے۔
دیگر:

کوئے کی زبان اور ہڈ کا دل سایہ میں خشک کر کے پس لو اور ملہد میں ماکر آنکھوں میں لگاؤ
تو زمین کے اندر کے خزانے نظر آئے گئیں گے۔

سرمہ جس کے لگانے سے عجیب و غریب چیزیں نکل آئیں
سیاہ بلی کا پتہ مرغ کا خون خشک کر کے پس لو اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگاؤ تو نہایت عجیب و غریب
اشیاء مشاہدہ میں آئیں۔

سرمہ جس کے لگانے سے دفتینہ اور احوال غائب معلوم ہوں
کبوتر کا خشک خون معیہ اور بھجڑی کی جڑ بی ہم وزن لے کر ملاؤ اور اس میں بلیہ زرد کو باریک
پیس کر اور چھان کر ملاؤ اور بطور سرمہ لگاؤ اور سو جاؤ خواب میں مطلوبہ چیزیں نظر آئیں گی۔

☆ عجیب و غریب روشنیاں ☆

لکھا ہوا انڈے کی سفید پر خطا ہر ہو
راک مہندی کو پانی میں حل کر کے انڈے پر لکھو پھر صوب میں یا آگ پر رکھ کر خشک کرو دو تین مرتبہ

خوش حبیبے سر و سر از شاہد وچ ماچسٹر

ایسی کرو اب انڈے پر کچھ خاطر نہ ہوگا لیکن جب انڈے کو بال کر توڑا جائے گا تو وہی حروف انڈے کی سفیدی پر ظاہر ہوں گے جو کسی طرح بھی نہ مٹ سکیں گے۔

لکھا ہوا سلور معلوم ہو

سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاندی سے لکھا گیا ہے ترکیب تیاری یہ ہے کہ پانی لے کر اس کو کھول میں ڈالو اور اس میں پسلی ہوئی نپال ڈال کر خوب باریک پیسہ پھر تھوڑا پانی ملا کر پیسہ۔ جب پانی گندا ہو جائے تو اس کو ترا کر اور پانی ڈالو اور پیسہ اسی طرح جاری رکھو یہاں تک کہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور میل بالکل نہ رہے پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر کھو اور خشک ہو جانے پر کوڑی سے سرگز کر چکا دو چاندی کی طرح سفید چمک دار نظر آئے گا۔

لکھا ہوا صرف آگ سے گرم کرنے پر دکھائی دے

نوشار تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر نکھیں خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو حروف سیاہ نظر آئیں گے۔

دیگر:

نمک کو پانی میں گول کر کے گرم کریں خشک ہونے پر کچھ دکھائی نہ دے گا لیکن آگ کے سامنے رکھنے سے حروف فاضلی نظر آئیں گے۔

پیاز کے پانی سے کاغذ پر نکھیں خشک ہو جانے پر دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے سبز نظر آئیں گے۔

اگر دودھ سے کاغذ پر نکھیں گے تو خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نمودار ہوں گے۔

رائی اور بھجور کو بایک کر کے پانی میں بھگوئیں تین روز کے بعد اس سے کاغذ پر نکھیں اور حروف خشک کریں۔ حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے سرخ خط نمودار ہوگا۔

لیسوں کے پانی سے کاغذ پر نکھیں پیچہ نہ پڑھا جائے گا لیکن آگ پر گرم کرنے سے حروف سرخ نمودار ہوں گے۔

نوٹ: اگر لیسوں نے بے کوتاہی بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

شاد و ج ماچسٹر

پھول ظاہر ہوتے ہیں

تیل دھتورہ تیل انکول دونوں میں قلیلہ تر کر کے جلا دے پھول ظاہر ہوں گے۔

روشنی میں سانپ نظر آئیں

سانپ کی کینچلی کی چار قیاس بنادیں اور چاروں کو ہر چہار کونے میں جلا دیں سانپ ی سانپ نظر آئیں گے۔
نوٹ: جی کو چراغ میں جلا نا چاہیے۔

چراغ کی روشنی میں برہمنہ ہو

جو تک اکر بار یک بیس کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر شب کو قلیلہ جلا دے جو کوئی اس روشنی میں آئے گا کپڑے دور نہیں کرے گا لیکن برہمنہ نظر آئے گا۔ اعلیٰ کھیل ہے۔

چراغ کی روشنی میں آئے گا اور ناچے گا

بروز اتوار چھبلی کی دم کاٹ کر جب کہ وہ ترپنے کے خود ناچتا رہے جب ٹھنڈی ہو جائے تب نریا بازی روٹی میں اس کی جی بنا کر شب کو چراغ روشن کر کے کل کروے اور اس جی کو جلائے تمام آدمی ناچنے لگیں گے۔ جب تک جی جلتی رہے گی جب جی کو کل کر دے تو کچھ نہ ہوگا۔
عمل خود غائب ہونے کا

بروز یک شنبہ (اتوار) کو کنکری بیضہ چاندور ٹیڑی کو جو کنارے تالاب یا دریا ہوتی ہے اس کے بیضہ کے سچ جتنی کنکریاں ہوں سب اٹھالے اور رو برو آئینے کے رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکال لے اور آئینہ کو دیکھتا جائے جو کنکری سے آئینے کی شکل غائب ہو جائے اس کنکری کو بوقت ضرورت منہ میں ڈال لے تو سب کی نظروں سے غائب ہو جائے گا جس وقت کنکری کو منہ سے نکال لے گا ہرے ہو جائے گا۔

شش عمل انوار بند توڑ دے

روز بخت ۲۰ جب کہ ۱۰ اور ۱۱ میں جلتے ہوئے کھانے کے پوت کا تا کا جو کسی

کنواری لڑکی کا کاٹا ہوا ہو جب تک وہ جفتی کریں تب تاگے کو گمراہ دیتے جائیں اور بعد میں پھر لو بان کی دھوئی دیں پھر اس تاگے کو راستے میں ڈالے جو عورت اس پر سے گزرے گی اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ دن ہفتہ یا اتوار ہو۔

عمل زیادہ کھانا کھانے کا

جو پتہ ہوا کے ساتھ بکولے میں اوپر جائے اسی حالت میں اپنے دانتوں سے بکڑے ساتھ پتے خشک کر کے کمر میں باندھے تو اڑھائی من کھائے گا۔

پانی میں چراغ جلتا رہے

پھٹکری کا پانی کا نور کا پانی ہر روز مشکل چراغ میں پر کر کے جتی جلا دے۔

دیگر:

چراغ روشن کروے کا نور کی جتی بنا کر چراغ میں جلا دے روشن رہے گا۔
عرق سے برگ عرق ٹھیکہ کو قلیلہ پر سات بار ملے اور جلا دے تو روشن رہے گا۔

انگلی لگانے سے انگلی نظر نہ آوے

عرق سے برگ اور عرق انکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے تو تمام آدمیوں کو انگلی نظر نہیں آئے گی۔

پتوں پر ڈالنے سے مثل چراغ روشن رہے گا

چراغ خام میں روغن انکول بھرے اور جتی جلا دے اور درخت کے نیچے رکھے ہر ایک پتہ مثل چراغ کے روشن ہو جائے گا۔

سرسوں سبز ہو جائے گی

منی کے کوئڈے میں سرسوں کو عرق انکول میں تر کر کے ڈالے بعد چار گھنٹی کے سرسوں سبز ہوں گی۔ دیگر سرسوں کو سات مرتبہ شیر سنگ مادہ میں تر کر کے خشک کریں اور پھر بول خرمیں بدستور تر کرے۔ پھر کوئڈے میں وہ سرسوں ڈال دے چار گھنٹی بعد سرسوں سبز ہو جائے گی۔

دو دن چار گھنٹی

درخت آم پیدا ہوگا

عرق پوے تلخ میں آم کی گھٹلی تر کر کے اور سانپ کے بل کی مٹی میں دفن کرے بعد پھر دو پہر کے آم کا درخت پیدا ہوگا۔

بغیر چراغ کے روشنی ہوگی

الو کی کھوپڑی پہن روغن انکول اور روغن بنجد سیاہ سے تر کر کے تیل بنا کر کا جل اتارے جو کوئی آنکھ میں لگائے اندھیرے میں روشنی نظر آئے۔

جنم پر طلا کرے سے دوسروں کو بڑھا معلوم ہو

بروز منگل 12 بجے دن کے سروں، فید پیس کر اور بکری کا پیشاب ملا کر اور اس میں روغن انکول ملا کر بھتا بند پر لپ کرے تمام آدمیوں کی نظروں میں بڑھا معلوم ہوگا۔

عمل نظر باندھنے کا

لکڑی کو بج کی لاکر بروز یکشنبہ گھٹ پر بوقت شب جائے اور تیل کی چھاپر جو اسی روز چلایا ہو دفن کر دے پھر منگل کی رات کو جا کر نکال لائے پھر اس لکڑی کو بڑوں طرف گھمائے جو شخص اس لکڑی کو دیکھے گا نظر بند ہو جائے گی۔
دیگر:

روغن انکول بروز یکشنبہ عرق برگ لاجونی ملا کر ہاتھ میں لے جو کوئی ہاتھ دیکھے گا اس کی نظر بند ہو جائے گی۔

کبوتر کا پر رکھنے سے کبوتر دکھائی دے

بروز یکشنبہ عروج ماہ میں کبوتر سیاہ یا سفید، روغن انکول میں تر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر وقت تلاشے کے ہاتھ پر اس پر کوڑھ کر کہے کہ کبوتر ہاتھ پر ہے جس قسم کا پر ہوگا اسی طرح کا کبوتر دکھائی دے گا۔

مکان وغیرہ سب چیزیں سبز معلوم ہوں

رجنکو کا کٹ کر جلی میں پھینکیں اور اس پر زنگار چھڑک کر روغن شیریں سے جلائیں مکان وغیرہ سب اشیاء سبز معلوم ہوں گی۔

پرانایام یعنی مشق دم

پہلے اول کی تین منازل کو مکمل کرنے کے بعد کیا جاتا ہے۔

پرانایام:

مشق دم سے مراد ہے سانس کا روکنا۔ اس سانس کی تین قسمیں ہیں ریچک، پورک اور کنھک۔ پورک کو اپان اور ریچک کو پراپن واپو کہا جاتا ہے کنھک کی مشق کرنے والا یوگی بلا خور و نوش کے اپنی زندگی ساکن رکھ سکتا ہے۔

پرانایام کے عامل کرکھانے بننے میں اعتدال رکھنا چاہیے جو شخص معمول سے زیادہ یا کم کھاتا ہے اس کے لیے اس مشق کا کرنا ناممکن ہے کیونکہ اگر زیادہ کھالیا تو پیٹ بھر گیا اور اگر کم کھالیا تو کھانے میں ہی دھیان رہا۔ اس قدر کھائے جس سے بھوک بھی نہ ستائے اور طبیعت بھی بوجھل نہ ہو۔ بہت دیر تک سونا اور جاگنا دونوں معزز ہیں۔ نیند کو اتنا وقت دیں کہ جسم میں صرف تھوڑا سا آرام مل جائے۔

پانی زیادہ پینا بھی درست نہیں کیونکہ اس سے بوقت مشق سانس بھول جاتا ہے اور دل دھڑکنے شروع کر دیتا ہے۔

زیادہ بولنا بھی درست نہیں۔
دیگر دھرم دار لوگوں کے کاموں میں مداخلت نہ کرے۔

خود غرضی اور حرص و ہوا کو دور کرنا چاہیے۔

خوش حیوے سرور از شاہ ولیچ ماچنٹر

مشق کے واسطے خاص وقت مقرر ہونا چاہیے۔

بر وقت مشق گوشہ نشین ہونا چاہیے۔ جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو کوئی آپ کے عمل میں خلل نہ ہو۔

اگر مکان ہو تو روشن اور اس کے ارد گرد شور و غل کم ہونا چاہیے۔ اگر دریائے میں ہو تو بہت اچھا

ہے۔

ماس اور شراب قطعی ترک کر دے کوئی بھی بد بودار چیز نہ کھائے۔

مکان معتدل ہونا چاہیے۔

ہر وقت اپنے گرد کا فرمانبردار اور تابعدار رہے۔ گرد کے ہر لفظ کو اپنا دھرم سمجھے۔

پورک کنجھک وغیرہ سانس اور ان کی تشریح

اس سے پہلے سانس (سانس) کی تین اقسام درج کی جا چکی ہے۔ اب ان کی تشریح مشق بالتفصیل

نیچے درج کی جاتی ہے۔



پورک سانس کو اندر کی طرف کھینچنا

کنجھک اندر کھینچے ہوئے سانس کو اندر ہی روکنا

ریچک روکے ہوئے سانس کو باہر نکالنا

مشق کرنے سے پہلے انسان کو پاک و صاف ہونا لازمی ہے۔ زماں بعد کسی تنہا جگہ میں نشست

اختیار کرے اور پہلے کھسے ہوئے آسنوں میں سے کسی ایک کو جس میں

خوش خیوے سر و سر از شاو و ج ماخسٹر

آسانی ہو گئے۔ عمل کے دوران میں جسم کو کس کر رکھنا چاہیے۔ پیٹے خوب سیدھی ہونی چاہیے۔ شروع عمل میں بائیں نچھنے سے سانس کو اندر کھینچو اور رو کو۔ پھر دائیں نچھنے کے راستے خارج کر دو۔ آہستہ آہستہ مشق کو یہاں تک بڑھایا جائے کہ عامل ان چار ماہ کے اندر مشق کو برابر قائم رکھ کے کم از کم پندرہ بیس سیکنڈ تک سانس کو اندر کھینچے اور ایک منٹ تک رو کے اور آدھے منٹ میں خارج کر دے۔ شروع عمل عامل کو 30, 35 منٹ پر انایام کرنے سے پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے گوا سے دل کو بے چینی اور گھبراہٹ سی پیدا ہو جاتی تاہم یہ خالی از قاعدہ نہیں ہے۔ اس کے ہمراہ بہت سی غلاطت خارج ہو جاتی ہے اور جب اس سے کچھ زیادہ مشق کی جاتی ہے تو جسم کی رگیں پھول جاتی ہیں اور جب اس سے بڑھ کر بھی یعنی بہت دیر تک مشق کی جاتی ہے تو بروقت مشق جسم زمین سے کچھ اٹھ اٹھاتا ہے بعض یوگی جب پر انایام کے وقت



خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ مانچسٹر

زیادہ کمالت حاصل کرنے کی غرض سے نیچے لکھا آٹھ پرکار کا کنجھک بھی کیا کرتے تھے۔ اس کے کرنے سے عامل کو آگے چل کر بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے ہم اسے ترتیب وار دے رہے ہیں تاکہ آپ مکمل طور پر ایک اچھے عامل بن سکیں۔

کنجھک کی آٹھ اقسام

● سور یہ بھیدی ● وجنی ● ستیکاری ● سچی ● بیوتکار ● بھرمی ● مور چھا ● کیول

سور یہ بھیدی کنجھک :

یہ ایک طرف کے سانس کی مشق کا نام ہے عامل لوگ اس مشق میں ہمیشہ سانس کو داہنے نچنے کے راستے اندر داخل کر کے بائیں سے خارج کرتے ہیں۔ اس سے بہت سے امراض دور ہو جاتے ہیں۔

اوجنی کنجھک :

جہاں تک ہو سکے سانس کو اندر کی طرف کھینچنا اور اندر روکنا اس سے پھیکی کو سردی اور گرمی بالکل محسوس نہیں ہوتی۔

ستیکاری کنجھک :

دونوں نچتوں کے راستے ایک ہی دفعہ زور سے گہرا سانس لے کر بہت سی بو اگواپنے منہ کے اندر داخل کرنا۔ اس سے خود بخود ہی سانس نچتوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے اور ناک خوب صاف ہو جاتی ہے۔

سچی کنجھک :

زبان کی رگ کو تالو کے ساتھ لگا کر دونوں نچتوں سے سانس اندر داخل کر کے روک لیا جائے اور تمام جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر آہستہ سے خارج کر دے۔ اس عمل کو جو یوگی تین ماہ تک پورے طور سے کر لیتا ہے اس کی بھوک پیاس اس کے اختیار میں ہو جاتی ہے اور جس شکل اور وجود میں جانا چاہے جاسکتا ہے مگر اس کے عامل کو صرف دودھ پر بسر اوقات کرنی چاہیے۔

بھیرنکا کنجھک :

اس میں ایک عمل کثرت سے کیا جاتا ہے کہ پورے کنبھک اور رنچک تین ہی اس کے بس ہو جاتے ہیں جس کو چاہے داخل کر کے راستے لے جسے چاہے خارج کر دے اس کے عامل کو کبھی بھی کوئی مرض لاحق نہیں ہوتا اور وہ حسب فضا و خود سری گرمی کو کم و بیش کر سکتا ہے۔

● ہونچ ماچھسٹر

بھرمری کنجھک:

یوگی اس کا عمل چاند کے حساب سے نیا کرتے ہیں۔ یعنی جب چاند بڑھتا ہے یعنی شل کچھ میں سانس داکس طرف سے داخل کرنا اور بائیں سے دائیں کرنا۔ اگر کمرش کچھ میں جبکہ چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ بائیں طرف سے داخل کر کے دائیں طرف سے خارج کر دیتے ہیں اس کا عامل ہزار برس تک تندرست اور زندہ رہ سکتا ہے۔

مور چھا کنجھک:

اس میں بہت دیر تک سادھی لگائی جاتی ہے اس کا عامل اپنی روح کو دوسرے جسم میں داخل کر سکتا ہے اور پھر سانس لینے ہی لا سکتا ہے اور ہلکے قسم کی خودک کے سینکڑوں برس زندہ رہ سکتا ہے۔

کیول کنجھک:

اس کا عامل وہی ہو سکتا ہے جو دیگر عملوں کو پوری پوری طرح سے سرانجام دے سکے اس کے عامل میں اس قدر طاقت ہو جاتی ہے کہ دیگر اشخاص کی بیماریاں صرف نظر کی قوت سے ہی دور کر سکتا ہے۔ ہم نے تنہیں آٹھ بھومکاؤں میں سے یہ چار بھومکاؤں کی ہیں سب سے پہلے ان کی مشق کرو۔ جب ان میں مہارت ہو جائے گی اور کمالات حاصل کر لو گے تو پھر باقی ماندہ چار بھومکاؤں تک چاہتے تھے کہ بعد میں بتائیں۔ لیکن چونکہ آپ کو تشویش ہے گی اس لیے ہم بتا رہے ہیں ذرا توجہ سے ان کو سمجھئے۔

پرتیارہار اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں جبکہ یوگی پرانا یا م اچھی طرح کرنے لگ جائے اپنی بیرونی اندریوں کی طاقت کو اندر کی طرف رجوع کرے ارتھات ناک کان آنکھ وغیرہ اندریوں کو اندر کی طرف لانے کی کوشش کرے باہر نہ جانے دے تب اس کو اپنی اصلی حالت بھی معلوم ہو جائے گی۔ اس کے واسطے کپالی آسن کا لگانا لازم ہے جس کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

کسی دیوار کے ساتھ کھیل یا روٹی کی گدی لگا کر اس پر اس طرح کھڑا ہو کر کہ سر نیچے گدی پر اور ناکیں اوپر آکاش کی طرف جس کا تمام بوجھ سر پر ڈال کر پرانا یا م شروع کرنا چاہیے۔ اس عمل کے چند ہی دن کرنے سے منہ مغفل ہو جاتی ہے جریان احتلام وغیرہ امراض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے پس سوائے یوگی کے اگر کوئی ایسا مریض جریان احتلام کا شکار ہو چکا ہو جس کا آئندہ کے لیے نتیجہ خطرناک ہے اس عمل کو کرے تو فائدہ حاصل ہوگا۔

لگا دو کہ اپنی ناک کی نوک پر جما کر پرانا ٹام کرنا اور ہمیشہ اونسکار (اسم اعظم) کا ہی چاپ کرنا اسی کو دھارنا کہتے ہیں۔ اس ترکیب سے من جو تکون مزاجی میں شہرہ آفاق ہے جلد اور با آسانی قابو میں آ جاتا ہے کیونکہ دھارنا کا عامل برابر دو دھند تک سانس کو روک سکتا ہے اگر چاہے تو اس سے بھی زیادہ اس وجہ سے واشنا کہیں نہیں جاتی اور نہ ہی کوئی نفسانی خواہش پیدا ہوتی ہے یہ سب دارو مدار سانس پر ہے ایسا یوگی جس نے کد دھارنا کی مٹھائی کا حصہ لیا ہو مہاشکتی ہوتا ہے اور اس کو بہت آند حاصل ہوتا ہے۔

دھیان اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں یوگی پر استغراق اور تسویٰ کی حالت طاری ہوتی ہے عامل جب دھیان لگاتا ہے اس وقت تمام دنیاوی کاروبار خواہشات سے جبراً ہو کر صرف اپنی ذات کو ہی پہچانتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ پاک و صاف ہو کر آسن لگا کر بیٹھے اور نظر کو ترکنی کے درمیان جمائے جو یوگی برابر تین گھنٹہ تک اسی بھومکا میں رہتا ہے اس کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اگر اسے سمندر میں پھینک دیا جائے یا پہاڑ سے گرا دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے تاہم اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ جس قدر محنت کرو گے اس قدر پھل پاؤ گے۔

خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ ماہیٹر

سادھی اور اس کی تشریح

ہنس یہی منزل مقصود ہے یوگی جب اس زمین پر پہنچتا ہے تب تمام مخلوقات سے الگ ہوا ہو جاتا ہے نہ تو اسے زندگی کی تمنا رہتی ہے اور نہ ہی دنیا و روحانی مشاغل کی خواہش۔ دوست و دشمن امیر و غریب رفیع و فقیر سب یکساں ہوتے ہیں۔ اسے اب کوئی بھی خواہش پیدا نہیں ہوتی ہے اور اس طرح آنند میں گمن رہتا ہے۔ جیسے ایک محفوظ جہ میں شمع جلتی ہے اس کا نام مکتی ہے اور یہی آخری معراج ہے جس کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

شری کرشن بھگوان جی نے یوگی کی جس حالت کا اس طور پر بیان کیا ہے کہ نہ اسے اوزار کاٹ سکتا ہے اور نہ آگ جلا سکتی ہے اور نہ پانی کھا سکتا ہے اور نہ ہی اسے ہوا اڑا سکتی ہے تنگ کر سکتی ہے۔ وہ یہی بھومکا ہے جس میں یوگی آنند کی سادھی بلا کھائے اپنے لاکھوں برس تک زندہ رہ کر قدرتی اسراروں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ گورو جی نے یہ سب کچھ سنا کر اس پر عمل کرنے کے لیے التجا کی جو انہوں نے منظور فرما کر اجازت دی۔

چیلما مہاراج میری عرض یہ ہے کہ جناب نے اس سے پہلے یوگ کی دو اقسام بتائیں جن میں سے صرف ایک کو ہی تکمیل تک پہنچایا مگر میں اپنے آپ کو اس وقت خوش نصیب سمجھوں گا جب کہ آپ مجھے اس دوسری قسم کے یوگ سے بھی آگاہ کر دیں گے۔
گورو جی۔ دوسری قسم سٹ یوگ بولسا ہے۔ اب اس کا برتن کرتا ہوں ذرا غور سے سنتے رہنا۔

سٹ یوگ کی تشریح

راج یوگ اور بھٹ یوگ میں اگر کچھ فرق ہے تو یہی ہے کہ اول الذکر عالم صاحب حوصلہ ہو کر اور استقلال و تحمل کا کام میں لاکر عرصہ دراز تک کامیابی حاصل کرتا ہے کیونکہ یہ جو آٹھ بھومکا بیان کی گئی ہیں ایک جنم میں سب کو طے کرنا استنبھو ہے گیتا میں شری کرشن جی مہاراج نے فرمایا ہے کہ ایک جسموں میں سادھی ہوتی ہے جیسے کوئی انسان ایک کام کرتا ہوا تھک کر اور اسے وہیں چھوڑ کر سو جاتا ہے اور جب جاگتا ہے پھر اسی کو بدستور سابق کرنے لگ جاتا ہے۔ سو یوگی جب بھی ایک جنم میں آٹھ بھومکا عبور کر کے اس وجود کو ترک کر کے سو جاتا ہے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر یعنی واشٹا انوسا ر جنم کے لیے یوگ سادھن کرنے لگ پڑتا ہے غرض یہ کہ شوگ کا عالم کئی جنموں تک اپنی دھن لگا کر عمل کرتا رہتا ہے جب یہ سمندر دہلی بہت بھومکا کو عبور کر لیتا ہے تو زمین پر آسمان کا روپ جو کہ کسی میں جا داخل ہوتا ہے آری اپنا یہی وجود قائم رکھ کر اس میں ہی رہنا چاہے تو بھی اسے عین سرور اور عین آنند ملتا ہے۔

ہٹ یوگ میں کامیابی تو جلد حاصل ہو جاتی ہے مگر اس میں جان کا بھی خطرہ ہے جب کام انجام دینے سے دستبردار ہو جائیں پرواز کر گئی تو قائمہ کیا۔ ایک جنم میں کیا کچھ ہوتا ہے بلکہ یہ ایسے ہی ہے جیسے دو انسان کسی آئندہ کے مقام پر جانا چاہتے ہیں اور اس راحت افزا مقام کے دور راستے ہیں ایک تو ایسا آرام راستہ ہے کہ ہموار زمین راستہ میں کئی بار وقف شہر اور عجیب و غریب تماشاے نظر آتے ہیں مگر یہ راستہ بہت لمبا ہے اس میں مسافت کرنے والا بلا تکلیف ہی منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے پس یہ راج یوگ ہے۔ دوسرا راستہ شاہ رام نہیں بلکہ بکٹ پہاڑیوں بیت ناک جنگلوں کی راہ میں جس میں اونچی نیچی گھٹائیاں اور کانٹے دار جھاڑیاں جس میں شیر چھپنے کا خوف اور تنگ و تاریک کھنڈروں میں چلنے سے تمام جسم جھل جاتا ہے بعض اوقات سخت پریشانی ہو جاتی ہے۔ قدم قدم پر جان کا خطرہ ہے مگر یہ راستہ نزدیک ہے پس یہی ہٹ یوگ ہے اب اس کو پورا کرنے کے لیے اس کے چھ سادھن فیچر درج کئے جاتے ہیں۔

ہٹ یوگ کے چھ سادھن اور ان کی تشریح

۱ نیتی ۲ دھوتی ۳ دھستی ۴ کرم ۵ غولی کرم ۶ تروک

نیتی:

اس سادھن کے لیے سوت کا ملائم دھاگہ لے کر جو کہ طول میں بارہ اونچ ہو اس کو ایک نتھنے سے داخل کر کے دوسرے سے نکال دینا چاہیے اول اول دھاگہ سخت ہو جو کہ دھاگہ ناک کی ایک طرف سے دوسری طرف کھینچ سکے بعد میں ناک دھاگہ بھی خود بخود آہستہ آہستہ باہر جلد ہو جائے گا۔ یہ کرم صحت کا ماخذ ہے۔

دھوتی کرم:

پیٹ کا بالائی حصہ صاف کرنے کے لیے یہ کرم کیا جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات گز لمبا پارچہ لے کر اس کے ہٹ چڑھا کر سر کی مانند اتنا سونا بنا لے جو دانٹوں کے درمیان آسکے پھر اس کو پانی میں تر کر کے نکل لیتا چاہیے اور باہر نکال کر غلاعت سے صاف کر کے پے در پے یہی عمل کرنا چاہیے۔

ویستی کرم:

اس سے پیٹ کا نچلا حصہ صاف ہوتا ہے کسی سوی کپڑے یا چمڑے کی قھلی سے صرف پانی کا حقہ کیا جاتا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو انگریزی چمچا کر پانی چڑھا دیا جاتا ہے یہ پانی پیٹ ہلا کر مقعد کے راستے

خارج کر دینا چاہیے یہ کرم معنی شکم ہے۔

سج کرم:

بہت سا پانی پی کر ناک پر نظر جما کرتے کر دو تمام پانی باہر نکل جائے گا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

نیولی کرم:

چودہ ہاتھ لبا کپڑے لے کر اس کو پانی میں ترک کے مانند دھوئی کرم کے نکل لو اور براہ مقعد خارج کر دو یہ سادہ بہت ہی مشکل ہے۔ گورو کی عدم موجودگی میں کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اس کا عامل اپنے شکم کی انتڑیاں باہر نکال کر دھو لیتا ہے اور صاف کر کے اندر ڈال لیتا ہے۔

تروٹک کرم:

جب اوپر لکھے پانچوں کو مکمل کر لے اور ان کے کرنے سے جسم بالکل شدہ ہو جائے تب تروٹک کرم کرنا چاہیے اس کرم میں ناک کی سیدھ پر نگاہ جمائی جاتی ہے۔

ہٹ یوگ کی پانچ مدر اور ان کی تشریح

① کھچری ② بھوچری ③ چاچری ④ کوچری ⑤ اننی

کھچری:

یہ مدر اس طرح کی جاتی ہے کہ زبان کو منہ سے نکال کر بڑھایا جائے۔ اس کا عامل روشن ضمیر غیب دان اور موت پر غالب ہو سکتا ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو درمیان سے چیر کر دو حصہ کر لیتے ہیں اور ہاتھ سے پکڑ کر باہر کھینچتے ہیں ہر روز تھیں دودھل کر یہ عمل کئی دفعہ کرتے ہیں۔ اس عمل میں سیراوقات کے واسطے صرف دودھ تھیں کا ہی استعمال کرنا چاہیے۔ محرک و تخمین شے سے مطلقاً پرہیز ہے۔

بھوچری:

جب کھچری مدر مکمل کر لے پھر اس کو کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب ناک پر نگاہ جما کر پرانا نام کرنا

ہے۔

سرسراز شادونچ ماچسٹر

چا چری:

اپنی آنکھوں سے چھ انگلی کی دوری پر کوئی چیز رکھ کر اس پر نظر جمانی چاہیے۔

گو چری:

اس میں عامل موم میں مخلوط شدہ روئی کانوں میں بھر کر انجند شب سننے کی کوشش کرتا ہے اور اسی آرزو کی دھن میں سادھی لگاتا ہے۔

انمنی:

اس میں یوگی تمام سوراخوں کو بند کر کے اور سانس کو اندر روک کر سادھی لگاتا ہے یہ عمل بلا کرو کے ہر گز نہیں کرنا چاہیے۔ اس میں عامل کو سانس اور چڑھانا چاہیے اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹ یوگ کے عامل کو سانس اور چڑھانا چاہیے اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹ یوگ کے عامل کو نیچے لکھے چار بندھ بھی کرنا پڑتے ہیں۔

بیان چار بندھ متعلقہ ہٹ یوگ

- ① مول بندہ ② جلندھر بندہ ③ اودیان بندہ ④ مہاں بندہ

مول بندہ:

سوراخ مقعد کو روئی کے بھاہے سے بند کر کے دائیں ہتھ سے سانس لینا چاہیے اس عمل کے لیے بائیں ایڑی کو جائے براز پر جما کر ٹھننا پڑتا ہے اس کی خوشی یہ ہے کہ بوڑھا بھی شباب کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

جلندھر بندہ:

تھوڑی کو سینہ پر جما کر پرانا تاہم اور اوہم یا اسم اعظم کا دھیان لگانا۔

اودیان بندہ:

اس بندہ میں کان ناک آنکھ وغیرہ بند کر کے جس دم کی مشق کی جاتی ہے۔

مہاں بندہ:

نگاہ کو ناک کی سیدھ پر رکھنا اور سانس کو داہنے ہتھ سے خارج کرنا اس میں بائیں پاؤں مقعد کے

نیچے جما کر ماتھا گھٹنے سے لگایا جاتا ہے اس سے مہویت کی حالت میسر ہوتی ہے۔

گرد جی لے فرمایا کہ مندرجہ بالا کی پوری پوری مشق کرنے کے بعد انسان پورا یوگی ہو جاتا ہے۔
یقیناً یہ آپ کو حیران کر رہے ہوں گے ہمارے بتائے ہوئے عمل ایسے خوفناک ہیں کہ جن کے سنتے ہی روٹھے کھڑے ہو جاتے ہیں تو ان کے عمل سے کیا حاصل ہوگا یہ بھی آپکو بتا دیتے ہیں تاکہ تم اس کی افادیت سے پوری طرح آگاہ ہو سکو۔

مندرجہ بالا عملوں کا عامل پر ماتھا کو پا کر پریم آئندہ ہو جاتا ہے اور اس کا آواگونی بھی مٹ جاتا ہے
نجات حاصل ہوتی ہے کشف و کرامات اس قدر ہو جاتی ہیں کہ ایک نظر بھر کر دیکھنے سے کچھ کا کچھ کر دکھاتے ہیں یعنی یوگ کے بل سے آنکھ سدھیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ہم ان آنکھ سدھیوں کا تفصیل وار بیان شروع کرتے ہیں۔

یوگی کی آنکھ سدھیاں

① انما ② مہار ③ لکھما ④ گریم ⑤ پراپتی ⑥ پراکامیہ ⑦ ارستو تک ⑧ رستو تک

انما:

اس میں یوگی اپنی خواہش کے مطابق پتلا اور چھوٹا ہو سکتا ہے۔

مہما:

اس سے انسان غریب بدن بن سکتا ہے۔

لکھما:

پاکا اور پست قد ہو سکتا ہے۔

گریم:

بھاری سے بھاری ہوتا

پراپتی:

ہر اشیاء پر قبضہ ہونا جس کی چٹین گوئی کرتا ہر ایک جاندار کے دل کا راز معلوم کرنا ہر علم کا عامل بننا

باریک آواز کو سننا اور باریک اشیاء کو دیکھنا۔
سرسراز شاہ و جی مانچسٹر

دھن دا بنی یکھنی منتر

منتر:

اوم ہرا نگ ہرینگ ہرینگ ہرینگ ہرہ سواھا

ترکیب:

اس منتر کا ایک لاکھ 25 ہزار چپ کرے اور 1250 منتر سے کھی اور کھیرکا ہون کرے اور اتنے ہی منٹروں سے تپن کرے تو دھن وا بنی بس میں ہوں یہ چپ ہوا سے شروع کرنا چاہیے اور پانچ ہزار ہر روز چپ کرنا چاہیے۔

شمشانک یکھنی منتر

منتر:

اوم کا یک بھوکتی بھونمہ (یہ نو حرف کا منتر ہے)

دیگر منتر

منتر:

اوم ہروینگ ہرینگ بھونک شمشانے داہنی شمشانے سواھا

ترکیب:

شمشانوں میں جا کر برہنہ ہو کر اس منتر کا 50 ہزار چپ کرنے سے شمشانک یکھنی خوش ہو کر پار چہ پوشیدنی عطا کرتی ہے پس اس پار چہ کو پین کر پہلے منتر کا 50 ہزار چپ کرے مگر سہ عدد برتن شراب پر کرے اپنے پاس رکھے اور کھانا بھی ان کے ہمراہ ہی کھایا کرے۔ اختتام عمل میں یکھنی دیدار دے کر جو پھول یا میوہ طلب کر دے عطا کرے گی۔ یہ عمل ناپاک ہے اس لیے کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے چونکہ اس عمل میں شراب کا استعمال ہے اس واسطے یہ کرنا صحابہ ہے۔ جو لوگ شیطان کے پیاری ہیں وہ یہ عمل کرتے ہیں جن کی دنیا بھی خراب اور آخرت بھی۔



منتر:

ترکیب:

اس منتر کا 256 ہزار جپ کر لے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ نیووں کا ہون کرے تو بکھنی سدھ ہو جائے۔

ودیا بکھنی منتر

منتر:

اوم ہریک وید ماتری بکھنی سواہا

ترکیب:

اسے آپ مہا سدھ بکھنی کے مطابق کریں۔ یہ بھی خوبصورتی میں اپنا جواب آپ ہے لیکن تصور بہت زیادہ ہلکا ہونا چاہیے ورنہ عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ پورے اہتمام کے ساتھ اور طریقے کے مطابق اس عمل کو کرے بکھنی سدھ ہونے کے بعد زندگی کو پرسکون طریقے سے گزارے گا۔

ارشٹ مہاسدھی یکھنی منتر

منتر:

اوم کلینگ پدم وتی سواھا

ترکیب:

یہ یکھنی حسن کا گھستان ہے بس ایک بار دیکھنے کے بعد بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے اسے دس میں کرنے کے لیے آپ تنہائی میں خود کو مقید رکھ کر عمل کریں۔ اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کرنے کے بعد ایک لاکھ 20 ہزار منٹروں سے منجملہ پانچ بیووں کے ہون کرے تو ارشٹ مہا یکھنی درشن دے اور جو طلب کرے وہ حاضر کرے۔ یہ عمل شکل کچھ کریمچی تھی سے شروع کرنا چاہیے۔

شتر و ناشک یکھنی سدھی منتر

منتر:

اوم نموسدھی منایا کاپہ سروکار ترے سرب دگھن پرشائے سروجج وشی کرنائے
سروجن سرواستری پرکھا اگر کھنائے شریک سواھا۔

ترکیب:

اوپر لکھے منتر کا 10 ہزار جپ سوار سے شروع کر کے بلاشبہ 21 دن کرنے سے یکھنی بس میں ہو جائے حسب الجہم عامل کے دشمن پر غالب آئے۔

وشی کرن یکھنی منتر

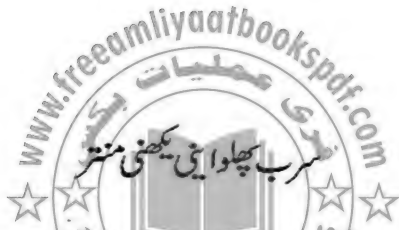
منتر:

اوم نموسرواستری سرو دکھ وشی کارنی شریک ہریک سواھا

ترکیب:

اس منتر کا بہتر ہزار چپ بروز منگل وار سے شروع کر کے 72 یوم میں ختم کرے اور 7 ہزار دوسو منتر

سے ماریل ہون کرے تو یکنی سدھ ہو کر روشن دے۔ اس ہون کی راکھ اپنے ماتے پر لگا کر جس کے سائے جائے وہی بس میں ہو جائے۔ لیکن خبردار لفظ نیت نہ رکھے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔



منتر:

اوم شری کاک کل دروختے سردکار یہ سروا تھان دی بھی دی بھی سردکار یک کر د پری
چر یہ سردس دی پار کا یا لگ لگ کھنگ دو دشنان واسینے سردس دی پروائے سواھا
ترکیب:

جس قدر کہ دنیا میں پھل و پھول ہیں یہ یکنی سدھ ہونے پر لا کر دے گی اگر کہیں کچھ کرامت دکھانی
ہو تو اسے کہہ دیں کہ تمہیں کون سا پھل پھول درکار ہے پس جب وہ کسی کا نام لے اسی وقت یکنی کو حکم
دے فوراً لا کر حاضر کر دے اس کو سدھ کرنے کے لیے اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کرنے کے بعد 10 ہزار
منتر سے چنوں کا ہون کرے تو یکنی بس میں ہو یہ عمل دھکٹھ پختہ سے شروع کرنا چاہیے جب ایک ہزار
روزانہ کرتا چاہیے۔

خوش حیوے سرور از شاد و ج ما پختر

ترکیب:

بروز منگل کسی ندی کے کنارے جا کر ہنومان جی کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر 12 لاکھ جب
ختم کرنے سے ہنومان بس میں ہوتا ہے پھر بوقت معصیت کے اگر اس منتر کو پندرہ دفعہ پڑھے تو اسی
وقت ہنومان آکر ہر طرح سے مدد کرے اور معصیت سے نجات دلائے اور 12 لاکھ جب ایک برس میں
ختم کرنا چاہیے۔

دیگر منتر

منتر:

جیوتی سرورپ نیہ ارام سوں کھو ہنومان کیدرا بھیر دھاتا اچھتی کا پوت مھا وشنو گورو
اچیت گورتو درگا پانٹھ گنکا گیتا کا پتری تھہ

ترکیب:

ماہ منکھر کے شگل چھکے دو بج سے شروع کر کے تین ماہ تک 13 لاکھ جب ختم کرنے سے ہنومان جی
خوش ہوتے ہیں اس عمل کا جب بوقت آدمی رات کے اٹھ کر شروع کرنا چاہیے۔

دیگر منتر

منتر:

اوم نمو ہنومت دیسکپ دھوئی چہ شریہ مار مار ہنومت دیہا تھی منکھ مست سچ
پڑھا تھی پڑھے تو ہنومت کھلنا جو آدھے مارا کرتا جو پھر آدھے وہ پاؤں پڑتا آری شکتی کا
تک کر و تن تین بھون حوں وں کر و لیس ہنومت تیرا روپ کھنڈ گوگل راکھوں دھوپ آسن
بیٹھا سمن کر وں رکھ ورشی باندھ دی موھے میرا دیری تیرا یکھ بھیجا پھوڑ کلیجہ چکھ الٹ مار
پانٹ مار کھنٹ مار پچھاڑ مار مارا دیگ مار نہ مارے تو ماتا اجنی کی سر پاؤں دھر سواھا۔

ترکیب:

بروز منگل ہنومان شے مندر جا کر پہلے اس کے اوپر لکھے منتر کا 108 دفعہ جب کرے پھر سواہر کا
ردھ اور ایک لنگوٹ پان سپاری قعدا 2 اور کنواری لڑکی کا کاٹا ہوا سوت یہ مورتی کے اوپر چڑھائے

شاد ورنی ماہ پشتر

بعد میں اس منتر کا 108 بار چپ کر کے تاریل چڑھائے پھر اپنے گھر میں آکر ایکس یوم تک ہر روز 108 بار چپ کرے مگر چپ کرتے وقت اپنے خیالات کو منتشر نہ ہونے دے۔ اگر کوئی خاص مندر نزدیکی نہ ہو تو کسی بڑے درخت کے نیچے بھی بنو مان کی مورتی بنا کر یہ پوجا کر سکتے ہیں۔ اگر ہاتھ تھک چکا ہو چپ کیا جائے تو بنو مان جی درشن دیں گے اور بس میں ہوں گے۔

شتر و ناشک ہونا من سدھی منتر

منتر:

اوم ہنگ ہنگ کراٹک رنگ مھا گاڑنگھ کمھی دودی اڈور نا بادار جھکار 33 کروڑ
دیوتا کرنٹ ستی ڈھی بھو یو مہو لوک سنی مھا کھنا رانی اوج کی اسی شریخ کمپ پاتال پر مار
مھا پیر دیوتا مھا پیر بیتال کا مرد کا ماکھیا کی گئی کی آگیا اوم ہریک ہریک کلینگ کلینگ ہنگ
ہنگ چھنگ چھنگ چھنگ سوچا۔

ترکیب:

اس منتر کا 50 بار چپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچنے نیز اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے
تیلے کے نیچے لگا دو دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر آکر جوتے کا تودہس پر خوب جوتے کھڑکیں۔

ان پورنا ہنومان منتر

منتر:

انہ پورنا انھ پوری اندر پورائے پانی رومی جی تو گنیش پوروی بر پراری بھوانی
ایسوری بھنڈار پھر مھیشوری شیل سنتوش کی ڈبی مین لوک لوی آؤ سدھو مہو سب کو سینا اتا کی
روسی جنم نا کھائی ہوئی چلا جنتر مھا منتر اوم سرے پھٹ کنت سواھا اوم اجیا جیتا آئے سواھا
مر سوتی سواھا۔

ترکیب:

سات منگل وار تک یہ عمل اس طرح کرے کہ ہر منگل کو بوقت صبح 21 بار اور ہر کھمے منتر کا چپ کریں
اور بعد میں سات گاؤں کے بھیک مانگ کر لائے اور اسے الٹی پکی میں پیس کر اس کی روٹی بنائے پھر
بنو مان کی مورتی کے سامنے بیچ کر پوجا کرے اور اس روٹی کا ٹھوک لگا جائے پھر اس روٹی کو خود کھائے چھ

آپ کی توجہ اب مضمون سائنس کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ سائنس ایک انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ بس جس کے معنی ہیں ”عقل“ یہ آج تہذیب میں ایک قرار دیا گیا ہے اور واقعی یہ ایک وسیع اور سب سے عظیم علم ہے اس علم کی رونے فاضلوں نے دنیا میں وہ ترقی کی ہے کہ وہ عمل جو کبھی اعتبار میں ہی نہ آسکتے تھے جس کا کبھی خواب و خیال بھی نہ ہو سکتا تھا۔ اس علم کی بدولت ظہور پذیر ہوئے ہیں اس علم میں چند اجزاء کے ملانے سے ایک ایسی نئی چیز پیدا ہو جاتی ہے جو ایک طاقت ہوتی ہے۔ اور مختلف اجزاء سے مختلف قسم کی طاقتیں پیدا کی جاتی ہیں۔ مثلاً جہاں آگ اور پانی کو ایک جگہ خاص طریقہ سے اکٹھا کیا گیا۔ وہاں ایک نئی چیز بھاپ پیدا ہو گئی۔ اب اس بجلی کی طاقت سے شہر منور ہو رہے ہیں۔ کارخانہ جات چل رہے ہیں۔ اور لطف یہ کہ طاقت پیدا کی جاتی ہے۔ دس میل پر اور وہ خود بخود سارے شہر میں میلوں کے میلوں، محلہ بہ محلہ گھر بہ گھر خود بخود پہنچ رہی ہے۔ تیرہری مثال یہ ہے کہ چند اجزاء کو ملانے سے ریکارڈر، موٹو، کاتیار کیا گیا۔ اب اس میں پہلے یہ طاقت تھی کہ جو بجلی کوئی بولا۔ اس نے آواز کو اپنے اندر جذب کر لیا اور بعد میں دوسرے طریقہ سے دائمی طاقت اپنی جذب شدہ آواز کو دوبارہ سنانے لگ گئی۔ اسی طرح بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں یہ ہیں سائنس کے کراشے ہیں یعنی مختلف طریقوں اور مختلف خبروں سے طاقتیں پیدا کرنا۔ اسی طرح سائنس کے ذریعہ ہم ایک ایسی طاقت پیدا کر سکتے ہیں کہ ہماری پیدا کی ہوئی طاقت ہمارے جسم کے موجب کسی کے گرد یا دماغ میں جا کر کام کرے۔ اب سوال اٹھائیں گے کہ طاقت بغیر کیلچائے والے کے کس طرح کسی دماغ دل یا گھر تک پہنچ سکتی ہے لیکن۔ اب میں آپ کو اس کی ایک مثال دیتا ہوں، آپ نے دائر لیس میلی گرافی کا نام سنا ہوگا۔ اسی دائر لیس کے ذریعہ ایک طاقت لندن میں پیدا کی گئی

خوش خیال رہو سر فرساز شاہد و ج ماہیٹر

ہے۔ جو آپ سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر ہے مگر جب لندن میں کوئی حرکت پیدا کی جاتی ہے اور کلکتہ، بمبئی، لاہور میں اسے بخوبی سن رہے ہیں۔ حالانکہ راستہ میں کسی تار کے ذریعہ اور نہ کسی اور ذریعہ سے کوئی تعلق پیدا کیا گیا ہے۔ یہ کیا ہے۔ صرف چند اجزاؤں کے ملانے سے ایک نئی طاقت پیدا کی جن کے ذریعہ ہزاروں میلوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ صرف کرہ ہوائی کی ہوا ہی اس طاقت کو ادھر سے ادھر پہنچا رہی ہے اب آگے چل کر میں ایسے عمل لکھوں گا جن میں چند مختلف اجزاؤں کو ملا کر ایک ایسی طاقت پیدا کی جاوے گی جو دوسرے کے دل و دماغ کو اپنے بس میں جو چاہیں کرا سکیں۔ صرف عملکے کرنے میں یہ طریقہ محنت سے کیا گیا ہو۔ ورنہ سب کے سب بالکل سہل الحصول ہیں جنہیں ہزار بار آزمایا جا چکا ہے۔

اگر پرندہ انوکھا جن کاٹ کو خشک کر کے باریک چھینیں اور تین گھنٹہ میں ملا کر روٹی سے اس کی جتنی تیار کی جاوے۔ اور اس کا کاجل تیار کیا جاوے اس کا جل کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگا کر دشمن کے گھر چلا جاوے تو وہ دوست بلکہ محب صادق ہو جاوے گا۔ اگر کسی حاکم کے روبرو چلا جائے تو وہ بچائے حاکم کے محکومانہ طور پر پیش آدے گا۔ اگر کسی مریض کے پاس چلا جاوے تو جب تک مریض کے پاس بیٹھا رہے گا۔ اُسے مرض سے بالکل افاتہ ہو جائے گا وہ اپنے آپ کو بالکل تندرست تصور کرے گا۔ اور اگر کسی محبوبہ کے سامنے جاوے تو محبت میں گرفتار کر لیا محب الحرب ہو گا۔

محب دوام

ایک خالی بڑی بوتل تقریباً تین پاؤ وزن کی لیں۔ اس میں تھوڑی سی کاربن ٹیس ڈال دیں اگر کاربن ٹیس خالص تیار نہ کر سکیں تو اس میں تھوڑا سا دیوواں بھر دیں۔ اوپر سے کاک ڈٹ کر لگا دیں اب اس بوتل کو پانی کے حوض میں چھوڑ دیں ایک گھنٹہ کے بعد نکالیں۔ کاک کا بہت کچھ حصہ بوتل کے اندر گھس جائے گا۔ اور دیوواں نیٹکوں رنگت سے سیاہی مائل ہمز ہو جاوے گا۔ اس بوتل کو ایک ماہ تک کسی کمرہ میں اسی طرح بند پڑھ رہے دیں ایک ماہ کے بعد آپ دیکھیں گے

کہ بوتل کے اندر کچھ سیاہ روغنی مادہ لگا ہوا ہوگا۔ بوتل کا ڈاٹ کھول کر اس میں قریباً ایک چھٹا تک دودھ بکری کا ڈال دیں۔ خوب ملا دیں دودھ قدرے سیاہ ہو جاوے گا۔ چار گھنٹے تک دودھ پڑا رہنے دیں۔ دودھ پھٹ جاویگا اب اس دودھ کو بذریعہ فلٹر کے چھان لیں فضلہ کو پھینک دیں۔ اور شفاف پانی کو لے لیں اس پانی کے دو قطرے اور آٹو کے خون کے دو قطرے تازہ پانی دودھ یا شراب میں ملا کر جس دوست کو چلا دیں گے وہ تاجر غلام رہیگا اور بغیر دید وصال ہرگز قرار نہ پاوے گا۔ اور اگر اسی پانی کا تھک ماتھے پر لگا کر کسی کے گھر کسی کی منتگی کے لیے جاویں گے تو وہ فوراً بلا حیل و حجت قبول کریگا۔ اور اگر کیلو کے والے کے گھر جاویں، تو ہزار خوشی کر کے قبول کریگا۔ ہزار بار بار کار کو مودہ ہے۔

تبخیر دل

اگر کورا کپڑا کھدکا لینی کھڑی کالیوں۔ اس کو سرخ گھرے رنگ کا رنگ لیں۔ اس کے بعد اس کو تین دن تک چاندنی میں رکھیں۔ بعد اس کے دونوں طرف سے گھرے نیلے رنگ کے کاغذ سے ڈھانپا دیں۔ گیسر ناگوری کا گھرا لپ اس کاغذ پر کر دیں۔ جب لپ خشک ہو جاوے تو اس کپڑے کو بھری کی لکڑی کے کوئٹے پختہ کے اوپر رکھ کر جلا ڈالیں۔ وہ ایک ماشہ راکھ اور آٹو کے پر کی راکھ ایک رقی ان کو ٹکوں پر سخت سی پڑی ہوئی اس راکھ کو جس دوست کو دورتی بھر کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں۔ فوراً تابع ہوگا جو حکم اسے کریں گے اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈال کر کرنے کے لیے تیار ہو جاوے گا۔

نامہ تیر

ایک خالی شیشی میں پیسی ہوئی پونا شیم پر میکینٹ (ایک انگریزی دوائی ہے) ڈالیں اور اس کے بعد اس شیشی میں گیسرین ڈال دیں۔ اوپر سے کارک لگا دیں۔ اب شیشی کو نہایت زور سے ہلا دیں۔ فوراً شیشی میں آگ لگ جاوے گی۔ اور کارک بھرک سے اُڑ جاوے گا۔ اس آگ کو جلنے دیں۔ جب ذرا آگ مدہم ہو جاوے تو اس میں تھوڑی سی گیسرین اور ڈال دیں۔ اور کسی

راز شاد و حق ماچسٹر

لکڑی کے تنکا سے اس کو ہلا دیں۔ اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھنا جب تک کہ پونٹیم پر میکینٹ بالکل راکھ نہ ہو جاوے۔ اب اس راکھ کو شیشی کے باہر نکال لیویں راکھ کے ہوزن زعفران کا تھیری مالیدہ کریں اب بوہڑ کے ایک دوپتے لے آویں۔ ان پر تمام مالیدہ کو ڈال دیں کیلے کے جڑ کی رس یعنی پانی سے اس کل مالیدہ راکھ وغیرہ کی بوہڑ کے پتے پر روشنائی تیار کر لیں۔ اب اس روشنائی سے جس کسی محبوب دلر یا کو آب خط لکھیں گے۔ چاہے وہ مقامی ہو یا کسی جگہ باہر موجود ہے۔ ”باکرہ ہو یا شادی شادہ پہلے واقف ہو یا نا وقف ہو خط دیکھتے ہی ہزار جاں سے فدا ہو جاوے گی۔ اور فوراً طالب ملاقات ہوگی۔“

صورۃ کا متوالہ

ایک پھل ماجوں کا لیویں۔ اسے کیلے کے پودے کے تنے میں خول نکال کر ڈال دیں۔ ۲۰ یوم برابر اس میں پڑا رہے۔ وہاں سے نکال کر اسے انار میں ڈال دیں مگر خیال رہے کہ انار اپنے پودے کے ساتھ قفل ہے۔ وہاں ۲۱ یوم اسی تار میں رہنے دیں پھر اسے تیزاب گندھک میں ڈال دیں تین دن تیزاب میں پڑا رہنے دیں چوتھے دن اسے وہاں سے نکال لیں۔ وہ بالکل گلا ہوا ہوگا۔ بڑی احتیاط سے نکالیں ورنہ تیزاب میں غلط ملط ہو جاوے گا۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر لیویں۔ اور تین دن تک اسے ایک نل کے رستے ہوئے نیلے رنگ کے کپڑے میں باندھ کر رکھ چھوڑیں۔ تین دن بعد وہ نیلے کپڑے کا رنگ سفید ہو جاوے گا۔ اب اس انار کو پھل کو کپڑا سے کھول لیں۔ اب جہاں کوئی محبوب رہتا ہو۔ اس کے مکان کے نزدیک اور ایک رتی اُلو کے ناخن سے ملا کر اس ماجوں پھل کو کسی آگ میں ڈال دیں حتیٰ کہ اس کا دھواں اس کے مکان کے اندر پہنچ جاوے۔ جونہی کہ آپ کا محبوب اس دھواں کو سونگتا جاوے گا۔ فوراً ہی تلاش یار میں باہر نکل آوے گا۔ اس پر عشق کا بھوت سوار ہو جاوے گا۔ وہ تمام قسم کے شرم و حیا کو بھلا دے گا۔ اس وقت اس کو جو شخص چھوڑ خانی کرے گا۔ یہ بالکل اُسی کا ہو جاوے گا اس سے بے حد الفت ظاہر کریگا۔ محراب ہے شہ

سرسرازا شاد و ج ماچسٹر

پہاڑ کا گرنا

پرنده اُلو کے اعمار مستقیم نچلے حصہ کو قریب ایک سو تھوڑے قطرہ میں کاٹ لیں اور اس آنت کو چاندنی کی روشنی میں خشک کر لیں۔ بشرطیکہ بوقت اندھیرا اسے پھاڑا لیا جاتا کرے۔ اسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔ اور اس میں آکسیجن گیس بھر دیں۔ تین دن تک وہ اس پھونکنی اور آکسیجن میں پڑی رہے۔ تین دن کے بعد وہ پھونکنی خود بخود پھٹ جائے گی۔ اب اس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ اور دوبارہ اسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔ اور اس پھونکنی میں کاربن گیس بھر دیں جو کہ پہلے طور پر پتھر کے کونڈے یا چراغ کی جتنی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ تین دن کے بعد حسب سابق پھونکنی میں پڑا رہنے دیں۔ تین دن کے بعد پھونکنی پھر پھٹ جاوے گی۔ اور پھر اُس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ ایک سیر کونڈے کپاس کی لکڑی کا لیں۔ اور اس کونڈے کو پس کر کپڑے میں چھان کر رکھ لیں اسی طرح اس آنت کے ٹکڑے کو بھی پس لیں۔ دونوں کو ملا لیں اور اس کا ایک دھاگے کے ذریعہ فلیٹ بنا لیں۔ اور آخر میں فلیٹ پر اس کی ایک چھنا تک بھر کی راکھ لیں۔ اور فلیٹ کو آگ لگا دیں۔ فلیٹ چمکتا دھلتا ہوا جلتا جاوے گا۔ اور جب آخر میں گولی ہو چنے گا۔ تو بڑا دھماکا ہوگا ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی پہاڑ گرا رہے مگر کسی کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔

دن کے ستارے

اگر پرنده اُلو کے پروں کے رنگ کو اتار لیا جاوے۔ تو اس میں عجیب راز پنہاں ہے جس کے چار عمل آپ کو سیکھنے کے بعد دیکھ سکتے ہیں۔ سب سے پہلے میں آپ کو اس کے پروں کا رنگ اتارنا پڑے گا۔ جو حسب ذیل ہے۔

راز شاہ دریاچہ

اگر اُتو کے پر ایک چھٹانک ہوں تو اس پر نیچرل رنگ پورا چھ ماشہ ہوتا آپ ایک چھٹانک اُتو کے پر پیچھے اور ان کو بالکل میدہ سا باریک کھرل میں پس لیجئے اس میں تین چھٹانک شورہ کا تیزاب ملا لیجئے۔ اور انہیں کھرل کیجئے۔ مگر یاد رہے کہ کھرل شیشہ یعنی کالج کا ہونا چاہیئے۔ دس منٹ میں یہ بالکل ہی کھرل ہو کر میدہ ہو جاوے گا۔ اب اس میں ایک سیر بھرتا رہ پانی ملا لیجئے۔ مگر واضح رہے کہ سب کچھ ششے کے برتن میں ہونا چاہیئے۔ اب ایک تولہ خالص نمک کا تیزاب اس میں ملا دیں۔ اور اب ہلا دیں۔ اب اس میں ایک تولہ تانبا کا باریک بورہ ملا دیجئے۔ اسے ایک گھنٹہ تک کھرل کیجئے۔ وہ بھی بالکل حل ہو جاوے۔ اور قدرے سبزی مائل رنگ دے گا۔ اب اس برتن کو ایک دن تک پڑا رہنے دیں۔ اور ذرا بھر بھی نہ ہلنے دیں۔ اب آرام سے تازہ پانی اس برتن میں ڈالتے جا دیں۔ اور اتنا آہستگی سے پانی ڈالیں کہ برتن میں پڑے ہوئے پانی میں ذرا بھی حرکت نہ ہو۔ جتنا پانی ڈالتے جاتیں گے۔ آہستہ آہستہ باہر گرنا شروع ہوگا۔ اس میں سے تیزاب ہلکا ہو کر ضائع ہوتا رہے گا۔ حتیٰ کہ تیزاب باقی نہ رہے گا۔ اب ایک بوند پانی کی نکال کر زبان کو لگا دیکھیں۔ جب دیکھیں کہ پانی میں کوئی ذائقہ بالکل نہیں رہا۔ تب یہ سمجھیں کہ اس میں اب صرف پانی صاف ہے۔ اس پانی کے نیچے اب اُتو کے پروں کا رنگ جما ہوا ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے اس پانی کو ایک بلاٹنگ پیپر پر جم جاوے گا۔ وہ (کھیرنی) کے ذریعہ فلٹر کریں۔ پانی کو ضائع جانے دیں۔ جو کچھ بلاٹنگ پیپر پر جم جاوے گا۔ وہ اُتو کے پروں کا رنگ ہے۔ اب اگر اسی خشک شدہ رنگ سے ایک چاندی کی سلائی بھر کر آنکھ میں لگایوں تو آپ کی بینائی اتنی بڑھ جاوے گی۔ کہ آپ کو دن کے ستارے نظر آئیں گے۔ اور میلوں تک نظر قائم رہے گی۔ علاوہ ازیں یہ نظر تاحیات قائم رہے گی۔ محراب الحرب ہے۔

رنگ برنگی دنیا

اگر اُتو کے پروں کے رنگ کو بقدر ایک رتی (رنگ حاصل کرنے کے لیے دیکھو عمل صفحہ پچھلا) ایک چھٹانک شیشوں کے تیل میں ڈال کر اس کا چراغ روشن کرے تو جس کمرے میں وہ چراغ جل رہا ہوگا۔ وہاں ایک عجیب کیفیت طاری ہوگی۔ یعنی ایک ایک منٹ کے بعد روشنی کے

رنگ تبدیل ہوتے جاویں گے۔ کبھی تودہ رنگ سبز ہوتا جاوے کبھی آسمانی کبھی گہرا سرخ کبھی گلابی، کبھی سفید، کبھی نیلا، کبھی بھورا، اور کبھی دودھیا اور قرمزی اور دیکھنے والا انہی کھو حیرت ہو جائے گا۔ عجیب تماشا ہے۔

جادو کے پھول

اگر پرندہ اُتو کے رنگ کو ایک سیر تازہ پانی میں ڈال دیا جاوے یعنی ایک رتی بھر ڈال دیا جاوے (رنگ حاصل کرنے کے لیے دیکھو صفحہ پچھلا) اور اس پانی کو تین دن روزانہ چنبہ کے پودوں کے پودے کو سینچا جاوے۔ تو جو تھے دن اس پودے میں جو پھول لگیں گے ہر ہمہ قسم کے رنگوں میں رنگے ہوئے ہوں گے۔ فرض کرو کہ آپ سبز رنگ کے پھولوں کو توڑیں گے۔ تودہ آپ کے ہاتھ میں بھی طرح طرح کے رنگ بدلتا جاوے گا۔ اور اس پودا پر بھی ہر طرح کے رنگ ہر ایک پھول میں بدلتا رہے گا۔ عرصہ کہ چنبہ کا پودا ایک مجسمہ جادو کا پودا نظر آوے گا۔ ہر منٹ میں تین رنگوں میں تبدیل ہوتا رہے گا۔ اور ایک جگہ گاہت ہوگی۔

بزرگالی کنواں

اگر پرندہ اُتو کے رنگ تین بارش کو ایک صاف پانی کے کنواں میں ڈال دیا جاوے۔ تو اس کنواں کا پانی منٹ منٹ کے بعد رنگ بدلتا رہے گا۔ یعنی جتنے لوٹے پانی کے اس کنویں میں سے نکالو گے سب علیحدہ علیحدہ رنگ کے ہوں گے۔ اور لوگ حیرت میں ہو جاویں گے۔ مگر یہ عمل یعنی اس رنگ کا اثر کنواں پر ایک سال تک رہے گا۔ اور اگر آپ چاہیں کہ فوراً درست ہو جاوے تو اُس کنواں میں ایک من چونا اور ایک من پھکری سفید ڈال دیں اور پانچ من پانی نکال دیں تو اس وقت پانی درست ہو جاوے گا۔ مثل سابق پانی صاف شفاف نکل آوے گا۔ اور بالکل ہی معصوم نہ ہوگا۔

دل فریب حال

اگر سات قسم کی جنس جسے ستانہ بھی کہتے ہیں۔ مثلاً گندم، جو، چنا، جوار، باجرہ، چاول، نخود ہموں کو پرندہ اُتو کے خون میں تر بھر کر لیا جاوے اور بغرض شکار پرندگان (ظاہر بان) اس کو کسی

جنگل یا باغ میں بکھیر دیا جاوے تو جو پرندہ مثل طوطا، کیوتر، بلبل، کوا، ہد ہد، ابابیل، چیل، چڑیا، سرخ وغیرہ کھینکا تو کھانے کے بالکل ایک منٹ بعد مست ہو جاوے گا۔ اور اُسے اپنے بیکانے کی کوئی ہوش نہ رہے گی۔ اور نہ ہی اپنی جان کا خطرہ رہے گا۔ شکاری اسے بالا کھٹکے پکڑ سکتا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے ہرگز نہ اٹھے گا۔ حالانکہ اس میں اڑنے کی قوت باقاعدہ موجود ہوگی۔

برفانی آگ

اگر پرندہ اُتو کے خون میں تین حصہ پانی ملا دیا جاوے اور اس میں جو کھار تین ۳ ماشہ، قلمی شورہ تین ماشہ، نمک طعام تین ماشہ اور نمک زرد بالا تخان آسمن پانی ایک پاؤ ملایا جاوے اس مرکب کو اگر تھوڑی پر دونوں طرف ملایا جاوے تو کس قدر رحمت و کرم کیوں نہ ہو۔ بخوبی باتجہ میں اٹھائی جاسکتی ہے آگ بجائے کرم محسوس ہونے کے برف کی طرح سرد محسوس ہوگی اور اگر اُس مرکب میں سوت کا دھماکا سوت کی رسی بخوبی بجھو کر خشک کر لی جاوے۔ اور اُسے آگ میں ڈال دیا جاوے تو ہرگز آگ نہ لگے گی۔

بندر ناچ

اگر کسی مرد انسان کو شراب پلایا جاوے اور اس شراب میں ایک گھنٹہ تک اُتو پرندہ کی چونچ کی ہڈی پڑی رہے اور لمبے کے نکال لینے کے بعد ایک گھنٹہ تک اُتو پرندہ کی گھنٹہ تک ٹانگ کا نچلا حصہ الٹا پڑا رہے۔ یعنی منہ اوپر کی طرف ہو اور گھنٹہ نیچے کی طرف ایسے شراب کو اگر کسی مرد انسان کو پلایا جاوے تو وہ شخص جس وقت شراب کے نشہ میں ہوگا۔ اور اُسے کہنا جاوے گا کہ ناچ بیٹا۔ بیٹا ناچ۔ اور بندر کا سنا ناچ تو وہ شخص فوراً اپنے کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور بالکل مادر زدنکا ہو جاوے گا۔ اور جانوروں کی طرح چاروں پاؤں کھڑا ہو جاوے گا۔ اور ناچنا شروع کر دے گا۔ اس قدر ناچے گا کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔ اور بندر کی طرح چیخے گا اور چلائے گا۔ اور ہنستا رہے گا۔ اور اگر آپ اس کی نوبت اس جگہ نہ پہنچانا چاہے۔ فوراً ہی پانی جس میں تین دن تک گندم بجھو کر رکھا گیا ہو اور پھر چھان لیا ہو۔ تیار رکھنا چاہیے۔ جو نبی وہ پانی آپ

کے پاس ہوگا نزدیک لے جائیں گے۔ وہ فوراً ہی پانی آپ سے کھینچ لے گا۔ اور غٹاٹ پی جاوے گا۔ پتے ہی وہ بالکل تندرست ہو جاوے گا۔ اور نہایت ہی خفیف ہوگا۔ ایک بہت ہی پر مذاق ہے اور اس میں کوئی نقصان صحت نہ ہوگا۔

شیر کی گرج

اگر پرندہ اُلو کے پھیڑے کو نکال لیا جائے اور اُسے خون سے صاف کر کے یعنی اچھی طرح دھولیا جاوے کہ اس خون کی بوند تک نہ رہے۔ صرف پھیچرا کا گوشت ہی گوشت رہ جاوے اور اسے سکھالیا جاوے۔ اور کپڑا چھان کر لیا جاوے۔ اس کے بعد شیر کی کھال کا ایک ٹکڑا لیا جاوے۔ اور ایک عدد شیر کی مونچھ کا بال لیا جاوے۔ اور اُسے سفوف پھیچرا مذکورہ بالا میں ملایا جاوے۔ اب چھٹا تک روغن کجد لیا جاوے اور ایک تولہ شیر کی چربی لی جاوے۔ دونوں کو باہم یکھلا کر یکجان کر دیا جاوے اس میں سفوف پھیچرا مذکورہ بالا معہ شیر کی مونچھ کا بال کھل ملایا جاوے۔ یہ ایک لمبی سی بن جاوے گی۔ اس لمبی گوشت کی کھال مذکورہ بالا کی پشت پر اچھی طرح مل دیا جاوے پھر اس کھال کو جلا کے سایہ میں خشک کیا جاوے۔ جب کوئی شخص کسی مہم پر جاوے تو اس کھال کے ٹکڑے سے تھوڑا سا ٹکڑا اپنے جیب میں لے جاوے تو مہم کو بہت ہی بہادرانہ طور سر کو بیگا۔ چاہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں دشمن کیوں نہ آجاویں۔ صرف اس کی ایک آواز سے زورہ اندام ہوں گے۔ اس کی آواز مثل شیر کی گرج کی ہوگی اور اس کی آواز میں وہ اثر ہوگا۔ کہ دوسرا کوئی کتنا ہی قوی ہوکل جوان کیوں نہ ہو آواز سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

جادو کا چکر

دو بالکل ہموزن ہم قصر گول تانبا کی تھالیاں بنوالیں۔ ان کو رگڑ رگڑ کر دونوں طرف سے اس قدر صاف و شفاف کریں۔ ہاتھ کی انگلی کے پورے کو اگر ان پر پھیرا جاوے تو ہرگز ہرگز رگڑ نہ لگے۔ اب ان دونوں کے درمیان ایک جست کا کیل لگوالیں یعنی جست کا کیل دونوں کے درمیان کے مرکز کے سوراخ میں ہو۔ اُس کیل کو اس طرح پر لگوالیں کہ اوپر کی تھالی بھی کیل سے

باہر نہ نکل سکے اور نیچے کی تھالی بھی کیل سے باہر نیچے کو نہ جاسکے اور ساتھ دونوں تھالیاں آپس میں رگڑ بھی کھا سکیں۔ مگر قدرے فاصلہ پر بھی رہیں اور نہایت ہی آسانی سے گھوم سکیں۔ تھالیوں اور کیل کی شکل حسب ذیل ہوگی۔ ان دونوں تھالیوں کو نیچے اوپر کسی مضبوط شینڈ پر رکھیں۔

ان دونوں تھالیوں کے پلائوں یعنی ملے ہوئے حصوں پر یعنی اندرونی حصہ پر (نیچے کی تھالی کے اوپر۔ اوپر کی تھالی کے نیچے) دو بوند خون اُتو برادہ ناخن دور ترقی۔ شہد خالص ایک ماشہ، مشک دور ترقی، دودھ گائے چھ ماشہ، ان تمام اشیاء کا مرکب ایک لعاب بن جاوے گا اس لعاب کو لگا دیں اور ایک منٹ کے لیے ایک ہی وقت میں دونوں تھالیوں کو چکر دینا شروع کریں مگر واضح رہے کہ اوپر کی تھالی کو دائیں طرف اور نیچے کی تھالی کو بائیں طرف چکر دیں۔ جب اس طرح دس پندرہ چکر ان دونوں تھالیوں کو ہو جا دیں گے۔ تو تھالیاں خود بخود چکر کھانے لگ جاویں گی۔ ایک لمحہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ہر دو تھالیاں متضاد جانب اس تیزی سے خود بخود چکر کھا رہی۔ ہوگی۔ جیسا کہ گراموں فون کی تھالی کھاتی ہے تھوڑی دیر کے بعد ان سے سریلی آواز پیدا ہوگی پھر آپ جوابت کریں گے اور ذرا خاموش ہو جا دیں گے تو وہی بات یہ تھالی کی آواز



خوش حیوے سرور شاد و ج ماچسٹر

بتائے گی جسے آپ بخوبی سمجھ سکیں گے اور آواز بھی ہو بہو شکلم کی طرح ہوگی۔ مثلاً اگر آپ کہیں گے کہ دوست مزاج کیسا ہے تو تھالی ہی آپ کی خاموشی پر کہے گی کہ دوست مزاج کیسا ہے۔ یا اگر آپ سر تان با جاطبلہ سے کوئی راگ شروع کر دیتے ہیں۔ تو جب تک آپ اس راگ اور قسم کی صدا ختم نہیں کریں گے تب یہ تھالی خاموش سنی رہے گی۔ اور جوئی آپ خاموش ہوئے تو یہ تھالی بالکل اسی طرح بلجہ طبلہ سر تان سے راگ گانا شروع کر دے گی اور سامعین کو ایسا معلوم ہوگا جس طرح کہ آپ گارہے ہیں۔

بولیاں

اب اگر ان دونوں تھالیوں کو کسی کپڑے سے پکڑ کر کھڑا کر دیا جاوے (کپڑے سے اس لیے کہ تھالیاں سخت گرم ہوں گی ہاتھ لگانے سے ہاتھ جل جائے گا) اور اب الٹی جانب گھما دیا جائے۔ تو پہلے تو اسی طرح سریلی آواز نکلے گی۔ اور اس کے بعد نصف منٹ کے لیے خاموشی چھا جاوے گی۔ (مگر احتیاطاً رہے کہ اس اثنا میں آپ بالکل خاموش بیٹھے رہیں اور کسی قسم کی کوئی آواز پیدا نہ ہو اور کمرہ بالکل بند ہو سامعین جس قدر چاہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ اور اس کے بعد ان تھالیوں کی آواز آئے گی کہ آپ کیا سننا چاہتے ہو تو آپ فوراً جو سننا چاہیں۔ ایک شخص جواب دے فرض کرو کہ آپ نے کہا کہ فلاں پرندہ کی آواز سننا تو فوراً ہی پرندہ کی آواز آنے لگے گی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد تھالیاں فوراً بخود سوال کریں گی اور کیا چاہتے ہو تو اب آپ جو کچھ سننا چاہیں کہہ سکتے ہیں یا کسی کا حال پوچھ سکتے ہیں۔ تھالی آپ کو جواب با ثواب دے گی۔

جادو کی قلم

ایک کاہی کی قلم جسے تراش نہ لیا گیا ہو لی جاوے اور اُسے آلو کے خون میں اس دن تک بھگو کر رکھ دیا جاوے۔ حتیٰ کہ وہ نرم ہو جاوے اور خون کا اثر اس قلم کے رگ دریشہ تک پہنچ جاوے پھر اس آتم کو برحق و دھوکے میں تین دن مٹی سے بچا کر خشک کیا جاوے اس کے بعد اس قلم کو تراش لیا جاوے۔ ایک تو کہ بھیمڑکی چربی لی جاوے اور ایک تو کہ روغن کھنکھل سے چھ ماہ روغن مرکب

لے کر اس میں تخم رقی خاکستر سوختہ از جلد پرندہ آلو ملایا جاوے اس میں ایک تولہ پھلہ جو کہ روغن کنبجہ کی جلی جلا کر حاصل کیا گیا ہو ملا جاوے پھر اس تمام مرکب مٹی کے ایک تولہ پانی اور ایک ماشہ آروغ دلا کر پکایا جاوے یہ ایک قسم کی سیاہی تیار ہو جاوے گی اس سیاہی اور قلم کو ہمیشہ سے محفوظ رکھ لیا جاوے۔ اب ایک تختہ کاغذ سفید لے اس کو لے کر اس کو آب زعفران میں ہر دو جانب سے تر کر لیا جاوے اور پھر چاندنی میں اسے خشک کیا جاوے اور اس کاغذ کو بھی محفوظ رکھ لیا جاوے۔ آپ کے پاس اب کاغذ قلم سیاہی تینوں چیزیں موجود ہیں، مگر واضح رہے کہ سیاہی کو کسی چینی کے برتن میں بطور دوات رکھا جاوے۔ کاغذ کے کٹاؤں جو کچھ آپ اس قلم سے نکھیں گے وہی پورا ہوگا۔ مثلاً آپ کسی مریض کے لیے دعا لکھ دیتے ہیں تو یقیناً جابینے کہ وہ مریض کتنا ہی لائق کیوں نہ ہو جو نبی اس کاغذ کے کٹڑے کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا۔ روز بروز تندرست ہوتا جاوے گا اگر آپ اس سیاہی کاغذ اور قلم دوات سے کسی کو عدالت مقداتی دعا تحریر کر دیتے ہیں۔ تو وہ سائل بفضل خدا کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی طالب علمک و امتحان کی کامیابی کے لیے چند الفاظ دعا یہ لکھ دیتے ہیں تو یقیناً رکھنے کہ وہ ہر حالت میں کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی فراق محبت کے مریض مونت یا مذکر۔ اس کی کامیابی کے لیے تحریر کر دیتے ہیں۔ تو بغیر حیل و حجت کامیاب ہوگا۔ غرضیکہ اس قلم سے جو تحریر مذکور بالا کاغذ پر مذکور بالا سیاہی سے لکھی جاوے گی۔ فقط بلفظ درست ثابت ہوگی۔ تحریر چاہے کسی زبان مثلاً اردو، ہندی، گجراتی، بنگالی، انگریزی، فرانسیسی، لاطینی، جرمنی، امریکن وغیرہ میں ہو اور صاف اور سہل الفاظ میں تحریر ہو۔

التماس

اُنوتنر کی خدمت میں یہ ضروری عرض کی جاتی ہے۔ کتاب خلد کے تنزوں کو شوقیانہ جائز کاموں کے لیے ہرگز ہرگز غفلت نہ لائیں۔ بلکہ ضروری اور آڑے وقتوں میں جائز کاموں کے لیے اُنکو ذبح کر کے اس سے کام لیا جاوے۔ مثلاً آپ کا کوئی خاص یا شادی کا ارادہ ہے۔ تو

حرام کے لیے کوئی تنزیہ یا تعویذ آؤ وغیرہ نہ لکھا جاوے۔ یعنی کسی بیابتا (نکاحی) کے لیے ایسا نہ کیا جاوے۔ کہ میرے قبضہ میں آ جاوے۔ اور نہ ہی کسی پر بلا وجہ اچاٹن وغیرہ یا نقصان پہنچانے کا عمل کیا جاوے۔ لہذا بد خیال والے اصحاب سے التماس ہے کہ اگر آپ کو کسی پاکباز مرد کی عورت با عصمت سے عشق ہو گیا ہے۔ تو خدا کے لیے اپنے بد خیال بدلے ورنہ۔ ”کردنی خویش آمدنی پیش یعنی جیسا کرو گے۔ ویسا بھرو گے کا مقولہ آپ کے ساتھ پیش آئے گا۔ اگر آپ آؤ تنز کے عملیات کو ناجائز کاموں میں لاو گے۔ تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ خدا کی طرف تمہیں سزا ملے گی۔ تم ہمیشہ شیطان کے مرید بن جاو گے۔ روح جولا انتہائی ترقی کے قابل ہے اس کی آزادی ہمیشہ کے لیے رک جائے گی۔ اور جہنم کے دروازے آپ کے لیے کھول دیئے جائیں گے۔ یقین جانو شہرت کی آگ کبھی نہیں بجھتی بلکہ زیادہ بھڑکتی ہے۔ کمر اس کا انجام بربادی ہے۔



خوش خیالوں سے فرماؤ شاد و خوش ماخیز

تنزہ شاستر

یہ کتاب نہیں، علمِ تنخیر و شریعت اور معنوی دنیا کا ہمیشہ قیمت خزانہ ہے بالکل معمولی کم قیمت اور ہر جگہ بآسانی دستیاب ہو جانے والی چیزوں میں بھکوان نے ایسی کشش وہ معنوی قوت اور دوسروں کو موہ لینے کی طاقتیں بھردی ہیں کہ ان کا اثر دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے شرط یہ ہے کہ ستاروں کی رفتار کے مطابق ہر ایک چیز سے کام لینے کا طریقہ آپ جانتے ہوں جائتا جادو ایک ایسے عاشق صادق کی ڈائری کی ہو جو نفس ہے جس نے اپنی قیمتی زندگی کے پچاس سال عملِ حب و تنخیر کی کھوج میں بند وستانی فقہروں اور خدا رسیدہ درویشوں کی خدمت میں بسر کئے ہیں ساری کتاب بڑھ جائے اس میں آپ کو ایک بھی منتر ایسا نہیں ملے گا جس سے کام لینے کے لئے آپ کو قبلہ خان یا درویش کے کنارے یا جنگل یا بان میں جانا پڑے کسی اسم یا منتر کا جاپ نہیں کرنا چاہئے اس کی مراد حاصل کرنے کے لیے کسی نبی طاقت کی کوئی ضرورت نہیں آپ جہاں بھی ہوں بغیر کسی خوف و خطر کے ان طلسمی تنزروں سے کام لے سکتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے محبت کی کھنکھ راہوں کو پار کر کے اسے پاس لے سکتے ہیں جس کی جدائی میں آپ کا برا حال ہو رہا ہے لکھنے والے نے چھپایا بھی نہیں محبوب کو موہ لینے کے لیے ہر ایک نکتہ کو صاف صاف اور ایسے آسان ترین حیرانہ میں لکھ دیا ہے کہ ایک انجان بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔ خدا و مشرب و تنخیر کے تنزروں کی کتاب مذکور میں ہر مطلب کے لیے سینکڑوں قسم کے تنزے آپ کو ملیں گے جن کی بدولت کوئی بھی دیکھی کمال آسودہ حال اور دولت دنیا سے مالا مال ہو سکتا ہے سب کے سب تنزے قطعی بضرر ہیں۔ مختصر ساں بابا سال کی جستجو اور تلاش

کے بعد ایسے ایسے مجرب اور آزمودہ تنتر نوکے اس کتاب میں جمع کیے گئے ہیں کہ ایک جلد جاگتا جادو کی خرید کر آپ ملا مال ہو جائیں گے اور اپنے آپ کو دنیا کے خوش نصیب انسان سمجھنے لگیں گے۔ موتیوں اور جواہرات میں تو لے جانے کے قابل یہ تاد کتاب بازار میں کسی قیمت پر بھی آپ کو نہیں مل سکتی۔ اپنے آرڈر کے ہمراہ آپ کو اس مطلب کی حلفیہ تحریر بھیجی ہوگی کہ کتاب بذائے کسی تنتر سے آپ ہرگز ہرگز ناجائز کام نہیں لیں گے۔ معاوضہ صرف چھ روپے فی کتاب کے آرڈر سے بھجوائیے اور کرشمہ دیکھئے۔



فروش جیوے سر و سر از شاہد حق ماچسٹر

مسٹر کورٹ کے تجربات:

بعض اشخاص انسانوں پر پٹنا نرم نہیں کر سکتے۔ مگر حیوانوں پر بخوبی کامیابی کے ساتھ عمل کر سکتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا اثر حیوانوں پر نہیں ہوتا۔ اس امر کے دریافت کرنے کے لئے کہ آیا کسی شخص کی فطری خاصیت انسانوں پر اثر کر سکتی ہے۔ یا اس کو حیوانوں پر استیصال اور مشق کی ضرورت ہے۔

کبوتر کو پٹنا ناز کرنا:

کبوتر کی چوچ کے اختتام پر ذرا سا سفید پونچھ چپکادہ۔ چند لمبے تک اس کی گردن سیدھی تھامے رہو۔ تاکہ اس کی توجہ پونچھ کی طرف ہو جائے۔ ذرا سی دیر میں اس کی پٹلیاں چڑھنے لگیں گی اور کبوتر پر خواب طاری ہو جائے گا۔ یا اُس کے اعضاء اکڑ جائیں گے۔ اس حالت میں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اگر بیدار کرنا ہو تو اُس پر پھونک مار دو۔ یا زور سے آواز کر دو۔

لڑائی کے مرنے پر خواب طاری کرنا:

جس وقت وہ لڑنے کے لئے مگروں پہنچا کر آمادہ ہو۔ اُس کو اٹھالو۔ اس کے سر اور چوچ پر انگشت شہادت سے چند پاس کر دو۔ پھر اُس کے پیچ کی نالی وغیرہ سے

باندھ کر زمین پر کھیا مٹی سے ایک لکیر کھینچ کر اس کے سامنے بٹھا دو۔ چند منٹ بعد وہ بالکل بے جس ہو جائے گا۔ پھر اس کے پیر کھول دو۔ ادھر ادھر ہلاؤ۔ بالکل بے جس رہے گا۔ اگر اس کا سر بازو کے اندر کر دو گے تو وہیں رہنے دے گا۔ فرش پر کسی طرح ڈال دو ہرگز حرکت نہ کرے گا۔ جگانے کا طریقہ وہی سمجھا جائے جو کبوتر کے لئے بنایا گیا ہے۔

بجھرے کے پالتو جانوروں پر خواب طاری کرنا:

بجھرے کے سامنے کھڑے ہو کر پرند کی توجہ اپنی جانب کرو۔ پرندے کے سر اور آنکھوں کے متوازی اپنا دایہا ہاتھ بائیں طرف سے دہنی طرف کو آہستہ آہستہ بجھرے سے قریب بارہ انچ کے فاصلے پر لے جاؤ۔ چند منٹ تک ایسا ہی کرتے رہو۔ ہر مرتبہ کسی نہ کسی قدر ہاتھ پرند کے قریب تر ہوتا جائے۔ جتنے کہ ایک یا دو انچ کے فاصلے پر پہنچ جائے۔ پرند کی آنکھیں بند ہو جائیں گی اور وہ سو جائے گا۔ مذکورہ صدر طریقے سے جگا دو نمکرائے پاس کرنا اور بھونک مار دینا بھی ضروری ہے۔

مکنا۔ بلی اور خرگوش پر اثر ڈالنا:

آنکھوں سے شروع کر کے ناک تک لاکر پاس کرنا شروع کرو اور چند منٹ ایسا ہی کرتے رہو۔ اگر جانور کا چٹیلے۔ یا اس کے اعضاء اکڑنے لگیں تو یہ عمدہ علامت سمجھو۔ ایسے جانور پر پاس کرتے وقت تو اسے ارادی بھی استعمال کرتے جاؤ۔ جتنے کہ خود بخود آنکھیں بند ہو جائیں۔ یا پٹلیاں دُھندلی ہونے لگیں۔ بعض کتوں پر پاسوں سے اثر نہیں ہوتا مگر آنکھوں سے ٹھٹکی باندھ کر دیکھنے سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ جانوروں پر اثر کرنے کے لئے آنکھ سے کام لینا مفید ثابت ہوا ہے۔

گھوڑوں کی سیدھا نا:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اشخاص گھوڑوں پر ایک خاص اثر رکھتے ہیں۔ ایک شریر گھوڑا جو ایک آدمی کے قابو میں نہیں آتا وہ دوسرے شخص کو دیکھ کر بکری کی طرح کان

ڈالی دیتا ہے۔ اس کا سبب کیا ہوتا ہے؟ درحقیقت دوسرے شخص میں فطری طور پر حیوانوں پر غلبہ حاصل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ جس کو ہم اپنی اصطلاح میں مقناطیسی یا مسمریزمی اثر کہتے ہیں۔ یہ قوت سالہا سال کی مشق اور استعمال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

مسمریزم کا عامل جس جانور سے خوف کرے گا اس رپ اس کا اثر حریف یا بالکل نہ ہوگا جو شخص گھوڑوں پر اثر ڈالنا چاہے اُسے گھوڑوں کے پاس جانے اور چھونے وغیرہ کی جرأت ہو۔ یعنی ایسے جانوروں کا عادی ہونا چاہئے اور ایسا ہی شخص کامیاب ہو سکتا ہے۔ شریگھوڑوں کے قابو میں کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

اصطبل میں بے ہاکی کے ساتھ داخل ہو کر گھوڑے کے پاس دلیری کے ساتھ جاؤ اور جاتے ہی اس کے ایل (کانوں کے درمیان جو ایک جسم کی چوٹی سی آگے کو ہوتی ہے) اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑو۔ گھوڑا اس حالت میں جتنا چاہے کودے۔ اُچھلے لیکن تم اس کے سر کے قریب رہو۔ دوسرے ہاتھ کے آگے ٹھٹھے اور بڑی انگلی سے اس کے نٹھوں کے درمیان کی بازو خوب زور سے پکڑو اور اطمینان کر لو کہ ہاتھ ٹھوٹ تو نہ جائے گا۔ پھر گھوڑے کا سر نیچے کو کر دو اور اُس کے کان میں پھونک مارو۔ تقریباً پانچ منٹ بعد گھوڑا اپنی گردن ڈال دے گا اور سر سے ہم تک تھر تھر کاٹنے لگے گا۔ اُس وقت دائیں ہاتھ سے اُس کو جھکی دو اور نہایت مہربانی سے گویا کہ تم کسی انسان سے باتیں کر رہے ہو مہربانی کی باتیں چند لمبے کرو۔

اُس کے بعد اُس کے کانوں سے لے کر کمر کے اُس حصے تک جہاں تک تمہارا ہاتھ بغیر ناک چھوڑا جاسکے۔ پاس کرنا شروع کر دو۔ اگر اس پر بھی گھوڑا قابو میں نہ آئے تو دوبارہ اس کی چوٹی پکڑ کر گردن نیچے جھکاؤ اور پھر حسب مذکورہ صدر عمل کرو۔ یعنی جب ذرا شرارت سے باز آجائے پھر جھکی دینا اور پاس کرنا جاری رکھو۔ اس کے بعد سر سے ناک کے نٹھوں کی جانب پاس کرنا بھی مفید ہے۔ اس کے بعد ضرور گھوڑے پر اثر ہو جائے گا۔ اصطبل کے اندر ہی اس کو ذرا چلا پھرا کر ذرا کھیلو اور پھر مانتھ

جب ذرا بھی حکم عدولی کا شبہ ہو تو فوراً پھر پھونکیں مارنا اور پاس کرنا شروع کر دو۔ تاوقتیکہ قطعی تابعدار نہ ہو جائے۔ اس کو باگ ڈوریں باندھ کر اصطبل سے باہر لے آؤ۔ اور چند بار تماشا کرنے والوں کی طرح کا وہ دو۔ حتیٰ کہ پیٹ آجائے۔ اس کے بعد اصطبل میں لے جا کر باندھ دو اور ذرا پیار کرو۔ یہ عمل ایک دو ہفتے گھنٹہ بھر روزانہ کیا کرو۔ وہ گھوڑا پھر تم سے ہرگز شرارت نہ کرے گا۔

مذکورہ بالا طریقہ مسٹر کوٹ مشہور جانوروں کے عامل کا بیان کیا گیا لیکن سسریری جو خاص شریر گھوڑوں کے سیدھانے کے فن کا استاد مانا جاتا ہے اس طرح عمل کیا کرتا تھا جو ہم اس کی عبارت میں درج کرتے ہیں۔ ”اصطبل میں بے خوف داخل ہو کر سیدھے گھوڑے کے سر کے قریب پہنچ جاؤ۔ جاتے ہی اس کی چوٹی یا کان پکڑ لو۔ اپنے دائیں ہاتھ میں ایک ایسی سوتی رسی رکھو جس کے ایک طرف ایک پھندا بنا ہوا ہو۔ گھوڑے کے اٹلی جانب کھڑے ہو کر اس کا بایاں موزہ پکڑ کر زمین سے اٹھا لو اور اسی رسی سے جو تمہارے ہاتھ میں ہے اس کے موزے کو باندھ دو۔

تاکہ گھوڑا صرف تین بیر سے کھڑا ہو جائے۔ اس طرح وہ لات مارنے یا کو دے یا اچھلنے سے باز رہے گا۔ اگر اس پر بھی شرارت کرے تو چھکی دے کر سیدھا کر لو۔ ہلکی لگام چڑھا کر چند منٹ تک کان میں پھونک مارو۔ پھر اگلے بیروں کے ایال پکڑ کر آہستہ سے گھوڑے کو اپنی جانب کھینچ کر زمین پر لٹا دو۔ چونکہ وہ تین بیر سے کھڑا ہوگا تم کو اس میں کچھ وقت نہ ہوگی۔ جب زمین پر لیٹ جائے گا تو بالکل مغلوب ہو جائے گا۔ اگر اٹھنے کی کوشش کرے تو چھکی دے کر ٹھنڈا کر لو۔ طے کہ خاموش پڑا رہے۔ اس کے بعد لگام اتار لو اور اس کو کھڑا کر دو۔ ضرور نہایت حلّی سے کانپتا ہوا کھڑا ہو جائے گا۔ پھر جدھر چاہو بکری کی طرح طے پھرو۔ اگر ضرورت ہو تو دوسرے دن یہی عمل کرو۔ ورنہ ایک ہی دن کا کام کافی ہے۔“

طی مسریم یعنی مسریم کے اس صیغے کو جو مرض کے دفعیہ کے لئے معمولی

طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ”مقامی مسمریزم“ بھی کہتے ہیں۔ مقامی مسمریزم کے ذریعے سے جسم کے اکثر حصص پر مقناطیسی اثر کیا جاسکتا ہے اور خوبی یہ ہے کہ مریض من خواب مقناطیسی پیدا کرنے کی حاجت نہیں پڑتی۔ علاوہ ازیں اس کام کے لئے علم مسمریزم کی معمولی واقفیت بھی کافی ہے۔ کچھ ضروری نہیں کہ تکمیل کے ساتھ ہی یہ علم آتا ہو۔ ہر قسم کے مقامی امراض کے دفعیہ کے لئے پاس کئے جائیں گے۔ صرف یہ خیال رکھنا لازمی ہے کہ رگوں میں جس طرف کو خون گردش کرتا ہو اسی طرف کو پاس کیا جانا چاہئے۔ مثلاً کسی شخص کی کلائی میں درد ہے تو پاس انگلیوں یعنی پنجے کے اختتام کی طرف کو ہونے واجب ہیں۔

خلل آسیب یا سودا:

مسمریزم کا عام اصول یہ ہے کہ مریض کے حصی (پھول کے) نظام کو قوت بخشنے۔ اس قسم کے امراض کا علاج کرنے کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ عامل علم کا سدھر سے واقف ہو۔ فرض کرو کہ کسی شخص کو بے وجہ خوف معلوم ہوا کرتا ہے یا بے بنیاد گھبراہٹ ہرتی ہے۔ یا خیالی خدشات اٹھتے ہیں۔ تو ہم بلا تکلف یہ نتیجہ نکالیں گے کہ عضو دور اندیشی صحت کی حالت میں نہیں ہے۔ پس مسمریزم کا علاج یہ مدد علم کا سر یہ ہے کہ مخالف اعضا کو خواب مقناطیسی کی حالت میں تیز کر دیا جائے۔ پس عضو خوش مزاجی اُمید اور استقلال کو تیز کر دیا جائے۔ یعنی مصنوعی زندہ ولی اور طبیعت کی بحالی پیدا ہو جائے۔ تمام اس قسم کے امراض ہیں جن سے مریض کا دل مغموم رہتا ہو چند مرتبہ اس طریق کا استعمال بارہا مفید ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ ہر مرتبہ دل زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

ایک اور طریقہ بھی ان امراض کے دفعیہ کا ہے اور وہ یہ ہے کہ مریض کو خواب مقناطیسی میں بہت عرصے تک رکھا جائے لیکن اس عرصے میں عامل کو مریض کے پاس موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ علاوہ مریض کے لئے باعث تقویت ہونے کے مسمریزم کی حالت میں کوئی خاص حالت کے وقوع کا بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ مریض کے جسم پر عمل

کرتے ہوئے پاس کرنا۔ بذریعہ قوت ارادی مرض کا دفعیہ کرنا۔ اور دوسرے طریقے اختیار کرنا۔ اس طریق علاج کو یورپ کے ماہرین علم مسمریزم سمجھتے ہیں۔
پانی پر مسمریزم کرنا:

ایک گلاس کو پانی سے بھرہ۔ اس کو اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ کی پھٹی پر رکھو اور دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس طرح پانی کی سطح کے قریب کر دو کہ انگلیوں کے سرے قریب تر رہیں۔ چند منٹ میں حسب قابلیت عامل ”اورا“ داخل ہو جائے گا جو ہر وقت عامل کی انگلیوں سے خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر مرض سردی سے ہو تو بائیں ہاتھ سے پانی پر نشانہ کر دو۔ اور اگر گرمی سے ہو تو دائیں سے۔ عامل پانی پر اثر ڈالتے وقت جس قسم کے اثر کی اپنے دل میں خواہش کرنے کا پانی میں وہی اثر ہو جائے گا۔ اس بات کو سن کر بعض کو تعجب اور بعض کو شک ہوگا لیکن درحقیقت یہ سچی بات ہے۔ شک کرنے والے یہ ذرا سا تجربہ کر دیکھیں ”کسی آئینے پر اپنا گھلا ہوا ہاتھ چند منٹ تک رکھے رہو۔ جب ہاتھ آئینے کی سطح سے ہٹاؤ گے تو اس پر بخار کی شکل کا نشان بن جائے گا۔

یہ نشان قلیل عرصے میں نظر غائب ہو جائے گا۔ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا کہ کبھی آئینے پر ہاتھ رکھا تھا۔ اس آئینے کو بلا صاف کئے چار پانچ روز رکھا رہنے دو۔ پھر اس آئینے پر چند مرتبہ قریب سے پھونکیں مارو۔ فوراً وہ نشان اس طرح نمودار ہو جائے گا۔ کہ گویا کبھی مناسبت نہیں تھا“ پس اسی طرح عامل مسمریزم جس جگہ پر ہاتھ رکھتا ہے۔ یا پھونک مارتا ہے وہیں اپنا اثر چھوڑ دیتا ہے جس کو انسانی نظر معلوم نہیں کر سکتی۔

روشن ضمیری:

معمول میں متواتر عرصے تک مسمریزم کا عمل کرنے سے پیدا ہو سکتی ہے اور اندرون بینی متواتر ہٹاؤم کرنے سے ہوتی ہے۔ اندرون بینی وہ خاصیت ہے جس کے ذریعے سے معمول اپنے یا کسی غیر کے جسم میں صاف طور سے دیکھ سکتا ہے۔ جو شخص

ہپناٹزمی حالت میں دوسرے اشخاص کے جسم کے اندر کے حالات معلوم کر سکے اس کو طبی معمول کہتے ہیں۔

میڈیم:

وہ شخص ہوتا ہے جو چند بار ہپناٹزم کیا گیا ہو۔

مشہور ماہر علم مسریرم ڈاکٹر مول صاحب کو ایک مرتبہ ایک شخص پر چالیس دن برابر ہپناٹزم کرنے کے بعد اندرون بینی روشن ضمیری پیدا کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ دوسرے ڈاکٹر پاپر صاحب نے صرف دو مرتبہ عمل کرانے کے بعد اندرون بینی روشن ضمیری پیدا کر دی تھی۔

میڈیم سے مرض تشخیص کرانے کا قاعدہ:

فرض کرو۔ زید ایک مریض ہے اُسے کچھ مرض ہے جس کی تشخیص کرانا چاہتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ معمول پر ہپناٹزم کرے اور جب معمول پر حالت روشن ضمیری اندرون بینی طاری ہو جائے تو اس کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں داخل ہو کر یہ معلوم کرو کہ مرض کہاں ہے اور کیا ہے؟ وہ فوراً حکم کی تعمیل کرے گا اور گو اس کی زبان طبی اصطلاحوں سے نا آشنا ہوتا ہم مرض کو اس طرح بیان کرے گا کہ مریض دنگ رہ جائیں گے اور ہر شخص مطلب بخوبی سمجھ لے گا۔ بعض معمول تشخیص مرض اس وقت تک نہیں کر سکتے کہ تا وقتیکہ ان کا تعلق مریض سے نہ کر دیا جائے۔ یعنی مریض کا ہاتھ معمول کے ہاتھ میں نہ دے دیا جائے۔ عامل کو مناسب ہے کہ معمول کے پیچھے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے قوت بیانہ اور نظر کو تیز کرتا رہے۔ تاکہ معمول کا بیان نہایت واضح ہو جائے۔ جب معمول کسی مریض سے تعلق یا سلسلہ متناطیس پیدا کر لیتا ہے تو اس میں مریض کا مرض ختم ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ایک امیر ہمارے اپنے تجربے میں آچکا ہے۔

ایک شخص کی داڑھ میں کئی سال سے شدید درد تھا۔ ڈاکٹروں نے علاج سے

عاجز آکر یہ مشورہ دیا کہ کسی مسمریزم کے عامل سے رجوع لاؤ۔ اتفاقاً اُس کو ہماری موجودگی کی اطلاع مل گئی اور وہ علاج کے لئے پیش ہوا۔ ہم چونکہ اُس عرصے میں بیمار تھے۔ ہمارے ایک دوست نے اپنی سات آٹھ سال کی لڑکی پر پینائزم کیا اور مریض کو قریب بٹھا کر ان دونوں کے ہاتھ۔ پیروں اور سر پر لوہے کا مقناطیسی گھما دیا۔ سلسلہ قائم ہوتے ہی مریض جواب تک بے چین تھا خاموش ہو گیا اور آرام سے بیٹھ گیا لیکن لڑکی کا بدن اٹھنے لگا اور چہرہ بگڑنے لگا۔

گویا کہ بالکل مریض کی حرکات میں اس میں منتقل ہو گئیں اور تھوڑے عرصے کے لئے بالکل مرض معمول میں آ گیا۔ ہمارے دوست نے اب مریض کا سلسلہ معمول سے علیحدہ کر دیا اور معمول کو آنکھ کھولنے کے لئے حکم دے کر اور اپنی اوّل انگلی سے عضو گویا ٹی اور بصارت کو تیز کر کے پینائزم کے تیسرے درجے میں کر دیا اور سر پر چند مقامی پاس کر دئے۔ ہر ناواقف کو معمول اپنی اصلی حالت میں معلوم ہونے لگا لیکن ناظرین کو یاد ہو گا کہ پینائزمی حالت میں قوت ارادی باقی نہیں رہتی اور وہ ہر طرح عامل کا تابع فرمان ہوتا ہے۔

درحقیقت معمول نے مریض کا مرض ہی منتقل نہیں کر لیا بلکہ اس کی جنسیت بھی منتقل ہو گئی۔ کیونکہ جب اُس لڑکی سے کوئی سوال دریافت کیا جاتا تھا تو اس طرح گفتگو کرتی تھی کہ گویا وہ لڑکا ہے۔ اس کی عمر 21 سال کی ہے اور یہ مرض اس کو بچپن سے ہے۔ گویا کہ وہ اپنے آپے میں نہ تھی بلکہ دوسرا شخص یعنی مریض بن گئی تھی۔ اب یہ ضروری ہوا کہ اس کو جگا دیا جائے۔ دوسرا حکم نہیں دیا جاسکتا تھا۔ چنانچہ ہمارے دوست نے معمولی طور پر اس کو حکم دیا کہ دیکھو۔ میں ایک۔ دو۔ تین گنتا ہوں۔ تم بھی ساتھ ساتھ گنتے چلو اور جب میں لفظ تین کہوں تو فوراً جاگ اٹھو۔

فوراً تم اٹھو ہو جاؤ گے اور سب تکلیف رفع ہو جائے گی۔ یہ کہہ کر ایک دو تین کہا اور لفظ تین پر معمول یعنی وہ لڑکی تھر تھر کانپ گئی اور ہوش میں آ گئی۔ مرض فوراً مریض

میں عود کر آیا مگر کچھ کم ہو گیا۔ چند مرتبہ منتخل کرنے سے مریض کو بہت افاقہ ہوا اور تقریباً اچھا ہو گیا۔

روشن ضمیری اور دوسرے کا خیال پڑھنا:

روشن ضمیری وہ قوت ہے جس سے اشیاء کو بلا لحاظ مدت زیادہ ہونے کے معلوم کر سکتے ہیں۔ یہ قسم کی ہو سکتی ہے۔ ایک آگے کا حال معلوم کرنا اور دوسرا خاص آگے کا حال معلوم کرنا۔ روشن ضمیری سے ہونے والی باتیں معلوم کی جاتی ہیں اور خاص روشن ضمیری سے وہ چیزیں دیکھی جاتی ہیں جو موجود وقت میں نظر سے غائب ہوں۔ مثلاً ایک روشن ضمیر جو ایک کمرے میں بیٹھا ہے۔ دوسرے کمرے کی ہر ایک چیز بتا سکتا ہے۔ باوجود یکہ اس نے وہ کمرہ بھی نہ دیکھا ہو۔

ڈاکٹر بریلے موچد پنازوم سے تمام عمر روشن ضمیری کسی پر طاری نہ ہوئی تھی، لیکن ان کو عقیدہ تھا کہ ایسا ہو سکتا ہے۔ اس لئے اب یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ پنازوم سے معمول میں کلیر دو ایس پیدا نہیں ہو سکتی۔ ہاں مسکریزم سے ہو سکتی ہے۔ ہفتوں تک متواتر کسی شخص پر مسکریزم کرنے سے بشرطیکہ وہ شخص تیز جس ہو روشن ضمیری پیدا ہو جائے گی۔ بہت کم تیز جس لوگ روشن ضمیر ہوتے ہیں۔ یہ حالت روشن ضمیری کسی میں پیدا کرنی ہو تو دونوں جانب اس امر کی مجبوری ہے کہ درجہ تک کوشش نہ ہونی چاہیے اور نہ جلدی کی جائے۔ اب تک عمدہ قسم کے روشن ضمیر عورتوں میں 10 جن کی عمر 10 سے لے کر 25 سال تک تھی جو ہر طرح تندرست اور شایستہ تھیں۔

علمی تحقیقاتوں کے لئے مذکر تیز جس بڑے کارآمد ہوتے ہیں اور روحانی کے لئے مونث جو عمدہ معمول ہوتے ہیں اور ابتدائیں میں بڑا دق کرتے ہیں۔

خوش حیثیت سر فرناز شاہد جی مانچسٹر

چھ اوپر نصف مہدی گزرنے کو آتی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی یورپین تہذیب نے بالکل کا یا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف تمدن میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہماری وہ نہیں ہمارے خیالات بھی بدل گئے اور چھ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ چھپ کی ماہ پرستی اور سائنس نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے بد اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ جانی جاسکے درست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آئینہ سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی قطعاً انکار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو جاتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر ہوئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لکین نہیں یہ غلطی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی انکار کریں گے حالانکہ اس کا چلنا بدن کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے بھی انکار کر سکتے ہیں؟ حالانکہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح دار جسم زندہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آنکھ سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا روح کا وجود مسلمہ نہ

زخم کی تکلیف۔ بدن کا درد۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجود کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت احمق ہیں۔

ایسی باتوں چیزیں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں لہذا یہ کہنا غلط ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی ہی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں معلوم ہوتا۔ یعنی قوت مقناطیسی کا لین۔ جب سخت کر کے کوئی شخص اس کے مفید تجربوں پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم مقناطیسی یا قوت جذبہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تسخیر اسی کے گھر کی لوٹدی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ادنیٰ کام ہے کہ وہ محض نظر بلا کے کسی مریض کو کچھ بھر میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا سرویدہ بنا لے۔

لینین یہ خیال رکھتے تھے کہ عقیدہ اور اعتقاد تو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک عامل اور محمول کو اس علم کا کمال اعتقاد نہ ہوگا۔ خندان فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ وہ ذیل کی تفصیل سے معلوم ہوگا۔

چھوڑ دے کہ فائدہ ہے کہ چند ماہر علم مقناطیسی ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر دل میں خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجودہ بادشاہ سخت ظالم ہے اور عایا پر سخت ظلم کرتا ہے۔ پس اس کو ہم سب قوت جذبہ کے اثر سے مار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں عمل کرنے لگے۔ اس اثنا میں بادشاہ بیمار ہو گیا اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اہلہ نے مرض کو لا علاج قرار دے کر حلق سے دست کشی کی خیریت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر سے یہ راز کہہ دیا، وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جناب بادشاہ کی موت کی تدبیر ہو رہی تھی۔ وزیر نے بہت شور وغل کیا۔ عاملوں کے خیالات منتشر ہو گئے اور وہ ادھر ادھر بھاگے۔

اس سے عمل میں بھی خلل آگیا اور بادشاہ کو اسی وقت سے اتفاقہ ہونے لگا حتیٰ کہ وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

اس تمثیل سے ظاہر ہے کہ اس علم میں عقیدہ اور اعتقاد کو کس قدر دخل ہے پس عامل اس کا خیال رکھے میں امید کرتا ہوں کہ ملک اس فن و علم سے کافی فائدہ عملی طور پر حاصل کرے گا۔



خوش خیوے سرور شہزاد شاہد جی مانیٹر

ایضاً

کوسایہ کے پر اور طاؤس (مور) کے پر اور ہدکا تاج ان تینوں چیزوں کو جلا کر اس کی خاستہر بنالیں پھر بروز اتوار آفتاب نکلنے سے پہلے کسی چوراہے کی مٹی لے کر اس خاستہر میں ملا لیں اور لعاب وہن کے ذریعہ چند گولیاں بنا کر اپنے پاس محفوظ رکھیں جس کسی مرد یا عورت کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو ایک گولی لعاب وہن میں گھس کر اس کے جسم یا کپڑے پر لگا دیں وہ فی الفور عشق میں مبتلا ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

بلند اقبال لڑکا پیدا ہو

کئی کوئے ایسے ہوتے ہیں جن کے سر کے بال کچھ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ابھا۔ کچھ اسی طرح کے ہوتے ہیں کہ ایسا معنوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی کا تاج ہو یا کدوہ بال سر پر ایک چوٹی بنا رہے ہوتے ہیں اگر ان ابھار والے بالوں یعنی اس تاجدار حصے کے بالوں کو کات کر ایک چاندی کی ڈبیر میں سیندور ڈال کر ان بالوں کو سندور کے درمیان رکھ کر اپنے گھر میں رکھے تو گھر خوب پھلے پھولے گا اور اگر ان بالوں کو معد سندور کے پڑیے بنا کر اور چاندی میں مڑھا کر گلے میں ڈال لیا جائے تو حامل مذکور بلاشبہ بہت ہی بلند بخت اور رتبی پسند اور بلند اقبال ہوگا اور اس کی یہ بلند اقبالی درجہ افسر سے کم نہ ہوگی۔ اس لیے ایران کے شاعروں نے بعض جگہ لکھا ہے کہ بال زار کا صرف بجز افسر نہیں دیکھا۔

باجھ کے بچہ پیدا ہو

بعض کوؤں کے نچلے حصے یعنی پینٹ پر مرکز میں دونوں ناگوں کے بالکل درمیان کچھ بال ناف کی طرح ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی چوٹی نما ایک جھوٹا سا ابھار بنے ہوتے ہیں۔ اگر ان بالوں کو کات کر معد تین ماشہ خون شاشاں اور تین رتی مشک خالص کے موسم شہد میں گوندھ کر خالص ریشم کے سبز رنگ کے کتے میں مڑھ کر اس موسم میں مرکب مشک خون شاشاں اور بالوں کو سونا میں مڑھ کر سرخ رنگ کے ریشمی تاجا میں پردہ کر عتر یعنی باجھ عورت اپنی ناف پر لٹکائے رکھے تو یقیناً واقع ہے کہ اس عورت کے سال کے اندر اندر ضرور شل ہوگا اور وہ جدا یا م حمل نہایت ہی خوبصورت بچہ جنے گی جو بلند بخت اور عمر دراز ہونے کے علاوہ نہایت ہی نیم و نیم و غیرہ اور نہایت ہی خوبصورت ہوگا اور عاواہ از یں وہ نہایت ہی نیک سیرت اور خوش خلق ہوگا۔

ریکخت حمل کا گرنا

جس طرح کسی کسی شخص کی آنکھ بجائے کالی ہونے کے سبز یا نیلگوں یا بھوری ہوتی ہے اسی طرح بہت ہی کیا ب تعداد میں کوئے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی آنکھ کے ڈیلے کے گرد ایک ہلکے سرخ رنگ کا گول چکر سا ہوتا ہے اس کا پردہ صنیہ نہایت ہی ہلکے گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس قسم کا کوئی حاملہ استری کے سر پر سے گذر جائے اور اس کا سایہ اس کے جسم پر پڑ جائے تو لازمی ہے کہ اس کا حمل گر جائے گا یعنی اسے احتاط ہوگا اور اس قدر جریان خون ہوگا کہ جس کے بند کرنے میں نہایت ہی دقت پیش ہوگی اور اگر خون بند ہوگا تو کئی مہینوں کے بعد اور حاملہ نہایت ہی بے قرار ہو کر سخت لاغر و کمزور ہو جائے گی مگر انجام خیر ہوگا اس کے علاوہ اگر ایسے کوئے کا سایہ کسی بغیر حمل کی عورت پر پڑ جائے تو اسے بھی جریان خون ہوگا اور اس کے بھی اسی طرح کی مشکل پیش ہوگی اور انجام بخیر ہوگا۔

فتح پاؤں چومے

اگر کسی کٹھن سے کٹھن کام میں فتح حاصل کرنا چاہے ہو تو داناؤں نے کہا ہے کہ سیاہ رنگ کے جانداروں کی دعا حاصل کرو۔ اس طرح کو کا کال سے جھڑا دینا یا شکاری سے نجات دلانا یا اسے دانا ڈالنا کامیابی کی نشانی ہے۔

اگر روٹی ہاتھ میں لے کر ایسے کسی کٹھن منزل کو طے کرنے یا کسی مقدمہ میں فتح حاصل کرنے کے لیے جاتے وقت اپنے سر سے اپنی دوں کو ڈالنا ہو انسان چلا جائے اور واقعی کوئے اسے کھانا بھی شروع کر دیں بلکہ کوں کا ایک جھرمٹ پیچھے ہو جائے تو سمجھو کہ جس کٹھن منزل کو طے کرنے کے لیے انسان چلا ہے تو وہ کام فوراً کامیابی سے سر انجام ہوگا اور اگر کسی سخت سے سخت مقدمہ کی پیش کے لیے چلا ہے تو اس مقدمہ میں نصرت اور فتح اس کے پاؤں چومے کی آزمودہ اور مجرب ہے۔

نیند سے بیدار نہ ہو

اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی انسان سخت سے سخت آواز اور معمولی سے اصرار سے نیند سے بیدار نہ ہو اور اسی طرح کوئی جانور بھی دسین گھنٹہ تک سوتا رہے۔ تو آپ ایک کو کو لے کر آئیں اور اسے ایک ماشہ کا نور شہد نما ۲۰ روگندم گوندہ کرکھا دیں اور اس طرح کی بتی ہوئی کا نور اور آٹا کے کھلانے کے کچھ دنوں کے بعد جو بیٹھ یا فضلہ وہ کھا کرے اسے محفوظ کر لیں۔ اور اس بیٹھ یعنی فضلہ کو سایہ میں خشک کر لیں۔

جہاں کوئی شخص یا جانور اپنی حقیقی نیند میں ہو وہاں اس کو یعنی چٹھہ کو جلادیں۔ اور اسے سات منٹ تک چلتے رہنے دیں تو شخص مذکور کو جب اس کی دھونی پینچے گی یعنی کہ اس کا دھواں جب شخص مذکور کے دماغ پر پینچے گا اور اگر وہ جانور ہوگا تو ایک دن اور اگر انسان ہوگا تو چار گھنٹہ تک برابر نیند میں گزارے گا۔ اور کسی آواز یا اصرار سے جگانے پر بھی نہ جائے گا۔

بارش کا بند کرنا

بارش ایک خدائی رحمت ہے جس سے قدرت خلق کے لیے عجیب و غریب نعمتیں پیدا کرتی ہے جن سے کہ انسان اور دیگر جانوروں کی افزائش پرورش اور نشوونما کرتی ہے۔ یہ آب حیات آسانی خلد کی آبی رطوبات کو ٹھنڈک پہنچنے پر بدلتا ہے مگر جیسا کہ انگریزی میں بخارہ ہے کہ ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے اسی طرح اس آب باران کی زیادتی صرف نقصان دہ ہی نہیں بلکہ تباہ کن بھی ہے۔

ایسے وقت میں بارش کا بند کرنا ایک ضروری امر ہے اگر بند ہو جائے تو مجزرہ ہے گو کہ قدرت کے کسی فعل میں انسان کو کوئی دخل نہیں مگر تنہا دیا کو بھی ماہرین قدرت نے ہی جانا کہتے ہیں کہ اگر کسی نخلستان کے درخت پر کوا کے گھونسلے سے جھمکات کی نیم شب کو کسی کوا کو پکڑا جائے اور اسے جھک کی تاج سے تین دن تک ایسے نگوں دو بریاں یا آرد نگوں دو بریاں پر غذا دی جائے جیسے کہ خرمن بھٹڑے بھلکو اور خشک کر کے بریاں کیا گیا ہو اور اس کوا کو تین دن تک تسکین پیاس کے لیے بھی ایسا پانی دیا جائے جس میں کہ دو چار بوند خون بھیڑ کی آمیزش ہو اور چوتھے دن اس کوا کے تین چار اوپر کے لیے پر نکال کر اس کوا کو چھوڑ دیا جائے پھر کسی ایک شب ویکور کی نیم شب کے وقت ایک مٹی کے لونا میں کچھ بول کی لکڑی کے سرخ انگارے ڈال کر اس پر لوانا چل اور گول ڈال کر اس کے اوپر ایک لونا میں ڈال کر انگاروں والے لونا پر اوندھا کر دیا جائے تاکہ مذکورہ بالا سوگندت اشیاء کی دھونی قریب ایک گھنٹہ ان پروں کو ملتی رہے۔

اس کے بعد وہ پر محفوظ رکھ لیے جائیں اور جب کبھی بارش کی ناموافق اور تباہ کن شدت ہو تو ان پروں میں سے ایک ایک پر لے کر اور اسے سرخ رنگ سے سوئی کپڑے میں لپیٹ کر ایک پتھم کی طرف دوسرا اوپر کی طرف تیسرا دن کی طرف چوتھا اتر کی طرف زمین میں دو فٹ گہرا گڑھا نکال کر دبا دیئے جائیں تو پندرہ بیس منٹ کے بعد جب کہ بارش کی غیر معمولی سی بھی اس مٹی کے گڑھ پر کے اوپر کے کپڑے تک پہنچے گی تو بارش فوراً بند ہو جائے گی اور خلق خدا اپنی ہی جگہ چائے گی۔

سیب زدہ کا علاج

ہندوستان میں اکثر عورتوں اور مردوں کو آسیب دیوبھوت وغیرہ کا خلل ہو جاتا ہے کہیں کہیں یہ خلل بالکل صحیح طور پر ہوتا ہے اور واقعی کوئی بھوت جن یا کوئی اور خبیث روح اس کو ستاتی ہے اور کہیں کچھ امراض اس شکل میں رونما ہو جاتے ہیں اور مریض سے ایسی حرکات سرزد ہوتی ہیں جن کو دیکھ کر سب کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی اس پر کوئی آسیب ہے اگر فی الواقع کوئی آسیب کا مریض ہو اور یقین آ جائے کہ مرضی نہیں بلکہ خطرہ آسیب ہی ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس عمل کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

پرنہ کو اس کے ساتھ بڑے پر جو بالکل سیاہ رنگ کے ہوں اس کے گھونسلے سے حاصل کئے جائیں اگر گھونسلے میں نوٹے ہوئے مل جائیں تو بہتر ہے۔ درمیان کی کو اکو گر قمار کے حاصل کئے جائیں مگر یہ احتیاط رہے کہ یہ ساتوں پر ایک ہی پرنہ کے ہوں دو کے نہ ہوں۔ یعنی ایک گھونسلے سے حاصل کئے جائیں۔ ایسا نہ ہونا چاہیے کہ دو یا اس سے بھی زیادہ گھونسلوں سے اکٹھے کئے جائیں۔ جب یہ پر حاصل کر لئے جائیں تو شب یکشنبہ یعنی سچر کا دن گزار کر جرات آئے اس رات کو ان پروں کو لے کر کسی گوشے میں بیٹھ جائیں جہاں اور کوئی نہ ہو بالکل تنہا مکان ہو وہاں بیٹھ کر کون کی دھوٹی دیں اور مندرجہ ذیل افسون بر پر کے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں جب ساتوں پروں پر سات سات مرتبہ یہ افسون پڑھ کر دم کر چکیں تو اس وقت عمل کو پھوڑ کر ختم کر دیں اور ان ساتوں پروں کو جماعت سے کسی جگہ رکھ چھوڑ دیں۔

دوسرے دن رات کے وقت چائے کوئی ہو ایک پر دم شدہ نکال کر صاف روٹی میں اس کو پیٹ کر شل حق چراغ کے بتائیں اور ایک کورا چراغ جس میں شل کا تیل ڈالنا گیا ہو اسی حق کو ڈال کر روشن کر دیں۔ چراغ کے اندر جو حق ڈالی جائے وہ کھول کر ہوتی ہو کر اس کی کو خوب جیز ہو۔ جس سے دھواں بخوبی نکل رہا ہو۔ اس چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل وہی افسون جو گندشتہ رات صرف پروں پر دم کیا تھا پڑھنا شروع کریں۔ آج یہ افسون صرف سات مرتبہ پڑھیں اور ایک بتا شدہ پر پڑھیں۔

عمل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے ذریعہ اس کے ذریعہ اس کے ذریعہ ناک میں پہنچائیں یہ دھواں جس قدر زیادہ دیر تک مریض کی ناک میں پہنچائیں یہاں تک کہ سارا پر رفتہ رفتہ جلا ڈالیں جب چراغ بجھ جائے تو اس کے بعد وہ دم شدہ بتا شدہ مریض کو نکھلا دیں۔

اسی طرح سات سات دن تک عمل جاری رکھیں اور ساتوں دم شدہ بتا شدہ ختم کر دیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں مریض کا آسیب اس سے دور ہو جائے گا اور پھر زندگی بحال ہو جائے گی۔ بعض کو اس سے بھی خطرات کبھی نہیں ہوں گے۔ افسون یہ ہے۔

سید برہنہ بالا بھولا ننگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے باد پاہوں نوے کا گمرو باندھ کے لایا ہوں جو سید کا چایوں یان کا گمرو بلا کروں بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میان سید برہنہ کھاں کو جاتے حم جاتے کا گمرو کے باڑے وحاں دنت جڑے سوساتھ ماروں دنت کروں گھمساں فریاد پھونچے مھتا کے پاس مھتا پوچھے کہ وحاں کتنے کنگ اور کتنے سوار جنھوں نے میں انگر و گھیرا ان کر کچھو گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کریں سرا سیر کا توشہ کھائیں جو کھاوے اسے داماد کے پیر کا راہ کا باٹ کا کیا کرایا اپنا گانا اد پری پرانے جو کچھ ہوا اس کے تئیں نکال کے باہر کرو تھیں آئشہ بی بی ترکنی کی دور کی دھائی۔

بچھو کاٹے کا علاج

بچھو نہایت زہریلا جانور ہے۔ جب بھی یہ کسی انسان کے ڈنک مارتا ہے تو وہ تڑپ جاتا ہے۔ بہادر سے بہادر انسان بھی اس کی نہیں زنی کی تاب نہیں لاتا بلکہ دوشدت تکلیف سے بے چین ہو کر چلیں مارنے لگتا ہے انسانی ہمدردی کا تھا سنا ہے ہر انسان اس کے اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ میرے مکان پر ایک بزرگ سیاح قیم ہوئے۔ ان کے قیام کے زمانے میں بہت سی عجیب و غریب باتیں تھیں جن میں آئیں جن کو ہم سب ان کراتیں تصور کرتے تھے ایک دن رات کے کوئی گیارہ بجے کا وقت ہو کہ ہم سب گھر والے کچھ سو رہے تھے اور کچھ باتوں میں مصروف تھے اور میرے مہمان بزرگ اپنی عبادت میں مشغول تھے کہ پڑوس سے گریہ و زاری کی آوازیں آئیں اور یہ آوازیں رفتہ رفتہ بلند ہو کر چیخوں کی صورت میں تبدیل ہو گئیں جس در یافت حال کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچا معلوم ہوا کہ میرے پڑوسی کے بیس سالہ نوجوان کے لڑکے کے پاؤں میں بچھو نے کاٹ کھایا ہے تمام محلہ کے لوگ جمع ہو گئے۔ بچھو کو تلاش کر کے مار ڈالا تھا اور ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق دوا دارو کر رہا تھا لیکن وہ نوجوان بچہ شدت تکلیف کے باعث نیم جان ہو رہا تھا جو تداویر بچھو کے زہر کو دور کرنے کی مجھے معلوم تھیں وہ میں نے بھی کیں لیکن تکلیف میں کسی طرح کمی نہ ہوئی مایوس ہو کر میں اپنے مکان پر واپس آ گیا۔

مہمان بزرگ نے مجھ سے در یافت کیا میں نے کل حال اپنے پڑوسی کا کہہ سنایا انہوں نے فرمایا چلو اس نوجوان کے پاس مجھے لے چلو۔ میں فوراً ان کو لے کر اس تڑپے ہوئے نوجوان کے پاس آ گیا۔

باباجی نے فوراً ایک گھاس میں تھوڑا پانی ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ باباجی نے ذریعہ لب کچھ پڑھا کر اس پانی پر دم کیا اور نو جوان سے کہا۔ لو بیٹا یہ پانی تین مرتبہ کر کے تھوڑا تھوڑا پی لو خدا اپنا کرم کرے گا نو جوان نے اس گھاس سے چند گھونٹ پانی پی لیا۔ باباجی نے اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی اور اس میں سے ذرا سی دوا نکال کر پانی کے چند قطرے ڈال کر اس کا مرہم سا بنا لیا اور جس جگہ پچھو نے نیش زنی کی تھی اس مقام پر اس مرہم کا لپ کر دیا نو جوان نے اس کے بعد چند گھونٹ پانی کے اور پئے اس بار پانی کے پیتے ہی وہ بالکل اچھا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اب مجھے کوئی تکلیف نہیں باباجی کی اس کرامت کو دیکھ کر تمام لوگ حیرت ہو گئے۔

صبح کو جب باباجی اپنی عبادت کے فارغ ہو کر بیٹے کو میں نے رات کی حیرت ناک کرامت کی بابت استفسار کیا باباجی نے نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ فرمایا کہ انسانی ہمدردی کا تقاضا یہی ہوتا چاہیے یہ کوئی انوکھی بات نہیں بلکہ پچھو کا زہ اتارنے کا ایک طریقہ ہے جس میں دعا اور دوا دونوں شامل ہیں اور ایک حقیر سا جانور کو جو کھر کھر پھرنے والا ہے یہ عمل اس کے ذریعہ سرب کیا گیا ہے۔ اگر جذبہ ہمدردی آپ میں بھی موجود ہے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا آپ کو بھی شوق ہے تو اس عمل کو بڑی خوشی سے آپ بھی سیکھ سکتے ہیں پھر آپ بھی اسی طرح حیرت ناک کرامات دکھا کر دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہیں۔

خوش خیالوں سے فرماؤ شاد و جہانگیر

ہتی جس کے جلانے سے کمرہ میں سبز پرندے وغیرہ نظر آئیں

سبز چڑیا کے خون میں اس کی دم کے پر باریک چس کر ملائیں اور سرخ کی گردن کی کھال کی تلی بنا کر اس مرکب میں آلودہ کریں بھرنے کا عراقی چس کر اس پر چسکیں اور بالوں کے کپڑے میں لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر روغن لادلا ڈال کر روشن کریں حاضرین کو کمرہ میں سبز چڑیاں اڑتی پھرتی نظر آئیں گی۔
دیگر:

کٹھ پھوڑا کا سر اور اس کی دم اور اوصاف کا سر اور اس کی دم یا کر ایک ہفتہ تک رکھو جب اس میں مرزا ند پیدا ہو تو زنگار عراقی میں فیل ملا کر روغن ملا کر جلانے میں تو ناظرین کو سبز پرندے اڑتے ہوئے نظر آئیں گے۔

ہتی جس کے جلانے سے عورتیں ناپنے لگیں

سفید رائی باریک چس کر بالوں کے کپڑے میں لپیٹ کر ہتی بنا لیں اور روغن زیتون میں خرگوش کی پچھلیاں مل کر کے چراغ میں ڈالیں اور روشن کریں جس عورت کی نگاہ اس جلتی ہوئی ہتی پر پڑے گی خوشی میں آ کر ناپنے لگے گی اور کچھ سے خوشی کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے گی۔
دیگر:

کنکڑا خشک کر کے روغن میں گولے یا دھکڑا بنائیں پھر ریزہ ریزہ کر کے اسی روغن میں جلائیں تو حاضرین مجلس کیا مراد اور کیا عورتیں سب کے سب ناپنے لگیں گے بہترین تفریحی میل ہے۔

حاضرین ایک دوسرے کو ٹیڑھی گردنوں اور جھکے

ہوئے سروں سے دکھائی دیں

زعفران لونچے کا برشہ و دھوپ کو باریک چس کر روئی کی ہتی میں لپیٹ کر سننے چراغ میں رکھ کر روغن زیتون ڈال کر جلائیں اس کی روشنی میں جس قدر لوگ ہوں گے ان کو ایک دوسرے نیلمی گردنوں والے اور سر جھکے ہوئے نظر آئیں گے۔

جلائیں۔ جلانے سے پہلے سلوف مذکور کی دھوئی بھی کرنی چاہیے۔ اس کے جلانے سے مکان کے اندر پانی بھرا ہوا دکھائی دے گا۔ لوگ اپنے کپڑے سنبھالنے لگ جائیں گے اور باہر کودنے کی کوشش کریں گے۔
دیگر:

خون خرگوش اور روغن گلاب کو آپس میں ملا کر چراغ میں ڈالیں اور سرخ روئی کی بتی چراغ میں ڈال کر جلائیں تو بھی گھریانی سے بھرا ہوا دکھائی دے گا۔

بتی جس کی روشنی میں ہر چیز سبز دکھائی دے

نئے پاکیزہ کپڑے کو دھو کر اس میں آنا دور کریں اور اس پر نیکل یا ایک پیس کر چمچر کیس بتی بنا کر نئے سبز رنگ کے چراغ میں ارغی کا تیل ڈال کر جلائیں جس مکان چراغ روشن ہو گا وہاں کی ہر چیز سبز دکھائی دے گی۔
دیگر:

تابنے کی تختی پر سرکہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں حتیٰ کہ رنگ سا آجائے پھر اس رنگ کو اگر آگ پر جلائیں تو تمام مکان کی چیزیں سبز دکھائی دیں گے۔

بتی جس کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے سے متنفر ہو جائیں

کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک حکیم صاحب کے پاس اپنے عزیزان کی بابت شکایت کی کہ ان دونوں کو آپس میں بڑی گہری محبت ہے ایک گھری بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اس طرح کار و بار میں بڑا حرج ہو رہا ہے تو حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل بتی ان کو دی اور کہا کہ جس کمرہ میں وہ اکٹھے بیٹھے ہوں وہاں رات کے وقت اس کو جلائیں اس بتی کی روشنی میں جب انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متنفر ہوئے اور ایسے الگ ہوئے کہ پھر ایک دوسرے کا نام تک سننا گوارا نہیں کیا۔ ترکیب تیار یہ ہے پرانی روئی کی تخت بتی بٹ کر اس پر خوب کس کر دھاگلہ پیشیں تاکہ بتی اور بھی سخت ہو جائے پھر چراغ میں روغن گرند ڈال کر جلائیں اس کی روشنی میں ناظرین کو ایک دوسرے کا چہرہ زرد و دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے اور نفرت پیدا ہوگی۔

کبوتر کو بھگانا

اگر کبوتر کے رہنے کی جگہ سنگ کلب ڈال دیا جائے تو وہ جگہ چھوڑ کر چلے جائیں۔

مجلس میں شور و غوغا برپا کرنا

اگر مجلس میں سنگ کلب ڈال دیا جائے تو وہاں کے آدمی بہت کھیل کود اور شور و غوغا شروع کریں گے۔

منہ میں آگ جلانا

اگر عطر قرا اور نوشار ہوزن یا ایک تین کرہ کے اندر چاروں طرف خوبل کر پھر منہ میں آگ رکھیں تو ہرگز نہ چلے۔

کینچوے پیدا کرنا

چیل جو ایک قسم کا اور سخت ہے کثیر الوجود۔ اس کے پتے لے کر زمین میں گڑھا کھودیں اور اس میں بھردیں اور اوپر مٹی ڈال کر پانی ڈالیں کینچوے پیدا ہو جائیں گے۔

پسو ایک کرہ میں جمع کرنا

اگر کسی برتن میں گائے کی چھٹی لگا دی جائے اور اس کو کرہ میں رکھ دیا جائے تو اس کرہ کے تمام پسو اس برتن میں جمع ہو جائیں گے۔

گھوڑا نکلوانے لگے

اگر کسی چوپائے کا پاؤں گھوڑے کی دم سے باندھ دیں تو نکلوانے لگے گا۔

سرکہ میٹھا ہو جائے

اگر سرکہ میں ذرا سا سردار سنگ ملا دیا جائے تو میٹھا ہو جائے اور ترشی جاتی رہے۔

مزدہ مکھی زندہ ہو جائے

اگر مزدہ مکھی زندہ ہو جائے تو وہ مکھی زندہ ہو جائے گا۔

چراغ کی روشنی میں جو آئے بغیر سرد کھائی دے

ابن زبیر لکھتا ہے کہ ہری مہی لے کر اس کا سر جدا کر کے مٹی یا ہرے کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا کر سبزل کے تیل سے روشن کیا جائے تو جو مکان میں ہوگا بغیر سرد کھائی دے گا۔

مینڈک کا بولنا بند کر دیں

اگر کسی جگہ مینڈک بول رہے ہوں اور ان کو چپ کرانا ہو تو مگر بچہ کی چربی میں کھی ملا کر چراغ میں ڈال کر بتی روشن کر کے اس جگہ رکھ دیں تمام چپ ہو جائیں گے۔ چراغ وہاں سے اٹھا لو گے تو بے شک بولنا شروع کر دیں۔

بغیر آگ کے گوشت کی ہانڈی کچے

ہانڈی میں گوشت اور مصالحہ جات وغیرہ بھر کر اس میں بورہ (جو ایک قسم کا نمک ہے) ڈال دیں تو ہانڈی بغیر آگ کے پکنے لگے گی۔

سکیر آگ میں نہ جلے

کستان کا کپڑا شمع کے پانی میں دھو کر اس پر ہانڈی کی سیڑھی کا سفوف ملا کر رکھ دیں یہ کپڑا آگ میں نہ جلے گا۔

کستانا پختے لگے

اگر دار چینی باریک چس کر آنے میں ملا کر کتے کو کھلا دیں تو وہ نا پختے لگے گا۔
نوٹ: ایک دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ اس آٹے کی روٹی پکا کر کھلائی جاوے کستانا پختے گا بھی اور روئے گا بھی۔

خوش ہانڈی کا جوش بند ہو جائے

جنگلی مینڈک کو خشک کر کے آٹس کی بڑی ہڈی سے کراہتی ہوئی ہنڈیا کے ڈھکنے پر رکھ دو تو ایلٹانی الفور بند ہو جائے گا۔

کچے دھاگے سے سخت ہڈی کا ثنا

روٹی کا کچا تازک دھاگا لیکر نمک اور آستر سے تر کر کے خشک کر لیں پھر اسے ہڈی پر پھیر دہڈی کٹ جائے گی۔

جو سونگھے رونے لگے

نہ سنفید پھنکری روغن بادام یا روغن گل یا روغن زیتون میں ملا کر مٹی یا کسی خوشبودار چیز میں ملا کر یہ مرکب جسے سونگھاؤ کے فی الفور رونے لگ جائے گا۔

برتن میں سے آواز آئے

جوناریل اور مہندی کو کوزے میں ڈال کر اس کا منہ خوب اچھی طرح سے بند کر دو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک ڈال کر مٹی سے بند کر دو بھاری آواز اس سے آئے گی۔
دیگر:

جوناریل اور مہندی لے کر اس میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس کا تمام منہ نکال ڈالو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک اور زنگار ڈال کر مٹی سے منہ بند کر کے خشک کر کے آگ پر رکھو تو اس میں سے عجیب و غریب قسم کی آواز پیدا ہوگی۔

بے جان پھڑا بولے

ایک پھڑے کا بت کسی چیز کا بنا نہیں اور اندر سے خالی رکھیں اس میں ایک مینڈک رکھ کر تمام سوراخ بند کر دو صرف ناک کے سوراخ کھلے رکھو بعد ازاں تھوڑی سی گندھک اس کے ناک کے سامنے جلاؤ جب اس کا دھواں مینڈک کو پہنچے گا تو عجیب قسم کی آواز کرے گا دیکھنے والا کہے گا کہ پھڑا بول رہا ہے۔

کپڑا آگ میں نہ جلے

شکر زعفران اور گلاب تینوں حل کر کے اس میں کپڑا بھگو لو اور اس کپڑے میں پتھر اور کافور لپیٹ کر اس کو آگ میں پھینک دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

دیگر:

باریک کپڑا لکیرا سے کسی دھات کی بیالی کے پندے پر خوب کس کر پھیلاؤ کہ شکن ہرگز نہ رہے
پھر اس پر آگ کا دھکنا ہوا کوئلہ رکھ دو کپڑا ہرگز نہ جلتا گا۔

پکی ہوئی مچھلی تھالی میں اچھلے

ایک رینٹھالے لکڑی کو اندر سے خالی کر دو اور اس میں پارہ ڈال کر منہ اچھی طرح بند کر کے پکی ہوئی
مچھلی گرم گرم میں رینٹھالے کر مچھلی تھالی میں رکھ دو مچھلی اچھلے گی۔

بھنا ہوا پرندہ تھالی میں آواز دے

پرندے کو ذبح کر کے اس کو صاف کر دو اور اس کے گلے میں تھوڑا سا مغز ناریل رکھ کر تھوڑے وقت کا
بھون لو جب تھالی میں رکھو گے تو آواز دے گا۔

ذائقہ دور ہو

اگر کوئی آدمی منہ کی پتی چبا لے تو پھر خواہ کوئی چیز کھائے ہرگز ذائقہ نہ معلوم ہوگا۔ حتیٰ کہ مصری کی
ذلی بھی پسینے معلوم ہوگی اگر اس کا اثر کوڑاں کرنا چاہو تو ترش شہد یا ربانی کو پانی میں ملا کر اس سے کلی کراؤ۔

گدھے کو بے ہوش کرنا

کر یا گدھے کے گلے میں باندھنے سے گدھا کافی غور بے ہوش ہو جاتا ہے جب اتار لیں تو ہوش
میں آ جاتا ہے۔

دیگر:

ہزار پایا نامی جانور گدھے کے کان میں رکھنے سے گدھا ایسا بے ہوش ہوتا ہے کہ گویا مردہ ہے جب
اس کے کان سے نکال لیں تو ہوش میں آ جاتا ہے۔

لوگ خواجواہ بنیں

جس جگہ گدھا لینا ہو وہاں کئی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت یہ مٹی دسترخوان کے
نیچے بچھا دیں جتنے لوگ بیٹھے ہوں گے بہت نہیں گے اور مٹی کے ٹکڑے کھانا نہ کھائیں گے۔

دیگر:

خروش کی بجائی آگ پر رکھیں تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزدوں کی جنہی کا موجب ہوں گی۔

پانی دیکھتے دیکھتے فالودہ بن جائے

کثیر اگونہ زعفران اور کما بڑتوں مناسب مقدار میں لے کر باریک پیس کر رکھ لیں بوقت ضرورت صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس لے کر لوگوں کی نظر بچا کر اس میں سفوف مذکور چھوڑ دو اور کپڑے سے ڈھانپ کر رکھ دو ایک گھڑی بعد گلاس پر سے کپڑا اٹھا دو نہایت صاف فالودہ برہا ہوگا خود کھانا لوگوں کو کھلاؤ خوش ذائقہ ہوگا۔

دیگر:

چائنا گراس باریک پیس کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت تھوڑی سی پانی کے گلاس میں ڈال کر گلاس کو رکھ دیں تھوڑی دیر بعد فالودہ تیار ہوگا۔

سوننا چاندی بن جائے

ملک جاپان کے ٹھک بچلے وقتوں میں ایسا کیا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص سونے کا زیور ان کے پاس فروخت کرنے آتا تو وہ آزمائش کے بہانے آہستہ بکن گلاس کے عرق میں زیور کو گرم کر کے مل دیا جاتے تھے وہ چاندی بن جایا کرتا تھا۔

خشک پھول تازہ کرنا

جینیلی کا غنچہ تو ذکر ان کی ڈنڈیوں پر موسم لگا کر پانی میں کوئلوں کو پیس کر اس پر وہ غنچہ رکھ چھوڑیں اور سایہ میں خشک کریں۔ جب پھول درکار ہوں تو موسومہ ڈنڈیوں سے چھڑا کر غنچہ کو پانی میں چھوڑ دیں اور ہوا میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول بن جائیں گے۔

منہ میں کافور جلانا

کافور کی ٹکلی لے کر کس کے نیچے نو شادر اور منی کی ٹکلیہ بنا کر چسپاں کریں اور ملا کر منہ میں رکھ لیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے گی۔

سر از شاہ و ج ماچسٹر

مکوڑے اور گدھے کی پیٹھ پر اکثر زخم ہو جایا کرتا ہے جس سے مکوڑا یا گدھا بہت ہی تکلیف میں ہوتا ہے مالک ہزار علاج کرتا ہے۔ زخم اچھا نہیں ہوتا لاچار مالک رحم کھا کر لادنا یا سواری کرنا بند کر دیتا ہے جب وہ زخم ننگا ہوتا ہے تو کوڑے اس کے زخم کو نوج نوج کر لہو لہان کر دیتے ہیں اور اتنا بڑھا دیتے ہیں کہ وہ جانور زندہ و درگور ہوتا ہے ایسے زخموں کا اکسیر علاج اس کے نوچنے والا اور ننگ کرنے والا کو اخذ بھی ہوتا ہے۔

جو کوڑے ایسے جانوروں کو نوچتے ہوں اُن میں سے کسی ایک کوڑے کو پکڑ کر اس کے پر نوج لیں اور اس کے پر کو جلا کر اس کی راکھ اس جانور کے زخم پر چسڑک دیں۔ دن میں دو بار صبح و شام ایسا کریں کتنے سے کتنا ہی بڑا زخم کیوں نہ ہو ہفتہ عشرہ میں مندمل ہو جائے گا۔ اور پیٹھ بالکل صاف ہو جائے گی۔

اگر کسی صاحب کا بچہ کم ہو جائے یا ازراہ دشمنی کوئی اٹھالے جائے یا سمجھ دار بچہ یا انسان بوجہ نادانی یا تاراج منگی گھر سے باہر نکال دیا جائے اور پتہ لگائے اس کا کوئی پتہ نہ ملے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ کسی ایسے کوڑے کا خاص خیال رکھے جو معمولاً رات اپنے گھونسلے سے بھٹکتا ہوتا ہے اور ہلاتا تماشا ہوا میں بھٹکتا ہوا ادھر سے ادھر اڑتا پھرتا ہوتا ہے اور اسے اپنے مسکن پر پہنچنے کی جستجو ہوتی ہے۔ جب کوئی اس قسم کا کوڑا نظر آئے تو جس طرح بھی بن سکے شخص نہ کوڑا سے گرفت میں لائیے اور اپنے گھر لا کر اس کے آگے پہلے تو کاغذ اور مندل سفید کے پورا کو جلا کر اس کی دھوئی دے اور پھر اسے گائے کے دودھ میں قدرے خالص شہد ملا کر کسی چٹنی کے برتن میں پینے کو دے یا پینے کے لیے اس کے شجرے میں رکھ دے اگر اس کو آنے رات بھر میں یا دن نکلنے تک اس دودھ کو پنی لیا تو یقین جانتے کہ مراد پوری ہوئی اگر نہ پیا ہو تو دوسرے دن اس کو اکو معمول کا دانہ دنگا ڈال کر پہلی رات کو اسی

طرح اس کے بنجرہ میں شہد ملا دودھ ڈال کر رکھ دے تو یہ کوا اس دودھ کو اس رات لی جائے گا جب وہ لی لے تو دوسری صبح اس کوا کو جہاں سے پکڑا تھا چھوڑ دے جو بھی یہ کوا اپنے مسکن پر پہنچے گا تو آپ کے گمشدہ عزیز کی خبر ملے گی۔ تھوڑے وقت میں وہ گم شدہ یا تو خود بخود گھر میں پہنچ جائے گا۔ یا آپ کو خود وہاں جا کر اسے لانا ہوگا نہ ہی گم شدہ کو واپس آنے میں کوئی انکار ہوگا نہ ہی اگر وہ کسی کے قبضہ میں ہے واپس کرنے میں اصرار ہوگا۔

اکثر پالتو جانوروں مثلاً گھوڑی گدھی گائے بھینس وغیرہ سے اچھی نسل کا تخم مند بچہ حاصل کرنے کے لئے ہر شخص کی کوشش ہوتی ہے کہ اسے اچھی نسل کے بچے کو دے دے اور کہا جاتا ہے کہ اس طرح سے جانوروں سے اچھی نسل کے بچے حاصل کئے جاتے ہیں۔ مگر راز دانوں نے ایک نئے اسرار کا اعلان کیا ہے کہ جہاں کوئی جانور بخت ہو رہا ہے اور اس کو اس کی ہتھکی کو دیکھ رہا ہے تو اس ہتھکی کے نتیجہ میں جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نہایت ہی خوبصورت و بیچ اور کلیل ہوتا ہے۔

لہذا مطلب یہ ہے کہ اگر اس ہتھکی کو مادہ کوا دیکھ رہا ہے تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ مادہ ہوگا اور اگر نر کوا دیکھ رہا ہے تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ نر ہوگا۔ مگر چاہیے مادہ بچہ پیدا ہو یا نر دونوں دراز عمر اور نہایت ہی خوبصورت ہوں گے۔

ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی اپنی گھر والی سے بے حد محبت ہو اور اس کے بدلے میں اس کی حیوان ساتھی میں بھی بے حد محبت ہو اور اس کی عزت کرے تاکہ گھر میں راہ و رسم قائم رہے کہ گھر کی شان بڑھے اور زندگی نہایت اچھی اور خوشحالی سے بسر ہو اس کے لیے کہا گیا ہے کہ اگر مرد نر کوا کو پکڑ کر اس کی پیٹھ کے پر نوج لے اور ان کو کوکھل اور کانور کی دھنونی ڈالے کہ ان کو سٹلے ہو۔ نئے کونکوں پر خاستر

بنالے اور پھر آن کو کھل میں نہیں کر نہایت ہی خستہ اور ملائم سفوف بنا ڈالے اور پھر دوبارہ اس میں گل گلاب بہاری کے پانی نکال کر اس میں تین دن تک کھل کرے اور جب یہ لمبیہ سا سفوف ہو جائے تو ہر اتوار کے روز غسل کرنے کے بعد بطور تنک کے اپنے ماتھے پر لگایا کرے تو اس کی گھر والی اس کی بڑی عزت کرے گی اور اُسے ہر وقت نہایت ہی پریم بھری نگاہوں سے دیکھے گی اور اسی طرح عورت بھی اگر مادہ کوا کو پکڑے اور اس کے دم کے نیچے کے پر نوج لے اس کو پورہ صندل سفید اور حزل کی دھونی دے کر گل ہوئے کو نکلوں پر خاکستر بنائے اور پھر دوبارہ گل موتیا کے پانی سے تین دن تک کھل کر کے نہایت ملائم اور باریک سفوف بنائے اور اس سے ہر جمعہ کے روز غسل لے کر اپنے ماتھے پر بطور تنک کے استعمال کیا کرے تو اس کا بچہ اُسے ہر وقت نہایت ہی پریم بھری نگاہوں سے دیکھے گا اور اسی کی بے حد عزت کرے گا اور اس کے ہر قسم کے ناز و عشوہ کو برداشت کرے گا۔ اس طرح دونوں کا جیون عمر بھر نہایت ہی خوشی شادمانی اور خوشحالی سے بسر ہوگا۔



عام طور پر انسان کا بچہ مرد ہو یا عورت پختیس یا چالیس سال کی عمر کے بعد اکثر ڈھلنا شروع ہو جاتا ہے اور جسم ڈھیلہ ہوتا جاتا ہے پھر کے پھر بھریاں بڑھ جاتی ہیں اور اعضاء بولنے لگتے ہیں اور جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے وضع قطع میں فرق پڑنے لگ جاتا ہے۔ بال سفید ہو جاتے ہیں۔ سکنان ہوتی ہے اور اعضاء رکیسہ کمزور ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ کمر جھک جاتی ہے اور جسم بجائے سڈول کے بیڈول ہو جاتا ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ۔

ضعف و طاقتی و اعضاء فحش

ایک کھننے سے جوانی کے گھٹا کیا کیا کچھ

شیر کی قدرت خالق کی بتوں میں سورا

مشت بھر خاک میں جلوے ہیں شیاں کھلا کپڑا

اس لئے میں یہاں ایک ایسا سر بستہ راز کھول ہوں کہ جس کے عمل سے انسان جب تک جنے نہایت ہی صحت مند و خوبصورت سڈول مضبوط جسم رہے۔

ایک کو اکواموس کی رات کو قریباً بارہ بجے اس کے گھولے سے پکڑیں اور اپنے مسکن پر لا کر اُسے کسی آہنی شجرے میں بند کر دیں اور رات کو سو جائیں۔ دن کو اٹھ کر روزانہ اسے پہلے نہلا کر اور اس کے جسم اور شجرہ کو صاف اور خشک کر کے ایک تولدہ دوغ شیریں جس میں قدرے شہد اور عرق گلاب ملا ہو کھلا دیں اور اس کے بعد سارا دن جو بھی مناسب غذا ہو دیں۔ اس طرح سے سات یوم برابر صبح غسل کے بعد دوغ شیریں مذکور دیتے رہے ساتویں روز کی رات کو اسے ایک بند کمرے میں پنچرے سے نکال لیں اور زمین پر بیٹھ کر اسے کھلا چھوڑ دیں اور کمرہ مذکور میں اگر حق جلا کر نصف گھنٹے کے لئے اپنے معبود کا جاپ کریں اس کے بعد اسے کمرے سے باہر رات ہی رات کسی اکیلے آبادی سے دور جگہ پر لے جائے اور اس کی پشت کے کچھ بال توچ لے اور کو اند کو آزاد کر دیں اور ان بالوں کو گھر میں لا کر ان کو سندور میں لت پت کر کے کسی سنہار سے چاندی میں مڑھ لیں۔ اور اُسے اپنی گردن میں یا اپنے بازو پر باندھ لیں بازو داہنا ہونا چاہیے۔ جب تک یہ تھوڑا سا گلے یا بازو میں رہے گا کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس وقت تک کبھی بھی اعضاء کے طور یا جسمانی ظہور کمزور ہوں بلکہ آپ دائمی طور پر صحیح و تندرست رہیں گے اور جسمانی کمزوری کبھی نہ ہوگی۔

المرکزہ ایک کوئی بڈی یعنی جسم کے کسی حصہ کی کوئی بڈی بالکل شدہ اور صاف شدہ کسی انسان جیسے پاس ہو اور وہ خاص طور پر دل میں جانب کی ہو اور جو شخص کسی ایسے شخص سے پاس جا کر بیٹھے کہ جس کے سینے میں کوئی ٹخیرہ راز ہوں تو اُس بڈی کا اثر اس شخص پر یہ ہوگا کہ جوں جوں وقت گذرتا جائے گا اس بڈی کا اثر اس شخص پر پڑے گا تو وہ شخص خود بخود سر بستہ راز کو جو بھی اس کے سینہ میں ہوگا شخص مذکور یعنی جس کے پاس یہ بڈی ہے کو عیاں کرنا جائے گا۔ اور اپنے آپ تمام خفیہ باتیں جو کہ اس نے بطور راز کئے اپنے ہاں چھپا کر رکھی ہوئی ہیں دوسرے شخص پر ظاہر کرنا جائے گا۔ چاہے وہ راز کسی قدر قیمتی ہوں اور ان میں اسے کسی قدر بھی کیوں نہ نقصان اٹھانا پڑے اور رسوائی ہو۔

سر فرناز شاہ و قیام پشاور

بعض کوڑوں کے نچلے حصے یعنی ہیٹ پر مرکز میں دونوں ٹانگوں کے بالکل درمیان کچھ بال ناف کی طرح ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی چوٹی نما ایک چھوٹا سا ابھار بنے ہوتے ہیں۔ اگر ان بالوں کو کاٹ کر معدنی ماشہ خون شاشاں اور تین رقی مشک خالص کے موسم شہد میں گوندہ کر خالص ریشم کے بزرنگ کے لہ میں مزہ کر اس موسم میں مرکب مشک خون شاشاں اور بالوں کو سونا میں مزہ کر سرخ رنگ کے ریشمی ٹاگا میں پر وہ کر عقر یعنی بانجھ عورت اپنی ناف پر لٹکائے رکھے تو یقین واثق ہے کہ اس عورت کے سال کے اندر اندر ضرور حمل ہوگا اور وہ بعد ایام حمل نہایت ہی خوبصورت بچہ بنے گی جو بچہ بخت اور عمر دراز ہونے کے علاوہ نہایت ہی نحیم و شیم وغیرہ اور نہایت ہی خوبصورت ہوگا اور علاوہ انہیں وہ نہایت ہی نیک سیرت اور خوش خلق ہوگا۔

جس طرح کسی کسی شخص کی آنکھ بجائے کالی ہونے کے بڑیا نیلگوں یا بھوری ہوتی ہے اسی طرح بہت ہی کیا اب بعد ازل کوئے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی آنکھ کے ڈیلے کے گرد ایک ہلکے سرخ رنگ کا گول چکر سا ہوتا ہے اور اس کا پردہ صنیہ نہایت ہی ہلکے گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس قسم کا کوئی حاملہ استری کے سر پر سے گذر جائے اور اس کا سایہ اس کے جسم پر پڑ جائے تو لازمی ہے کہ اس کا حمل گر جائے گا یعنی اسے سقط ہوگا۔ اور اس قدر جریان خون ہوگا کہ جس کے بند کرنے میں نہایت ہی دقت پیش ہوگی اور اگر خون بند ہوگا تو کئی مہینوں کے بعد اور حاملہ نہایت ہی بے قرار ہو کر سخت لاغر و کمزور ہو جائے گی مگر انجام خیر ہوگا اس کے علاوہ اگر ایسے کوئے کا سایہ کسی بغیر حمل کی عورت پر پڑ جائے تو اسے بھی جریان خون ہوگا اور اس کے بھی اسی طرح کی مشکل پیش ہوگی اور انجام بخیر ہوگا۔

خوش حسیوے سرشار از شاہ و ج ماچشر

کوؤں کی ذات میں ایک اس قسم کی ذات ہوتی ہے جیسے کہ کتوں میں تازی قسم کے لیے پتلے اونچے کتے ہوتے ہیں یعنی کہ یہ کو ابھی معمول سے زیادہ ڈبلا اور قدرے اونچا اور لمبائی میں بھی اعتدال سے کچھ زیادہ ہوتا ہے مگر ان اس کی ہمیشہ تھابت عی پگی اور اس طرح کی معلوم ہوتی ہے جیسے کہ مشک ہوگی ہو اگر اس قسم کا کوئی کتوا جاسا ہے اڑتے ہوئے کسی ننگے جسم کے شیرخوار بچے پر ڈال دے تو ایسے بچے کا جگر خراب ہو جاتا ہے۔ معدہ کمزور ہو جاتا ہے اور اسے اسہال کا عارضہ ہو کر خفیف سا بخار بھی ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھ کر یہ بیماری بچے کے سوسکاؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے اور ناقابل علاج ہو کر بچہ کو تکف کر ڈالتی ہے اس لیے پرانے بزرگ کا قول ہے کہ بچوں کو ننگے جسم یا ہر کھلی جگہ نہ بھلانا چاہیے۔

اگر اس طرح کا کوئی بچہ آپ کو نظر آئے جو کہ خام طور پر کوا کے سایہ پر نہنے سے زیر مرض آیا ہو اور تکلیف اضا رہا ہو تو اس کے لئے مفصلہ ذیل تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

حبیب یعنی سوئے ایک چوبیس گنا کھانسی کی اہلی سی آمگ جلائیں اس پر لوہے کا توا ڈالیں جب توا گرم ہو جائے تو حبیب یعنی سوئے مذکور کو صاف کر کے ڈال دیں اور پیچھے نرم سی آنچ دیتے چلے جائیں اور سوئے مذکور کو اس توا پر بھوننا شروع کریں۔ بھوننے کے لئے ہلانے کے واسطے کوا کے پر کی شاہلیر بالوں کے استعمال کریں یعنی کوئے کی پر کی شاخ سے اُن کو ہلاتے رہیں جب سوئے ہلکے سرخ ہو جائیں تو انہیں اتار کر خندا کر لیں پھر انہیں باریک چس ڈالیں اور ہر روز تین ماہ اس کا سفوف ہمراہ قریق یہ مشک ایک تولہ کے ایک بار صبح کو پلا دیں اس مالک کل کے حکم سے کامل شفا ہوگی اور بچہ توانا ہوگا۔

راز شاہ درج مانچسٹر

اگر کوئی شخص شارع عام پر اپنے سر پر کسی برتن میں دودھ تنکا لئے جا رہا ہو اور آسمانی خلا میں ایک یا زیادہ کوئے اڑتے چلے جا رہے ہوں تو اُن میں سے کوئی کو اہوا میں بیٹ کر دے یعنی کو ا ا پنا فضلہ پھینک دے اور وہ فضلہ اس دودھ میں آگرے تو اگر دودھ سیاہ بھیئیں کا ہوگا تو اس بھیئیں کو دودھ سوکھ جائے گا۔ اور اگر ایک سے زیادہ بھیئیں کا ہوگا تو ہر ایک بھیئیں کا دودھ نسبتاً بہت ہی کم ہو جائے گا۔ اور اگر وہ دودھ پھوری بھیئیں کا ہے تو اس بھیئیں پر کوئی بھی اثر نہ ہوگا۔

نیز اگر وہ دودھ ملے ملے جانوروں یعنی بھیئیں کے بکری، بھیر، وغیرہ کا ہے تو ان میں جو بھی جانور سیاہ رنگ کا ہوگا تو اگر وہ اس کے جانور کا دودھ ہے تو بالکل خشک ہو جائے گا اور اگر اس دودھ میں بہت سے سیاہ جانوروں کا دودھ ملا ہوا ہے تو ان تمام سیاہ جانوروں کے دودھ بہت ہی کم ہو جائیں گے۔

اگر کبھی کہیں کوئی ایسا موقع درپیش ہو اور کوئی جانور دودھ دینا چھوڑ دے یا کم کر دے تو اس کے لیے آپ کسی ایک مادہ کو سے کو پکڑیں اور تین بار اس جانور کے قنوں کے گرد اُس کو اکو چکر دے اسے اس طرح ہلاک کر دیں کہ اس کے خون کے چند قطرے اس جانور کے پچھلے پاؤں کے کھروں پر ضرور پڑ جائیں اور پھر ان خون کے قطروں کو تھو صاف کریں اور نہ دھوئیں حتیٰ کہ اُن کا نشان خود بخود مٹ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ تین دن کے اندر اندر وہ جانور پھر سے اپنا پورا دودھ دینے لگ جائے گا اور کو ا کی بیٹ کا جواثر ہو کر دودھ خشک یا کم ہو گیا تھا بالکل بھی جاتا رہے گا۔

R,s:250= **شعبہ بازی (اندر جاں)**

جادو کے کھیل کرنے والے اور کرب کرنے والوں کے لئے خاص تحفہ!

ایک مشہور چھو بابا تھا تب جب انگریز کا دور تھا اسے منٹروں پر بہت عبور تھا لوگ اکثر اس کے پاس مختلف بیماریوں کا علاج منٹروں سے کروانے آتے تھے چھو بابا ایک وقت میں کئی مسئلوں کا حل منٹروں سے کرتا تھا اس نے اپنی اس کتاب چھو منٹر میں لکھی نایاب اور قدیم منٹر کتاب جو درج ہیں۔
قیمت = 225

قیمت 225

جادو اور جادوگر

آج سے ہزار سال پہلے جن اور جنات کا اس دنیا پر قبضہ تھا وقت کے ساتھ جن تو اس دنیا سے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایہ اور اپنی حقیقت چھو گئے جنوں کے حالات ان کے منتر ان کے اعمال اور طریقے اس کتاب میں درج ہیں خود پڑھئے!

دستور
موکلات
برائے ہر کام اور حاضری موکلات
ہر قسم نادر عجیب و غریب عملیات تعویذات

R,s:150=

دستکاری موتیابند

R,s:240=

قرآنی علوم اور وظائف و عملیات سے

کالے جادو کا توڑ
اب جادو ختم ہو گیا

از استاد دانا پشتر

